یہہ وہ ہیں جو مجہپر گواہي دیتے ہیں (یوحنا ٥—٣٩)

کتاب کوایف الصحایف *

یہہ کتاب

پادري مولوي عمادالدین لاهز

ڈي ڈي نے

فایدۂ عام کے لئے مقام امرتسر میں لکھي اور درمیان

سنہ ۱۸۸۷ ع کے

ریلیجیس بُک سوسائٹي پنجاب کي طرف سے

الہ آباد

مشن پریس میں چھپي *

الہ آباد

مطبع مشن پریس میں طبع ہوئي سنہ ۱۸۸۷ ع *

فہرست مضامین کتاب کوایف الصحایف *

مُقدمہ جسمیں چھ فائدے ھیں *

پہلا باب

عہد عتیق کی کتابونکی اِجمالی کیفیت اور اُنکے مصنفونکے بیان میں *

تمام شد #

ازلي ابدي قادر قدوس حي القيوم خداتعالی كي حمد و ثنا كے بعد بندۂ عاجز عمادالدين لاهز ناظرين كتاب هذا كي خدمت ميں عرض كرتا ہے كه مجهے بعض ديہات كے سفروں ميں بعض مُفصلات كے باشندے كچهہ پڑهے لكهے صاف سيدهے دل كے لوگ ايسے بهي ملے هيں جو جهگڑالو اور مُتعصب نه تهے اُنهوں نے واقفيت حاصل كرنيكے اِرادہ سے خدا كے كلام كي بابت مُجهسے ايسے سوال كئے جن سے معلوم هوا كه وہ لوگ ناواقفي كے سبب سے اندهيرے ميں هيں اور ايسي باتيں پوچهتے هيں جن سے اُنهيں واقف هونا في الحقيقت ضرور ہے يعنے كلام الله كي تواريخ كي نسبت اور اُسكے بعض حصونكي كيفيت كي بابت كيونكه وہ كلام جو ايمان اور اِطاعت كے لئے اُنكے سامهنے پيش كيا جاتا ہے ضرور ہے كه وہ اُسكي كيفيت سے كسيقدر واقف هوں كه وہ كلام كيونكر لكها گيا اور كن لوگوں نے كس وقت ميں

لکھدیا اور خدا کی اُمت نے کیونکر اُسے قبول کیا اور وہ ہمارے مُلک ہندوستان میں اب کیونکر آ پہونچا اور اُسمیں کیا کچھ ہدایت ہے غرض ایسی کتاب کی عوام الناس کے لئے مجھے بڑی حاجت نظر آئی اِسلئے کہ ہزارہا ہزار آدمی ایسے ہیں جو اِسقدر زر کی وسعت اور علم کی اِستعداد بلکہ فرصت اور ہمت بھی نہیں رکھتے کہ ہر قسم کی کتابیں جمع کرکے اپنے مطالب حل کریں—بیبل سوسایٹی کی طرف سے بیبل شریف یا اُسکے بعض حصے اُنھیں ملجاتے ہیں اور کچھ کچھ تفسیریں بھی اُردو میں چھپ گئی ہیں اور چھپتی جاتی ہیں اور مباحثوں کی بھی کئی ایک کتابیں چھپ چکی ہیں لیکن بیبل شریف کی ضروری تواریخ ابتک اُنھیں نہیں ملی—ہاں مفتاح الکتاب نام ایک کتاب ہے رومن اُردو میں وہ اِس مطلب پر مُفید ہے اور اُسکے مُولف نے ایک نہایت ضروری بحث میں اچھی کوشش سے وہ کتاب لکھی ہے مین اُسکے مُولف کو مرحبا اور شاباش کہتا ہوں کیونکہ اُسنے وہ کام کیا جسکی ضرورت دیسی کلیسیا کو اور غیر مذہب والونکو بھی تھی لیکن افسوس کہ وہ رومن میں ہے جسے اِس مُلک میں کوئی پسند کرکے نہیں پڑھتا پس مین نے اُن سائلین مذکورۂ بالا کی طرف اور اپنے مُلک پنجاب کی دیسی کلیسیا اور غیر مذاہب کے عام لوگونکی طرف غور کرکے مفتاح الکتاب کو اِس نیت سے دیکھا کہ آیا اُنکے فائدہ کے لئے اُسکو اُردو حرفوں میں چھپوایا جاے یا نہیں—بعد فکر کے مُناسب سمجھا کہ وہ کتاب بہ طرز جدید پھر تالیف کیجائے کیونکہ بعض باتیں اُس میں نہیں ہیں جو ہونی چاہئیں اور بعض ایسے بیان ہیں جنکی حاجت نہیں ہے اِسلئے مین نے اُس کتاب کو از سر نَو تالیف کیا اور اُسکا نام کوایف الصحایف رکھدیا یعنے کلام اللہ کے

سب صحیفونکي کیفیتیں — خدا سے اُمید رکھتا ہوں کہ بہت لوگ اپنے خیالوں میں بوسیلہ اِس کتاب کے ایک خاص روشنی حاصل کرینگے اور کلام اللہ کي اِجمالي کیفیت سے آگاہ ہوکے راہ نجات کو دریافت کرسکینگے واللہ المستعان و علیہ التکلان *

3

مقدمہ جس میں چھہ فائدے ہیں

(پہلا فائدہ نام کي بابت) تمام مجموعۂ کلام اللہ کا نام بیبل ہے — اور بیبل کے معنے ہیں کتاب — قرآن میں جو مُحمد صاحب نے یہودیوں اور عیسائیوں کو بار بار اہل کتاب کہا ہے اِسکا سبب یہي ہے کہ وہ بیبل والے یعنے کتاب والے ہیں — یہہ بیبل نام کلام اللہ کے مجموعہ کو مسیح یسوع خداوند کي پانچویں صدي میں دیا گیا تھا اِس سے پہلے سب صحیفونکے جدے جدے نام تھے اِسلئے کہ یہہ سب صحیفے مُتفرق وقتوں میں کئي ایک نبیوں سے لکھے گئے تھے اور سولہ سو برس کے عرصہ میں تمام کلام اللہ کے سب صحیفے قلمبند ہوئے ہیں اِسلئے شروع میں ایک نام دینا غیر مُمکن تھا ہر حصے کا نام جدا جدا ہوتا رہا چنانچہ سب سے پہلے جب موسیٰ سے پانچ کتابیں لکھي گئیں اُنہیں توریت بمعني شریعت کہا گیا اورجب اور نبي پیدا ہوئے اور اُنھوں نے اپنے صحایف لکھے اُنکے نام جدے ہوتے گئے اور اُنہیں کُتب انبیا اور زبور کہا گیا اور کبھي کبھي سبکو پاک نوشتے کہتے تھے — جب خداوند یسوع مسیح دُنیا میں آیا اور نجات کي راہ کھولکے آسمان پر چلا گیا اُسکے جانیکے بعد رسولوں سے اور اور صاحب اِلہام شخصوں سے عہد جدید کے صحیفے لکھے گئے — اور جب وہ وقت آیا کہ اگلي پچھلي سب کتابیں ایک جلد میں جمع ہوئیں تو ضرور ہوا کہ اُس مجموعۂ شریف کو کوئي

خاص نام دیا جاے تا کہ جب وہ نام لیا جاے تو کُل مجموعہ کی
طرف اِشارہ ہو نہ کسی ایک صحیفے کی طرف ہاں جب کسی
خاص صحیفے سے مُراد ہوگی تب اُسکا وہی قدیمی نام لیا جائیگا
اِسلئے پانچویں مسیحی صدی کے دیندار لوگوں نے کلام اللہ کے مجموعہ
کا نام بیبل رکھہ دیا ہے اور یہی نام اب تمام دُنیا میں مشہور
ہو گیا ہے اور وہ سوسایٹی جو اِس پاک مجموعہ کے چھاپنے کی
خدمتگذار ہے اُسکا نام بھی بیبل سوسایٹی ساری زمین پر مشہور
ہے—بیبل کے معنی ہیں کتاب مُراد اِس سے یہہ ہے کہ لفظ کتاب
حقیقی طور پر صرف اِسی کتاب پر صادق آتا ہے یعنے کتاب ہے
تو یہی ہے اور سب دُنیا کی کتابیں مجازی طور پر کتابیں کہلاتی
ہیں یہہ کتاب کامل بے نقص ضروری دو جہان میں مُفید خدا سے
ملانیوالی آدمیوں کو آدمی بنانیوالی جو کچھہ جاننا ضرور ہے سب
کچھہ بتانیوالی صرف یہی ایک کتاب دُنیا میں ہے یہہ وہ کتاب
ہے جسکی ساری باتوں پر یقین اور عمل کرنا ہر فرد بشر پر فرض
عین ہے—یہی کتاب ہے جو اِنسان کے اخلاق و عقاید اور اطوارِ
عبادات و معاملات خدا کی مرضی اور فطرت اِنسانی کے مناسب
دُرست کرتی ہے یا یہہ وہ کتاب ہے جو خدا اور اِنسان کے درمیان
صحیح نسبت یا مُناسب علاقہ پیدا کرنیکی راہ دکھلاتی ہے—
یہی کتاب ہے جو خدا تعالیٰ کی صحیح معرفت اور اِنسان کی
گُذشتہ و موجودہ و آیندہ حالت کا اِنکشاف بخشتی ہے اِس کتاب
کا مُصنف خداتعالیٰ ہے جو ساری دانائی اور حکمت کا سرچشمہ
ہے—جس آدمی کے پاس یہہ کتاب ہے اُسکے پاس حقیقی کتاب
ہے جسکے پاس یہہ کتاب نہیں اگرچہ اُسکے گھر میں جہان کا
کُتب خانہ ہو توبھی حقیقی کتاب اُسکے پاس نہیں ہے جس آدمی

نے دُنیا کے علوم کی بہت سی کتابیں پڑھیں اور بڑے بڑے درجے
پاس کئے اور القاب بھی پائے مگر اُسنے بیبل نہیں پڑھی اُسنے ابتک
وہ بات نہیں جانی جسکی بہت ضرورت تھی وہ آدمی ابتک
بہت کچھہ اِس کتاب سے سیکھنے کا مُحتاج ہے تمام وہ عالم جو
مُنصف اور حق کے طالب ہیں صرف اِسی کتاب میں تسلی اور
تشفی پاتے ہیں جبکہ وہ اِیمان کے ساتھہ مُطیع فرمان اِلٰہی ہوتے ہیں
اور سب مسیحی مُخالف بھی ایسی کتاب کے اِرد گرد کھڑے ہوئے
لڑا کرتے ہیں صرف یہی کتاب ہے جسکی روشنی نے تمام اہل دُنیا
کے خیالات میں اندھیرا دکھلایا ہے—اور یہی کتاب ہے جو دُنیا
کی حدوں تک اہل دُنیا کے خیالی اُصول توڑتی پھوڑتی ہے جس
مُلک اور جس خاندان اور جس دل میں اِسکے خیالات تاثیر کرجاتے
ہیں وہاں روشنی دلی آسودگی آرام تسلی اور خوشی اور نیکی
نظر آتی ہے دیکھو عیسائی مُمالک اور حقیقی عیسائیوںکی کیا
کیفیت ہے اور غیر مُمالک اور غیر اقوام کس حالت میں ہیں—
اِس کتاب کو نہایت عزت اور محبت و ادب سے لینا اور گھروں
میں رکھنا اور غور سے پڑھنا اور اپنے پیاروںکو سنانا اور اُسکی باتوں
پر فکر کرنا ہر آدمی پر فرض ہے لیکن چاھئیکہ پاک نیت سے یہہ
کام ہو ناپاک نیت آدمی کو حکم نہیں ہے کہ اِسے چھوئے کیونکہ
خداتعالیٰ اپنے بھید ٹھٹھہ باز مُتعصب اور شریر آدمی پر مُنکشف
نہیں کیا کرتا کسی کی جرأت نہیں ہے کہ بغیر توبہ اور شکستہ و
خستہ دلی کے خدا کے حضور میں جاسکے اِسیطرح خدا کے بھیدوں
سے آگاہ نہیں ہوسکتے جبتک فروتنی اور نیک نیتی سے مُلبس
نہوں—خدا کی باتونکو سمجھہ لینا خدا کی حضوری میں پہونچنے کا
ایک مقام ہے جو اُسیکو عنایت ہوتا ہے کہ ادب سے آتا ہے *

خدا کی کتاب ایسی نہیں ہے جیسے دُنیا کی سب کتابیں ہیں
جو عقل اِنسانی سے لکھی گئیں اور عقل اِنسانی سے سمجھی جاتی
ہیں یہہ کتاب خدا کی روح سے لکھی گئی ہے اور اِسکے بھید اُسی
آدمی پر کُھلتے ہیں جو اپنی روح کو جھکاکے اِسکے نزدیک آتا ہے
کیونکہ اِس کتاب کے پاس آنا پہلا مقام خدا کے پاس آنیکا ہے
جبکہ آدمی نیک نیتی سے باُمید ہدایت کلام اللہ کے نزدیک آتا ہے
تاکہ خدا کی باتیں اُسکے مُنہہ سے اِس کتاب میں سنکے اُسکے فضل
سے سمجھنے اور عمل میں لانیکی توفیق اُس سے پائے اور یہہ خدا کا
قانون ہے کہ وہ صرف فروتنوں کو فضل بخشتا ہے اور مغروروںکا
سامہنا کرتا بلکہ اُنہیں پٹک دیتا ہے— شیطان کہتا ہے کہ اِس
کتاب کو نہ پڑھو نہ اپنے گھر میں رکھو نہ اپنے دوستونکو پڑھنے دو
بلکہ پھینک دو یا جلا دو اور شیطان نے اپنے لوگونکے وسیلہ سے اِس
کتاب پر بہت کُفر بھی بکیں ہیں اور دھوکھے بازی سے اُلٹے پُلٹے
معنے نکالکے جاہلوں اور کم اِستعداد آدمیوں اور سب مُتعصبونکے لئے
تقریروں اور تحریروں کے ایسے جال بھی بنوائے ہیں کہ جن میں وہ
پھنسے رہیں اور شیطان کے پنجے سے چھوٹکے خدا کی طرف کبھی نہ
پھریں اور ایسی باتیں نہ صرف ہندوستان کے مخالف لوگوں سے
ہوئی ہیں بلکہ تمام دُنیا کے مُخالفوں سے ہوئیں اور ہو رہی ہیں
توبھی یہی کتاب فتحیاب رہتی ہے اور رہیگی جسکا جی چاہے
بانصاف اِس کتاب کی باتوں پر اور مُخالفوں کے بیانات پر غور
کرکے دیکھ لے کہ حق کیا ہے ہاں وہ آدمی جو حق کی پرواہ نہیں
رکھتا اور بہ سبب اپنی کسی پوشیدہ غرض کے خود مُخالف کی
طرف ہو بیٹھتا ہے وہ اپنی روح کو آپ مُخالف کے ساتھہ برباد کریگا
پر وہ جو اِنصاف کو پکڑے رہتا ہے اور نادیدنی خدا کو ہدایت

کے لئے پُکارتا ہے اور ثالث مُنصف ہوکے بیبل پر اور اُسکے مُخالفوں
کی باتوں پر فکر کرتا ہے ضرور وہ آدمی بیبل ہی کے زیر سایہ آ
کھڑا ہوتا ہے اور یہی مُعاملہ تمام دُنیا میں دیکھا گیا اور دیکھا
جاتا ہے اگر چاہو خود تجربہ کرکے دیکھ لو *

(دوسرا قایدہ) بیبل شریف دو حصوں میں مُنقسم ہے پہلے حصہ
کو عہد عتیق اور دوسرے حصہ کو عہد جدید کہتے ہیں کتاب
پیدایش سے مَلاکی تک عہد عتیق ہے اور اِنجیل متی سے مُکاشفات
تک عہد جدید ہے— عہد کے معنے ہیں قول و قرار یعنے اللہ کا قول
و قرار جو اُسنے آدمیونکے ساتھہ کیا ہے کہ اگر تم میری راہوں پر
یوں چلوگے تو میں تمہارے ساتھہ ایسا ایسا سلوک کرونگا— ایک
عہد پُرانے زمانہ کی کتابوں میں مذکور ہے دوسرا عہد نئے زمانہ
کی کتابوں میں ہے لیکن غور کرنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ دونوں
حصوں میں ایک ہی عہد ہے لیکن صورتیں اور پیرائے دو ہیں
اِسلئے دو عہد کہلاتے ہیں— عہد عتیق عبرانی زبان میں لکھا گیا ہے
اور عہد جدید یونانی میں ہے کیونکہ جب پہلا عہدنامہ لکھا گیا
اُسوقت مُلک کنعان میں جہاں بیبل لکھی گئی عبرانی زبان بولی
جاتی تھی اور جب عہد جدید لکھا گیا اُسوقت یونانی زبان اُس
دیس میں غالب آئی تھی اور اب اُس دیس میں مُسلمانی راج
کے سبب سے عربی بولی جاتی ہے *

(تیسرا قایدہ) بیبل شریف اِلہام سے لکھی گئی ہے اور اِلہام کے
معنے وہ نہیں ہیں جو سیّد احمد خاں صاحب سی اس آئی نے اور
سب نیچری لوگوں نے اور فرقۂ برھمو کے ہندوؤں نے تصنیف کرکے
مشہور کئے ہیں بلکہ کلام اللہ کی اصطلاح میں اِلہام کے معنے یہہ ہیں
خداتعالیٰ کی روح کسی آدمی کی عقل اور دل میں ایسی غیبی

تاثیر کرتی ہے کہ وہ آدمی خداتعالیٰ کی مرضی شریف کو صحیح طور پر سمجھ لیتا ہے اور اُسکے لکھنے اور بیان کرنیکی قوت خدا سے پاکے بیان کرتا اور لکھدیتا ہے خدا کی غیبی ہدایت اور حفاظت اُسکے شاملحال رہتی ہے *

جن لوگوں نے بیبل شریف کے حصوں کو لکھا ہے وہ سب صاحب اِلہام تھے اُنھیں خدا کی طرف سے اِلہام ہوا تھا اور اُنکا اِلہام نیچری یا فطری نہ تھا بلکہ جہان کے خالق کی طرف سے یہہ سب باتیں اُنکی عقلوں میں اِلقا ہوئی تہیں پس اُنھوں نے غیر معلوم باتوں کو خدا سے معلوم کیا اور سیکھا اور معلوم باتوں کو بھی اِلہامی تاثیر کی قوت سے خوب سمجھا اور بیان کیا اور بصحت لکھنے کی قوت پائی اور اِس تمام کتاب یعنے بیبل کو لکھدیا اور تمام دُنیا کی ہدایت کے لئے اِسکو خدا نے اُن سے لکھوا دیا پس بیبل کے لکھنے والے اگرچہ بظاہر پیغمبر اور نبی اور مُقدس ہیں لیکن حقیقت میں اِس کتاب کا مُصنف خداتعالیٰ ہے جسنے ہم سبکے فایدہ کے لئے اُن آدمیوں میں تاثیر کرکے یہہ کام انجام تک پہونچایا — اِس کتاب میں خداتعالیٰ کی ساری مرضی جو ہماری نجات سے علاقہ رکھتی ہے بیان ہوگئی ہے اب ہمیں نجات کے بارہ میں اور کوئی بات کہیں سے سیکھنے کی کچھہ حاجت نہیں سب عقاید اور اطوارِ عبادات اور مُعاملات کے اُصول اور تمام دینی تواریخی اِلہامی امور اور بزرگوں وغیرہ کے قصے اِسی کتاب میں صحیح طور پر بیان ہوگئے ہیں — اب دُنیا کے آدمیوں کو نہ کسی نئے اِلہام کی ضرورت ہے اور نہ کچھہ حدیثوںکی حاجت ہے سب کچھہ جو خدا کو ظاہر کرنا تھا وہ خود اِس کتاب میں ظاہر کرچکا *

اور اِس بات کے ثبوت میں کہ یہہ کتاب خدا سے ہے ہمارے پاس

دو قسم کی دلیلیں ہیں — بیرونی اور اندرونی — بیرونی دلایل یہہ ہیں کہ جن لوگوں نے اِس کتاب کو لکھا ہے وہ سب اِلہامی تھے اور بعض سے عجیب قدرتیں اور تاثیریں اور پیشینگوئیاں بھی ظاہر ہوئی ہیں — اور فی الحقیقت ظاہر ہوئی ہیں — اور ایسی شان میں ظاہر ہوئی ہیں کہ خدا ہی کی طرف سے تہیں — اِنکو بیرونی دلایل اِسلئے کہتے ہیں کہ وہ قدرتیں و تاثیریں اُن بعض اشخاص میں پائی گئیں جنھوں نے بیبل کو لکھا یا جنکا بیان اِسمیں ہے اگرچہ بیان اُن قدرتوں اور تاثیرونکا اِسی کتاب کے اندر ہے لیکن مظاہر اُنکے وہ اشخاص تھے جنھوں نے یہہ کتاب اُمت کو دی ہے *

دُنیا میں اور اور لوگ بھی مُدعی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں نے یوں یوں کیا ہے لیکن اِسکا ثبوت کہ فی الحقیقت کیا ہے اور ایسا کیا ہے کہ فی الحقیقت خدا ہی سے ہوسکتا ہے سوائے اہل بیبل کے کسیکے پاس موجود نہیں ہے اگر چاہو تو عیسائیونکے ساتھہ میدان بحث میں آکے دیکھہ لو یا اُنکے اور ہمارے کُتب مُباحثہ پر غور کرکے اپنے دلوں میں آپ اِنصاف کرلو *

اندرونی دلایل وہ ہیں جو بیبل کے اندر موجود ہیں یعنے خدا کی ذات و صفات کا بیان اور اُسکے کاموںکی کیفیت اور اُسکی مرضی کا اِظہار کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اِنسانی حالت کا ذکر وغیرہ امور جو اِس کتاب میں مذکور ہیں وہ سب عقلاً اُسی علم اور حکمت سے نظر آتے ہیں جو خدا کا خاصہ ہے کیونکہ جوکچھہ اِلٰہی اِنتظام جہان میں نظر آتا ہے اُس میں سے بہت کچھہ اہل دانش پر پوشیدہ نہیں ہے اور جو کچھہ اِنسان کی تجویز سے ہے وہ بھی دُنیا کی کتابوں میں دیکھتے ہیں اور جو کچھہ اِس کتاب میں ہے وہ بھی ہماری روح کی آنکھہ یعنے تمیز یا فطری روشنی صاف صاف

دیکھتي ہے اور کہتي ہے کہ یہہ باتیں اُسي سے ہیں جسنے جہان کو پیدا کیا ہے — پس اِن دو قسم کي دلیلوں سے ہم بیبل شریف کو کلام اللہ پہچانتے اور مانتے ہیں اور اِنہیں دو قسم کي دلیلوں یا علامتوں کے نہ پائے جانے کے سبب سے قرآن اور وید اور شاستروں اور وغیرہ مذاهب کي کتابوں کو ہم اِنسانونکا کلام کہتے ہیں یہہ بیان ہمارے کُل مُباحثونکا حاصل ہے *

(چوتھا فایدہ) اِس کتاب کے سب صحیفے یا حصے جیسے کہ اُن اِلہامي شخصوں نے لکھدئے تھے آجتک بلا کم و بیشي کے یہودیوں میں اور یسوع مسیح کي اُمت میں نسلاً بعد نسلاً محفوظ اور مامون چلے آتے ہیں کچھہ تبدیل واقع نہیں ہوئي ہر زمانہ کے اہلِ اِیمان نے اُس کتاب کو اپنے اِیمان کي کتاب اور خدا کي امانت جانکے اپني جان سے زیادہ محفوظ رکھا ہے اور اُسکي ہدایتونکے مُناسب اپنے عقاید اور اطوار کے سدھارنے میں کوشش کي ہے اور پشت بہ پشت اُسکو ہم تک بسلامت پہونچایا ہے اور اِسیطرح دُنیا کے آخر تک یہہ خدا کي امانت بسلامت پہونچیگي کیونکہ خدا اپنے کلام کا آپ حافظ اور حامي ہے — ہر ہر زمانے یا ہر صدي کے لوگوں نے دُشمنوں اور دوستوں میں سے مُصنف ہوکے جو جو کتابیں حسب موقع لکھي ہیں اُن کتابوں میں اُنہوں نے اِن صحیفوں میں سے بھي سندیں لي ہیں اور اُنکي سندات اِس کثرت سے ہیں کہ اِن صحیفوں کا وہي انبیائي صحایف بعینہا ہونا ثابت کرتي ہیں — علاوہ ازیں کسي نے اہل کتاب پر ایسا عیب کبھي نہیں لگایا کہ تمنے اپني کتابیں بدل ڈالي ہیں ہاں مُسلمانوں نے جو مسیح کي ساتویں صدي میں ظاہر ہوئے کلام اللہ پر دو عیب لگائے ہیں ایک تحریف کا عیب دوسرا تنسیخ کا عیب ہمنے اُنکي اِن باتوں پر بہت فکر

لیا ہے بعد تحقیقات کے ہمیں یہہ معلوم ہو گیا ہے کہ یہہ دونوں عیب یا کسي حکمت عملي سے یا نادانی سے یا محض دُشمني سے کلام اللہ پر لگائے گئے ہیں اِس تہمت کا اِنصاف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عدالت میں کریگا *

مُحمد صاحب نے اپنے قرآن میں اہل کتاب کي یوں شکایت کي ہے کہ تم کلام اللہ میں تحریف کرتے ہو — اور حضرت کا مطلب یہہ تھا کہ تم کلام اللہ کي بعض آیتونکا مطلب یا ترجمہ یا مُراد نادُرست بیان کرتے ہو حضرت کا یہہ مطلب نہ تھا کہ تم کلام اللہ کي عبارتیں بدل ڈالتے ہو (اگر ناظرین چاہیں تو وہ سب قرآني آیتیں جو تحریف کے دعوے میں ہیں قرآن کي مُعتبر تفسیروں سے مُقابلہ کرکے دیکھہ لیں کہ حضرت تحریف لفظي کے مُدعي ہرگز نہیں ہیں) لیکن اِس زمانہ کے بعضے مولوي صاحبوں نے ناحق ایسا شور مچا رکھا ہے کہ اہل کتاب نے کلام اللہ کي عبارتیں بدل ڈالي ہیں یہہ دُشمني کي بات ہے کیونکہ یہہ سب کتابیں جو نبیوں اور رسولوں سے لکھي گئیں اُنہیں کي زندگي میں درمیان اُمت کے جاري ہوگئي تھیں اور بعد اِجرا کے کسکي قدرت تھي کہ ہر کہیں سے کتابیں جمع کرکے تبدیل کرتا اور یہہ کب ہوسکتا ہے کہ ساري اُمت مُتفرق مُلکوں اور شہرونکي ایسي خیانت پر اِتفاق کرے اور اگر ایسا ہو بھي تو غیر مذاهب کے مُخالف جو ہر زمانہ میں نزدیک بلکہ اندر ہي موجود رہتے ہیں اور نیم کفي و عیب جوئي میں ساعي رہتے ہیں وہ ایسا کام دیکھکر کیا اپنے مُباحثوں میں اِلزام دینے سے بند رہ سکتے ہیں حال آنکہ کبھي کسي مُخالف نے ایسا اِلزام نہیں لگایا حضرت مُحمد صاحب نے جو ایسا اِلزام لگایا وہ تحریف معنوي کا اِلزام تھا نہ لفظي کا اور تحریف معنوي کا اِلزام

جایز ہے کیونکہ ایسے آدمي نظر آتے ہیں جو بعض آیات کے معنے اُلٹ دیتے ہیں اِس سے کلام اللہ مُحرف نہیں ہوجاتا بلکہ اُس آدمي کے مُنہہ میں غلط معنے رہتے ہیں — لیکن افسوس ہے کہ اِن پچھلے زمانہ کے بعض مولوي صاحبوں نے مُحمد صاحب کي ایسي مُراد قایم کي ہے کہ گویا وہ تحریف لفظي کے مُدعي ہیں اور ایسي مُراد قایم کرکے حضرت مُحمد صاحب کو اہل علم کي نظروں میں کیسا حقیر کر دیا ہے کہ گویا وہ ایک امر مُحال کے مُدعي تہے دُشمني آدمي کي آنکھونکو ایسا اندھا کردیتي ہے کہ وہ غیر کے لئے گڑھا کھودکے آپھي اُس میں گر پڑتا ہے *

دوسرا عیب تنسیخ کا ہے وہ کہتے ہیں کہ خدا نے اپني سب پہلي کتابونکے احکام منسوخ کردئے ہیں اور اُنکا ناسخ قرآن آیا ہے یہہ عیب ضرور مُحمد صاحب کي طرف سے ہے لیکن یہہ چالاکي اور حکمتِ عملي کي بات ہے — معلوم ہوجائے کہ خدا کے احکام منسوخ نہیں ہوا کرتے آدمیونکي تجویزیں منسوخ ہوا کرتي ہیں تکمیل میں اور تنسیخ میں نازک فرق ہے تکمیل البتہ کلام اللہ میں ہے لیکن تنسیخ ہرگز نہیں ہے دُنیا میں ایک کے بعد دوسرا نبي آتا رہا کبھي نبي لاحق نے نبي سابق کے کلام کو منسوخ نہیں بتلایا بلکہ وہ جو آپ لایا کلام سابق کے ساتھہ ملاکے ایک کلام واجب التسلیم بتلاتا رہا — اگر خدا ایسا کرتا تو وہ صادق القول اور قایم مزاج نہ ہوتا نہ اُسکے وعدہ وعید کا اِعتبار رہتا — اِس تہمت کا اصلي سبب یہہ ہے کہ قرآن کي تعلیم بہت کمزور ہے بیبل کے سامہنے اُسکي باتیں فروغ نہیں پا سکتیں اِسلئے حضرت نے بیبل مجید پر یہہ عیب جڑا کہ لوگ اُسے منسوخ سمجھکے اُسکا اِعتبار نکریں اور اِنکے قرآن کو مانیں اِسکا جواب خدا کي عدالت میں اُنہیں دینا ہوگا

کہ اُسکے کلام پر عیب لگاکے اُسکي تحقیر کي ہے اور اپنا کلام کہ اِنساني کلام ہے کلام اللہ کي جگہہ میں تسلیم کرانا چاہتے ہیں ناظرین کو ہوشیار ہونا چاہئے اگر کوئي چاہتا ہے کہ میرا حشر نبیونکے ساتھہ ہو چاہئے کہ وہ اِسوقت اُس کلام کي طرف ہوجاے جو نبیوں سے ہے *

(پانچواں فایدہ) کلام اللہ کے ترجمونکے بیان میں بیبل شریف عبراني و یوناني میں ہے اور اِن زبانونکے جاننیوالے ہندوستان میں اِسوقت بہت ہي کم لوگ ہیں ہاں کچھہ عرصے کے بعد ایسے لوگ بھي نکلینگے کیونکہ کلکتہ اِلہآباد لاہور سہارنپور اور بریلي وغیرہ بعض جگہہ میں عیسائیونکے لئے ایسے مدرسے علم اِلہي کے جاري ہوگئے ہیں جہاں یہہ زبانیں سکہلائي جاتي ہیں توبھي ہو نہیں سکتا کہ سب لوگ اِن زبانونکو سیکھکر بیبل کو اُسکي اصلي زبانوں میں پڑھیں یہہ کام خاص آدمیونکا ہے اِسلئے خدا کا بندوبست یوں ہے کہ ہر کوئي اپني زبان میں کلام اللہ کو پڑھے کیونکہ سارے جہان کي ہدایت کے لئے وہ کلام ہے پس خداتعالیٰ اپنے بعض بندوں سے بیبل شریف کا ترجمہ تمام اہل دُنیا کي زبانوں میں کراکے اُنکے پاس بھجواتا ہے تاکہ وہ ہدایت پائیں اور عدالت سے پہلے اُنکي نسبت اُسکي حجت تمام ہو *

بیبل شریف کے سب ترجمونکي کیفیت جو ابتک دُنیا میں ہوگئے یہہ ہے کہ جب ۷۰ برس کي اسیري کے بعد یہودي لوگ بابُل سے پھر کنعان میں آئے تہے تو اُنکي زبان خالص عبراني نہ رہي تہي بلکہ کلدي زبان کي بہت آمیزش ہوگئي تھي اِسلئے اولاً خود یہودیوں ہي کو کلام اللہ کے ترجمے کي کلدي زبان میں حاجت ہوئي اور تین ترجمے توریت کے کلدي زبان میں ہوگئے جنکو اُنکیلوس

کا ترجمه اور یونتن کا ترجمه اور یروشلم کا ترجمه کهتے هیں — پهر یونتن بن یوزیل نے نبیونکي کتابونکا ایک ترجمه کیا — اور ابي یوسف نابینا نے کتاب زبور کا ترجمه کیا — اور کسي نامعلوم مُترجم نے کتاب روت و آستر اور واعظ و غزل الغزلات اور نوحه یرمیا کا ترجمه کیا — اور تین ترجمے کتاب آستر کے اور هوگئے — پهر تواریخ کي دونوں کتابونکا ترجمه هوگیا اب دانیال اور عزرا اور نحمایا کي کتابونکے سوا کلدي میں عهد عتیق کے دس ترجمے نظر آنے لگے اور یهه دسوں ترجمے اینتک موجود هیں اور یهودي اُنکي بهت عزت کرتے هیں کیونکه جب وہ ترجمے هوئے تهے تو اُسوقت بعض نبي وهاں حاضر تهے *

پهر جب سکندر اعظم یوناني نے آسیا کا مُلک فتح کیا تو اُسوقت سے یوناني زبان کا رواج شروع هوگیا — اور مسیح سے تین سو برس پهلے مصر میں ۷۲ یهودي چیده عالموں نے ملکر عهد عتیق کا عبراني سے یوناني میں ترجمه کیا وهي سپتواجنت کهلاتا هے اور اُسکي بڑي عزت هے — اور اُسي سے زبان عربي اور گروزنجي اور آرمیني وحبشي ویاجوجي اور پُراني لاطن میں ترجمے هوئے یهاں خدا کا هاتهه کچهه کام کرتا هوا نظر آتا هے غور سے دیکهه لو کیونکه مسیح کے آنیکا وقت اب قریب آگیا تها خدا چاهتا تها که اِن ترجمونکے وسیله سے اِرد گرد کي قومونکے دل مسیح کے لئے تیار کرے اُسنے اِن ترجمونکے وسیله سے اُن پیشینگوئیونکو جو یهودیونکي عبراني زبان میں بند تهیں اُنهیں یهودیوں سے اِرد گرد کي زبانوں میں کُهلوا دیا تاکه لوگ مسیح کو جب وہ آوے جلد پهچان لیں — اور عیسائیونکے ساتهه یهودیونکا مُباحثه شروع هونے سے پهلے یهودیوں کي دست آویز اُن عبراني عبارتونکے معني کي نسبت جو مسیح سے

علاقه رکهتي هیں قلمبند هوکر اِن ترجموں میں اِدهر اُدهر کے باشندونکے هاتهه میں آجاے چنانچه ایسا هي هوا که عیسائي لوگ دُنیا میں پیدا هوکے یهودیونکے ساتهه مُباحثوں میں اُن ترجموں سے مسیح کے لئے دلیلیں لانے لگے لیکن جب یهودیونکے مُنهه اُن ترجموں سے بند هونے لگے خصوصاً سپتواجنت سے تو وہ خفا هوکے کهنے لگے که وہ ترجمه دُرست نهیں هے — جبتک مسیح نه آیا تها وہ ترجمه دُرست سمجها تها اب که اُس سے شکست هونے لگي تو وہ غلط هوگیا — ناظرین کو یاد رکهنا چاهئے که وہ ترجمه هم پر یهه بات خوب ظاهر کرتا هے که جهگڑا شروع هونے سے پهلے بهدایت عبارت کلام الله اُنکا خیال مسیح موعود کي نسبت کیا تها — اب چند یهودي عالموں نے کمر باندهي که هم نیا ترجمه عبراني سے یوناني میں کرینگے تا که عیسائیونکو فتح کا موقع نه دیں اور کلام الله کے مطالب کو اپني غرض کي طرف جو اب پیدا هوگئي هے کهینچیں — اقولا نامے ایک یهودي نے جو مسیحي هوکے پهر یهودي هوگیا تها عهد عتیق کا ایک لفظي ترجمه کیا — تهیودوتن نامے یهودي نے کها که اقولا کا ترجمه بامحاوره نهیں هے پس اُسنے ایک اور بامحاوره ترجمه کیا اُسکے ترجمے میں سے دانیال کي کتاب کا ترجمه عیسائیونکو بهت پسند آیا تب اُنهوں نے سپتواجنت کي جگهه میں اُسي کو مرغوب طبع کرلیا — پهر مسمي سیمیچس نے تهیودوتن سے زیاده بامحاوره اور ترجمه کیا اور تین ترجمے اور بهي هوگئے جنکے مُترجمونکے نام معلوم نهیں هیں یهه سب عهد عتیق کے قدیمي ترجمے هیں *

شرقي زبانوں میں ذیل کے ترجمے هوگئے اور وہ پوري بیبل کے ترجمے هیں سریاني زبان میں تین ترجمے هوئے پسچیتو نامے ترجمه اوایل میں هوا فلوگزینی نامے ترجمه مسیح سے ۵۱۰ برس بعد هوا —

اسٹرنگلو نامے ترجمه مسيح سے سات سو برس بعد هوا اور مصري زبان ميں چار ترجمے هوئے كپتك سهيدك امّوني بسمورك أنكے نام هيں *

عربي زبان ميں كئي ايك ترجمے هوگئے جنكا وقت معلوم نہيں ہے كه كب هوئے تهے— آرميني زبان ميں خداوند كي چوتهي صدي ميں ايك ترجمه هوا— اور چهٹهي صدي ميں گروزنجي زبان ميں ايك ترجمه هوا تها— اور فارسي زبان ميں قديمي ترجمه خداوند كي تيسري صدي كا ہے *

مغربي زبانوں ميں جو ترجمے هوئے وه يه هيں پهلا ترجمه إتالك كهلاتا ہے جو پُراني لاطن ميں درميان پهلي صدي كے هوا تها اور تين سو برس كے عرصے ميں كُتّاب كي غفلت كے سبب غلطيوں سے بهرپور هوگيا تها أسكو مقدس جيروم نے ازسر نو دُرست كيا ہے— اور ياجوجي زبان ميں ايك أسقف صاحب نے الفيلَسْ نامے ايك ترجمه كيا ہے اور نويں صدي كے درميان ايك يوناني امير كے دو بيٹوں نے جو مُلك روس ميں اِنجيل پهيلانے گئے تهے ايك اور ترجمه كيا ہے جسكا نام اسكليوانك ہے *

اِينگلوسكسن ترجمه آٹهويں صدي ميں هوا ہے جسكو ايك بُزرگ بيدي نامے نے كيا ہے— يه سب پُرانے ترجمے كلام الله كے بُزرگونكے تبركات هيں جو ابتك موجود هيں — اور خاص كركے اِن سے دو فايدے حاصل هوتے هيں اول آنكه بوقت ضرورت كسي آيت كا مُقابله كركے مُتقدمين كے خيالات اُس آيت كي نسبت دريافت هوسكتے هيں دويم آنكه وه جو ناداني كا شور بعض اهل اِسلام نے مچايا ہے كه كلام الله ميں تحريف هوئي ہے اِن ترجموں سے وه أنكا

دعوي بهي غلط ٹهہرتا ہے كيونكه سب قديمي ترجمے متن كے ساتهه مُقابله هوسكتے هيں *

پهر اِن سب قديمي تبركي ترجمونكے بعد بيبل شريف كے اِسقدر ترجمے دُنيا ميں هوئے كه تمام روے زمين كي سب بڑي بڑي زبانوں ميں بيبل شريف چلي گئي اگر كوئي چاہے كه اُن سب ترجموں سے كه كس كس زبان ميں هوگئے هيں واقف هو تو بيبل سوسايٹي كي رپورٹ جوسنه ١٨٨٢ع ميں چهپي ہے ديكهه لے اُس ميں دو سو پچاس زبانونكي تفصيل ديگئي ہے جن ميں بيبل كا ترجمه هو گيا ہے اور بار بار چهپكر اقوام دُنيا كے پاس جا پهونچا ہے اِسيطرح هم هندوستانيونكي طرف بهي كلام الله كا ايك اُردو ترجمه آ گيا ہے يه نعمت خدا كي طرف سے ہے كه وه هم سے هماري زبان ميں كلام كركے همپر ابدي زندگي كي راه ظاهر كرنا چاهتا ہے أسكا لاكهه لاكهه شكر هو *

اِسوقت ناظرين اِسبات پر بهي غور كريں كه يهه سب دُنيا كے مذاهب جو آدميونكي تجويزوں سے هيں اپني اپني زبانوں ميں أنكي كتابونكے درميان بند رهتے هيں اور گوشوں ميں دبكے هوئے بيٹهے هيں اگر اُن ميں كچهه خوبي ہے تو أنكے اهل اُنهيں باهر نكالكے دكهلائيں تاكه سب دُنيا كے لوگ اُنهيں پركهيں جيسے اهل بيبل نے بيبل شريف كو ٢٥٠ زبانوں ميں نكالكے دكهلايا ہے اِس مُراد سے كه سب دُنيا كے لوگ ديكهه لو كه اِس ميں كيا ہے كيونكه جسكے پاس كهرا مال ہے وه جرأت كے ساتهه بازار دُنيا ميں نقادوں اور صرافونكو دكهلاتا ہے جو كهوٹا مال ركهتا ہے وه پوشيدگي ميں مُعامله كرتا ہے— بيبل شريف جهانگير هوگئي اِسواسطے كه جهان آفرين كي طرف سے ہے اور اُسي نے اُسے جهانگير كيا ہے وه خود أسكا محافظ اور مُربي ہے اور اُسكي قوت اُسكے ساتهه ہے *

یہہ کتاب بہي دُنیا کے ایک گوشہ یعنے کنعان میں تیار ہوئي اور شروع میں اُسکے اہل نہایت کمزور تہے اور دُنیا غیر مذاہب سے بہري تہي جو اِسکے مخالف تہے اور اِس کتاب کے لئے نہ کبہي جہاد ہوا نہ تلوار نکالي گئي توبہي اِسوقت دُنیا کي ۳۳ سلطنتوں میں سے صرف دو سلطنتیں بُت‌پرستونکي اور سات اہل اِسلام کي رہگئي ہیں باقي چوبیس سلطنتیں اہل بیبل کي ہوگئیں—ہاں مردُم‌شماري میں ابتک بُت‌پرست زیادہ ہیں اور اُنکے بعد تمام اقوام دُنیا میں اہل بیبل بہت ہوگئے اور ہر طرف اُنکي ترقي ہے دیکہو اِس کتاب نے ایک گوشہ سے نکلکے کہاں تک ترقي کي اور اہل دُنیا کے خیالات فاسدہ کو کیسي شکست دي ہے البتہ قرآن نے بہي دُنیا میں کچھہ ترقي دکہلائي ہے مگر اُسکي ترقي کے اسباب ایسے نہیں ہیں جنہیں خدا کي طرف سے سمجہا جاے ایک زمانہ تہا جب وہ اسباب کارآمد ہوگئے اب نہیں چل سکتے بلکہ اُسکے گرنے کا وقت قریب چلا آتا ہے *

(چہٹہا فایدہ) بیبل شریف میں ۶۶ صحیفے ہیں عہد عتیق میں ۳۹ عہد جدید میں ۲۷ ہیں— عزرا کاہن نے جو صاحب اِلہام شخص تہا جسکو قرآن میں بقول یہود عزیر اِبن‌الله کہا گیا ہے عہد عتیق کي کتابونکو ترتیب دي اور اُنکا ایک مجموعہ بنایا اور اُن میں بعض سرنامے اور بعض خاتمے اور بعض تفسیري فقرے بہي درج فرمائے ہیں اور اُسکا یہہ کام اُسي رتبہ کا کام ہے جس رتبہ کا کام پیغمبروں سے اپنے صحایف کے لکہنے میں ہوا ہے اُسي ترتیب پر عہد عتیق ابتک یہودیوں اور ہم عیسائیونکے پاس موجود ہے— پہر اِسیطرح سے مسیحي اُمت کے اوایل میں مُقدسون اور نہایت مُعتبر بُزرگوں نے عہد جدید کي کتابونکو ترتیب دي ہے اور یوں

یہہ بیبل شریف ایک جلد میں آگئي ہے—اب ہرایک صحیفے کي جدا جدا کیفیت اور ساتھہ هي اُسکے مُصنف کا بہي کچھہ تذکرہ ہوتا ہے تاکہ اُن صحیفونکا علم اِجمالي ناظرین کو جلد حاصل ہوجاے— ہاں جو لوگ خدا کي معرفت میں اور علم اِلہي میں اور کلام‌الله کے بہیدونکي گہرائي میں ترقي کے شایق اور طالب ہوں اُنکو چاہئے کہ بیبل کي تفسیرونکو اور دوسري دیني کتابونکو پڑہیں یہہ میري کتاب علم اِلہي میں اِبتدائي کتاب ہے جو علم اِجمالي کے حصول کا وسیلہ ہے *

پہلا باب

عہد عتیق کي کتابونکي اِجمالي کیفیت اور اُنکے مصنفونکے بیان میں *

(۱) کتاب پیدایش *

یہہ توریت شریف کا پہلا خُمس ہے— اور توریت مُوسیٰ پیغمبر سے لکہي گئي ہے—مُوسیٰ خداوند مسیح سے (۱۵۷۱) برس پہلے دُنیا میں پیدا ہوا تہا اور ایکسو بیس برس کا ہوکے مسیح سے (۱۴۵۱) برس پہلے مُوا ہے وہ ۴۰ برس تک شاہ مصر فرعون کے محل میں اُسکا مُنہہ بولا دہیوتا ہوکے رہا تہا اور وہاں اُسنے دُنیا کے عُلوم اور فنون اور سب لیاقتوں میں شاہزادہ ہوکے تربیت وتعلیم پائي تہي اور اُسکے دل میں خدا کي محبت تہي اور جب وہ قبطي کو مارکے مصر سے بہاگا تہا تو ۴۰ برس تک یترو کاہن کي خدمت میں درمیان مدیان کے رہا تہا ۸۰ برس کي عمر میں خدانے اُسے پیغمبري کا عہدہ بخشا اور پہر ۴۰ برس تک اُسنے پیغمبري کے عہدے کا کام کیا عجیب قدرتیں اور معجزے اُس سے ظاہر ہوئے اور وہ کلیم‌الله

کہلایا کیونکہ وہ خدا سے باتیں کیا کرتا تھا—اُسنے اللہ تعالیٰ سے اِلہام پاکے ایک بڑی کتاب لکھی تھی جسکا نام توریت شریف ہے—لیکن مسیح سے تین سو برس پہلے جب ۷۲ یہودی عالموں نے عہد عتیق کا یونانی میں ترجمہ کیا تھا اِسوقت اِن مُترجموں نے اُس بڑی کتاب کو سہولیت کے لئے پانچ حصوں میں تقسیم کرکے ہر حصہ کا نام جدا رکھہ دیا تھا پس موسیٰ کی جو یہہ پانچ کتابیں مشہور ہیں فی‌الحقیقت یہہ ایک ہی کتاب توریت ہے اور توریت کے پہلے حصے کا نام کتاب پیدایش ہے کیونکہ جہان کی پیدایش کا ذکر اُس میں ہے—آدم سے یوسف تک دوہزار تین سو اُنہتر برس کی تواریخِ دُنیا اِس حصے میں مرقوم ہے اگر اِس کتاب کو بیبل شریف کا دیباچہ کہیں تو مُناسب ہے کیونکہ تمام دینداری اور خداشناسی اور خداپرستی کے اُصول اُس میں مُندرج ہیں اور ہم جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اِس کتاب میں آیندہ مضامین اور بڑے واقعات بیبل کی پہلے سے بُنیاد ڈالی تھی کیونکہ تمام بیبل کی عمارت اُنہیں اُصول پر قایم ہے جو اِس کتاب پیدایش میں مذکور ہیں اِسلئے مُناسب ہے کہ پہلے یہہ کتاب بہت غور اور فکر اور ادب سے سمجھی جاے تاکہ بیبل شریف کا سمجھنا آسان ہو اِس کتاب میں پچاس باب ہیں اور اُن میں بڑے مضمون گیارہ ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب—سب چیزونکی پیدایش کے بیان میں *

(۲) ۳ باب—آدم اور حوا کے گناہ کا اور اُنکی نسبت اِلٰہی فتوے کا اور اُس مُنجی کی بشارت کا اِجمالی ذکر ہے جو شیطان کا سر کچلیگا *

(۳) ۴ و ۵ باب—آدم کی اولاد کا بیان ہے نوح تک *

(۴) ۶ و ۷ باب—گناہ کی ترقی کا—اور طوفان کا—اور سواے اہل کشتی کے سب جانداروںکی ہلاکت کا بیان ہے—دُنیا کا پہلا زمانہ شروع ہوکے یہانتک تمام ہو جاتا ہے اور آیندہ قیامت کا ایک صاف نمونہ سا یہاں دکھلائی دیتا ہے *

(۵) ۸ سے ۱۰ باب— نوح کی اولاد سے پھر دُنیا از سر نو آباد ہوتی ہے *

(۶) ۱۱ باب—پھر آدمی بد منصوبے باندھتے ہیں—اور اُنکی زبانیں بدل جاتی ہیں—اور وہ زمین پر پراگندہ ہوتے ہیں *

(۷) ۱۲ سے ۲۵ باب—ابراہیم اور اُسکے گھرانے کا بیان ہے اور اُسکے اِیمان کا اور اِلٰہی وعدونکا ذکر ہے *

(۸) ۲۶ و ۲۷ باب— اِضحاک اور اُسکے گھرانے کا ذکر ہے *

(۹) ۲۸ سے ۳۵ باب—یعقوب اور اُسکے گھرانے کا بیان ہے *

(۱۰) ۳۶ سے ۴۰ باب— یوسف اور اُسکے بھائیونکا ذکر ہے *

(۱۱) ۴۱ سے ۵۰ باب— یوسف کا مصر میں اِقبالمند ہونا اور اپنے خاندان سے پھر ملنا—اور یعقوب و یوسف کی موتکا ذکر ہے *

یہہ جہان کیونکر پیدا ہوگیا—اِس سوال کا تسلی بخش اور شافی جواب صرف یہی کتاب دیتی ہے کیونکہ یہہ سوال تواریخی ہے نہ عقلی—اور اِنسانی تواریخ بھی اِسکا جواب نہیں دے سکتی کیونکہ جب جہان پیدا ہوا اُسوقت کوئی آدمی موجود نہ تھا کہ پیدایش کی کیفیت دیکھکر اُسکی تواریخ [illegible] پیدایش دُنیا میں آنکھ کھولکے جہان کو موجود ہی دیکھا ہے وہ کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ جہان اِسطرح یا اُسطرح سے ہوگیا ہاں لوگوں نے جہان کی حالت موجودہ پر فکر کیا تھ بعض نے کہا کہ

وہ قديم ہے اور وہ همہ أوست كے قايل هوئے بعض نے كہا كہ حادث ہے اور وہ همہ ازوست كے قايل هوئے ليكن يہہ تو امر تواريخي تها نہ فكري و عقلي—اور مُورخ بهي اِس تواريخ كا وهي هوسكتا ہے جسكے سامهنے يہہ كام وقوع ميں آيا هو اور وہ خدا تعاليٰ ہے پس يہہ كتاب جو خدا سے لكهوائي هوئي تواريخ بهي ہے يوں كهتي ہے كہ جهان حادث ہے قادر مُطلق نے نيستي ميں سے هست كيا ہے اِسلئے همہ أوست و قدامتِ جهان كا خيال بالكل باطل ہے اور چونكہ اِس كتاب ميں اور بهي چند باتيں غيب كي لكهي هيں جو مُدتوں بعد پوري هوئيں اُن سے اِس كتاب كا علاقہ عالم الغيب خدا كے ساتهہ ثابت هوگيا كيونكہ اِسكے مُصنف كا علم واقعات آيندہ ميں دُرست نكلا تو واقعات گذشتہ ميں بهي برحق و دُرست ہے — اُن سات غيب كي خبروں پر خوب غور كرو جو اِس كتاب ميں هيں *

(۱) ۳—۵ آيت ميں ہے كہ عورت كي نسل سانپ كے سر كو كچليگا—چار هزار برس بعد صرف ايک هي آدمي صرف عورت كي نسل سے پيدا هوا اور صرف وهي ہے جو دُنيا سے بيداغ گيا اور جسقدر آدمي پيدا هوئے اور هوتے هيں سب گنهگار هيں پس اُسي نے سانپ يعنے شيطان كا سر كچلا جو بيگناہ گيا اور وہ يسوع مسيح ہے *

(۲) ۹ باب ۲۶ و ۲۷) حام كي اولاد ابتک غلامي ميں ہے اور سام كي اولاد نے كہ يهودي وغيرہ هيں بڑي بركت پائي ہے اور يافث كي اولاد كہ اهل يورپ هيں ايشيا ميں كہ سام كي جگهہ ہے كيسے قابض اور كامياب هيں *

(۳) ۱۶—۱۲) اِسماعيل كي اولاد كا حال ابتک ويسا هي ہے جيسا اُسكے حق ميں كہا گيا تها *

(۴) ۲۲—۱۷ و ۱۸) اِبراهيم اِلهي وعدہ كے مُوافق ضرور مُبارک هوا اور اُسكے گهرانے سے مسيح يسوع نكلا جس سے تمام دُنيا كي قوميں بركت پر بركت پا رهي هيں *

(۵) ۱۵—۱۳) ميں جو خبر لكهي ہے يوم وعدہ سے خروج تک حساب كركے ديكهہ لو ضرور پوري هوئي *

(۶) ۴۹—۱۰) اُسوقت يهودا ايک چرواها تها بڑي مُدت بعد اُسكے خاندان ميں بادشاهي آئي اور مُدت تک پشت بہ پشت رهي جب اُسكے خاندان ميں سے بادشاهي گئي فوراً شيلا يعنے سلامتي جو يسوع مسيح ہے آگيا اور قوميں دُنيا كي اُسكے پاس ابتک جمع هو رهي هيں *

(۷) ۵۰—۲۵) يوسف كے كهنے كے مُوافق خدا نے يقيناً اُن لوگونكو ياد كيا اور وہ يوسف كي هڈياں ليكے نكلے—اگر يہہ باتيں بولنيوالا عالم الغيب خدا نهيں ہے تو اِنصاف كركے كهو كہ پهر وہ كون ہے كيا فراست يا جوتش يا شيطان سے ايسي باتيں كهي جا سكتي هيں پس يا تو دُنيا كي كسي اور كتاب ميں ايسي مثاليں دكهلاكے همارے خيالونكو توڑ ڈالو يا مان لو كہ يہہ كتاب خدا سے ہے — اور جب يہہ خدا سے ہے اور سب صحيفوں ميں پهلي كتاب ہے تو ياد ركهو كہ همارے عقايد ذيل كي بُنياد اِسي كتاب ميں خدا سے ڈالي گئي تهي جنكي توضيح آيندہ پيغمبرونكے كلام ميں برابر بڑهتي چلي گئي اِسي لئے عقايد ذيل همارے حرز جان هيں اور اُنكے مُخالف كو اور اُس شخص كو جو اُنكي طرف سے غافل اور بے پرواہ ہے هم گمراہ جانتے هيں جبتک وہ توبہ كركے اِن عقايد كو قبول نكرے اِلهي هدايت كي روشني اور خدا والي زندگي كي تجلي نہ پائيگا اور ابدي تاريكي و هلاكت ميں جا پهنسيگا عقايد ذيل يہہ هيں *

(۱) جہان حادث ہے نہ قدیم — اور جہان آفرین بلحاظ اپنی ذات اور ماہیت کے جہان سے جدا ہے — اور بلحاظ اپنے مظاہر صفات اور دلایل ہستی کے جہان میں ہرکہیں ظاہر و ہویدا ہے اُسکا جوہر ذات بالکنہہ فہم مخلوقات سے باہر رہتا ہے صرف اُسکی واجب ہستی کا یقین ہمارے ذہنوں میں نورافشاں ہے اور اُسنے آپکو اِس کتاب میں بصیغۂ جمع ظاہر کیا ہے اور یہہ تعظیم کے لئے نہیں کیونکہ عبرانی کا ایسا محاورہ نہیں ہے مگر اُسکی ذات میں تعدد کا اِجمالاً یہاں اِشارہ ہے جو آیندہ کتب عہد جدید میں کُھل گیا ہے اور اِس کتاب کی پہلی آیت میں بھی خدا اور اُسکی روح اور کلام قادر کا ذکر ہے اِسی لئے اُسنے آپکو بصیغۂ جمع اور کبھی بصیغۂ واحد بیان کرنا شروع کیا ہے کیونکہ اُسکی ذات یعنے ماہیت واحدہ میں تین اقنوم ہیں *

(۲) آدم کو خدا نے نیک اور پاک اور مزاج میں بشکل خود بنایا تھا اور وہ قوتیں اور طاقتیں جو خدا نے اُسے بخشی تھیں اُنکا اِستعمال اُسکے اِختیار میں دیا تھا جبری تسلط کے نیچے ہر امر میں اُسے مُقیّد نہیں رکھا تھا اور اُسے یہہ ہدایت بھی کی تھی کہ میں جو تیرا خالق و مالک ہوں چاہتا ہے کہ تو برغبتِ خود میرے حکم کی اِطاعت کرے کہ اِس میں تیرے لئے ابدی زندگی ہے اور نافرمانی میں موت ہے (اگر کوئی کہے کہ خدا تو جانتا تھا کہ وہ گناہ کریگا پھر کیوں اُسنے اُسے ایسا اِختیار دیا یا پیدا نکرتا یا مجبور رکھتا اِسکے جواب دو ہیں اول آنکہ تو کون ہے جو خدا کے اِنتظاموں میں دست‌اندازی اور صلاحکاری کرنا چاہتا ہے اُسنے جو بہتر سمجھا سو کیا — دویم آنکہ یہی مُناسب تھا کہ قادرمُطلق اپنی قدرت کو کام میں لائے کیا اُس قدرت کو جو اُس میں ہے مُعطل اور بیکار

رکھے اور جہان کو پیدا نکرے اور جب پیدا کیا تو صرف ذی‌روح مخلوقات کو جنہیں سمجھ بھی بخشی ہے اِختیار دیا ہے اور تو سب کچھ مجبور ہیں اور اِس اِختیار کی ایک خاص وجہہ تھی کہ وہ عادل ہے مجبور پر کیا عدل ہوگا پھر یہہ کہ وہ پیدا کرکے ایسی خوشی و خوبی میں لیجانا چاہتا ہے کہ بغیر ایسی آزادگی اور اِختیار کے پتھہر وہاں جاکے خوشی نہیں اُٹھا سکتے اشیاے مجبورہ تو مثل پتھروں یا حیوانونکے ہیں) لیکن آدم نے اُس اِختیار کا اِستعمال بیجا کیا اور یہہ پہلا گناہ دُنیا میں جھوٹھے مُعلم کی بات ماننے سے ہوا وہ ایک غیرجنس شخص تھا جسکا پتہ ہمیں پیچھے سے لگا ہے اُسکی بات ماننے آدم معۂ حوا موت کے سایہ میں آگیا اُنکی حالت بگڑ گئی ہم سب اُسی بگڑی ہوئی حالت کے فرزند ہیں اور خود بھی گناہ پر گناہ کرکے اور خدا کی حضوری سے دور ہوکے گناہونکی تاریکی کے غاروں میں اُتر گئے ہیں *

(۳) لیکن یہی کتاب آدمیونکو اِجمالاً سلامتی کا اُمیدوار بھی کرتی ہے کہ کوئی شخص دُنیا میں پیدا ہوکے ہمارے دشمن کو پامال کریگا تب بحالی نظر آئیگی اور خداتعالیٰ اُس بحالی کے باعث کو صرف عورت سے پیدا کریگا اور بحالی کی راہ اُسکے اِس کام میں ہوگی کہ وہ بہکانیوالے کو مغلوب کرے یعقوب پیغمبر اِسی کتاب میں اُس شخص کو شیلا یعنے سلامتی نام دیتا ہے اور یہودا بن یعقوب کے گھرانے سے اُسکا نکلنا بتلاتا ہے وہ یہی یسوع مسیح ہے جو کنواری مریم سے پیدا ہوا اور مریم یہودا بن یعقوب کے خاندان سے تھی اور صرف یہی شخص اکیلا دُنیا میں نظر آتا ہے جو شیطان پر غالب آیا ہے اور وہی شیلا یا سلامتی ہے ہر مومن کے لئے *

(۴) گناہ اِنسان کا ذاتي حصہ نہیں ہے بلکہ اُسکي اصلي بناوٹ سے خارج ہے توبہي اُس سے ایسا ملحق ہوگیا کہ گویا اُسکي طبیعت کا ایک جزو ہوگیا ہے اور خدا کو گناہ سے نفرت ہے اور اُسکا غصہ سب بدکاروں پر رہتا ہے اُسنے طوفان بہیجکر ساري دُنیا کے لوگوں کو کہ بدکار تہے ہلاک کیا اور کچہہ رحم نہ فرمایا صرف اُن آٹہہ آدمیونکو بچا لیا جو اُسکي بتائي ہوئي تجویز کو ایمان سے عمل میں لائے تہے کہ وعدہ اِلہي پر بہروسہ کرکے اُس کشتي میں سوار ہوگئے تہے اِس دُنیا کے آخر میں بہي ایسا ہي ہوگا کہ وہ اپنا قہر دُنیا کے سب بے ایمانوں پر اُنڈیل دیگا اور صرف وہي بچینگے کہ شیلہ کے کفارہ کي کشتي میں کہ خدا کي تجویز سے ہے اِسوقت ایمان سے سوار ہوجاتے ہیں *

(۵) یہہ کتاب صاف بیان کرتي ہے کہ ایک وقت دُنیا میں ایسا آئیگا کہ سارے لوگونکے لئے خدا کي طرف سے برکت نکلیگي اور برکت کا باعث ایک آدمي ہوگا جو اِبراہیم اِصحاق یعقوب یہودا کے خاندان سے پیدا ہوگا — اور اِسماعیل بن اِبراہیم کي طرف سے مخالفت نکلیگي نہ برکتِ اُخروي اب ایسا ہي ہم دُنیا میں دیکھ رہے ہیں کہ اُن بُزرگونکے گہرانے سے کلام اللہ نکلا جو جہانکي ہدایت کے لئے ہے اور یسوع مسیح حیات بخش شخص ظاہر ہوا اور لاکہوں لاکھ کي روحوں میں اُسنے روشني اور زندگي داخل کردي — لیکن اِسماعیل کے گہرانے سے قرآن نکلا اور مُسلمان ظاہر ہوئے جو کلام اللہ کي اور مسیح کي اور سب پیغمبروں اور سب اِیمانداروں کے ساتھ مخالفت دکھلا رہے ہیں اور یہہ کتاب اُسوقت کي ہے کہ دُنیا میں عیسائي اور مُحمدي پیدا نہوئے تہے اور اِس کتاب نے عقاید بالا کا فیصلہ دکہلا دیا ہے پس ہم نہ اِس کتاب کو غلط ٹہہرا سکتے ہیں

نہ اِسکي عبارتونکے غلط معنے تجویز کرسکتے ہیں کیونکہ ہمیں خدا کو جواب دینا ہے — اب ناظرین اِنصاف سے کہیں کہ ہماري کیا خطا ہے کہ ہم مُحمدي مذہب کو اور سب دُنیاوي مذاہب کو چہوڑتے اور بیبل کو مانتے ہیں ہمیں ہماري تمیز مجبور کرتي ہے کہ ہم ایسا کریں *

(ف) پُرانے عہدنامہ کي ہرایک کتاب کے وہ مقام جو نئے عہدنامہ سے علاقہ رکہتے ہیں اور نئے عہدنامہ کي ہر کتاب کے وہ مقام جو پُرانے عہدنامہ سے علاقہ رکہتے ہیں ہر کتاب کے بیان کے آخر میں اِس مُرادسے دکہلائے جائینگے کہ ناظرین کو معلوم ہوجاے کہ کلام اللہ کے صحیفے آپس میں کیسا ربط ضبط رکہتے ہیں ایک صحیفہ دوسرے صحیفے کي تصدیق و عزت دکہلاتا ہے کیونکہ ایک ہي روح القدس سب مُصنفوں میں مُوثر تہا *

نقشہ تعلق کتاب پیدایش بعہد جدید *

پیدایش باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	پیدایش باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۱	عبراني — ۱۱ — ۳	۱۵	۶	رومي — ۴ — ۳
۳	۳	۲ کرنتي — ۱۱ — ۳	۱۵	۹	یعقوب — ۲ — ۲۳
۳	۶	۱ تمطا — ۲ — ۱۴	۱۶	۱۵	گلاتي — ۴ — ۲۲
۳	۱۵	یوحنا — ۸ — ۴۴	۱۸	۱۲	۱ پطر — ۳ — ۶
۴	۴	عبراني — ۱۱ — ۴	۱۹	۲۵	۲ پطر — ۲ — ۶
۴	۸	۱ یوحنا — ۳ — ۱۲	۱۹	۲۶	لوقا — ۱۷ — ۳۲
۵	۲۴	عبراني — ۱۱ — ۵	۲۲	۱ سے ۱۰	عبراني — ۱۱ — ۱۷
۶	۱۲	۱ پطر — ۳ — ۲۰	۲۲	"	یعقوب — ۲ — ۲۱
۶	۱۴	عبراني — ۱۱ — ۷	۲۵	۳۳	عبراني — ۱۲ — ۱۶
۷	۷	متي — ۲۴ — ۳۷ و ۳۸	۲۸	۱۲	عبراني — ۱۱ — ۲۱
۱۲	۱	عبراني — ۱۱ — ۸	۳۸	۲۹	متي — ۱ — ۳
			"	"	لوقا — ۳ — ۳۲ و ۳۳
۱۴	۱۸	عبراني — ۷ — ۱	۵۰	۲۴ و ۲۵	عبراني — ۱۱ — ۲۲

(۲) کتاب خروج *

یہہ توریت شریف کا دوسرا خمس ہے اِسکو کتاب خروج اِسلئے کہتے ہیں کہ بنی اِسرائیل کا مصر سے نکلنا اِس میں مذکور ہے اور یہہ ایک ایسا عجیب واقعہ ہے جس میں اِس سفر سے روکنے کے لئے اِنسانی بے اِیمانی اور شیطان کی پوری مُخالفت کا اور خدا کی مدد اور قوت اور حکمت کا بیان ہوتا ہے یہہ قصہ ہر زمانہ آیندہ کے لئے آسمانی سفر کا مومنین کے واسطے ایک خاص نمونہ ہے کیونکہ جب اُنکے دل دُنیا اور شیطان کے قبضہ سے کہ مثل مصری غلامی کے ہے بوسیلہ مسیح کے جو بقول مُوسیٰ وہ نبی ہے چھوڑائے جاتے ہیں اور یہہ لوگ خدا کی راہوں میں قائم ہوکے آسمانی کنعان کے مُسافر ہوجاتے ہیں تو جو حالت روحانی طور سے اُنپر گذرتی ہے وہی کیفیت نظر آتی ہے جو ظاہری طور پر اِس قصہ میں بنی اِسرائیل پر گذری تھی — آدم کی پیدایش سے یوسف کی موت تک ۲۳۷۹ برس ہوتے ہیں اُسکے بعد ۱۳۶ برس کا بیان اِس کتاب میں ہے یعنے کل ۲۵۱۵ برس کی کیفیت کتاب پیدایش اور خروج میں پوری ہوجاتی ہے اور وہ وعدہ جو خدا نے اِبراھیم سے کیا تھا کہ تیری اولاد چارسو برس غلامی میں رھیگی (پیدایش ۱۵ — ۱۳) اور پھر اُنھیں خدا سے رھائی ملیگی اِسی کتاب میں پورا ھوجاتا ہے بایں تفصیل کہ —

اِبراھیم حاران میں رھا ...... — ۵ برس *
اور کنعان میں تا تولد اِسماعیل — ۱۱ برس *
اور اِسماعیل سے تا تولد اِضحاک — ۱۴ برس *
پھر یعقوب کی پیدایش تک — ۶۰ برس *
اور یوسف کی پیدایش تک — ۹۰ برس *
پھر موت یوسف تک .... — ۱۰۰ برس *
اور موت یوسف سے تولد مُوسیٰ تک ۶۰ برس *
پھر تولد مُوسیٰ سے خروج تک — ۸۰ برس *

۴۳۰

لیکن وعدہ اِلٰہی اِضحاک کے تولد پر ھوا تھا اِسلئے ۵ و ۱۱ و ۱۴ یعنے ۳۰ برس پہلے کے نکالکے چار سو برس ہوتے ہیں اور کل ایام سفر حاران سے خروج تک ۴۳۰ ہوتے ہیں — کتاب خروج میں ۴۰ باب ہیں جنمیں بڑے مضمون ۸ ہیں *

(۱) پہلا باب — مصر میں یعقوب کی اولاد بڑھ گئی اور فرعون شاہ مصر نے اُنپر کیا کیا ظلم کس غرض سے کرنے شروع کردئے *

(۲) ۲ سے ۶ باب — مُوسیٰ کی پیدایش اور پرورش کا ذکر — اور بھاگ جانیکا اور پھر پیغمبر خدا ہوکے آنیکا اور فرعون کے سامھنے پیش ہونیکا بیان ہے *

(۳) ۷ سے ۱۱ باب — اُن آفات عشرہ کا بیان جو خدا سے فرعون پر نازل ہوئیں اور اُنسے مُوسیٰ کا دعوی کہ مین پیغمبر ہوں خوب ثابت ہوا *

(۴) ۱۲ و ۱۳ باب — عید فسح کا تقرر جو عین مخلصی کے وقت خدا سے ہوا — یہہ بالکل مسیح کے آیندہ کفارہ کا عکس تھا جسکے سبب ہم سب مخلصی پاتے ہیں *

(۵) ۱۴ سے ۱۵ تک — بنی اِسرائیل کا لال سمندر سے گذرنا — اور دُشمنونکا ہلاک ہونا — اِس واقعہ کی اصل مسیحی باپتسما تھا *

(۶) ۱۶ سے ۱۸ — وہ معجزات جو بیابان میں اِن مُسافرونکی جسمانی پرورش کے لئے خدا نے بوسیلے مُوسیٰ کے ظاھر کئے — یہہ سب اُن حقیقی آسمانی برکتونکے عکس تھے جو اب ہم آسمانی مُسافر اِس بیابان دُنیا میں روحانی زندگی کی پرورش کے لئے مسیح سے پاتے ہیں *

(۷) ۱۹ سے ۳۲ باب تک — کوہ سینا پر خدا نے مُوسیٰ کو شریعت دی — پہلے مخلصی دی پھر شریعت دی یہہ دکھلایا کہ نجات

شریعت پر مُقدم ہے چنانچہ ہمنے بھي پہلے مسیح سے نجات پائي پھر اُسکے نقش قدم پر چلنے کے لئے ہدایت اور قوت خدا سے پاتے ہیں *

(۸) ۳۳ سے ۴۰ باب تک — اب خدا کي عبادت کے لئے تیاریاں ہوتي ہیں اور رسوم و قواعد مُقرر کئے جاتے ہیں — یہہ ہم عیسائیونکي کیفیت باطني کا نمونہ تھا کہ ہمنے پہلے مسیح سے نجات حاصل کي پھر شرع یعنے اُسکے نقش قدم پر چلنے کي ہدایتیں — پھر ہمارے دل اور خیال اور اوضاع اور تمام حرکات و سکنات خدا کي حضوري میں رہنے کے لایق اب بنائے جاتے ہیں *

اِس کتاب خروج سے خیالات ذیل جو حقیقي دین کے اُصول ہیں ہمپر خوب ظاہر ہوجاتے ہیں اور وہ یہہ ہیں *

(۱) آدمیونکي مرضیات اور اِرادوں اور کوششونکو خدا نے اپنا محض مجبور نہیں رکھا ہے اُسنے اُنھیں آزاد پیدا کیا اور اُن میں عقلي و فطري روشني بھي چمکائي جس سے وہ ایک خاص حد تک نیکي بدي کو پہچان سکتے ہیں — پھر وہ اُنھیں نیکي کي طرف بُلاتا ہے اور چاہتا ہے کہ بوسیلہ اُس روشني کے اپنے خالق کے سامھنے سر جھکائیں اور اپني آزاد مرضي سے بخوشي و خلوص اُسکي اِطاعت کریں تاکہ اپنے خالق کي خوشي میں داخل ہوں اور زیادہ فضل پاکے بہت کچھہ حاصل کریں *

(۲) بعض صوفیہ کا اور سب ہمہ اوست والونکا اور اہل جبر کا یہہ خیال کہ خدا هي آدمیوں میں سب کچھہ کر رہا ہے بالکل غلط ہے — کیونکہ جہان میں کام کرتے ہوئے روحاني طور پر صاف صاف دو ہاتھہ نظر آتے ہیں ایک خدا کا ہاتھہ ہے جو اُسکي شان کے مُوافق کام کرتا ہے اِس کتاب کے درمیان وہ موسیٰ میں ظاہر ہوا — دوسرا آدمیونکا اور شیطان کا ہاتھہ ہے اور وہ اُنکي شان کے مُوافق

کام کرتا ہے جو مصریونکے کاموں میں نظر آیا اور ہر ہاتھہ اپني شان سے ظاہر کرتا ہے کہ وہ کسکا ہاتھہ ہے خدا کے ہاتھہ میں ہمیں اِتني قوت نظر آتي ہے کہ اگر وہ چاہے تو دوسرے ہاتھہ کو نیست نابود کرڈالے یا اپنا مُطیع کرلے جبراً — سدوم اور گمورا کي بربادي میں اور طوفان کے وقت اُسنے اپني وہ قوت جو شریرونکو بھسم کرسکتي ہے ظاہر کر دکھلائي تھي اور ایسي ایسي قدرتیں اور تاثیریں بھي بعض معجزات مُندرجہ کتاب هذا میں دکھلائي ہیں جن سے ظاہر ہوا کہ اگر وہ چاہے تو شریرونکے دلونکو جبراً ایک لحظہ میں اپنا مُطیع کرسکتا ہے لیکن تو بھي وہ ایسا ہر وقت نہیں کرتا کیونکہ وہ جبري اِطاعت سے خوش نہیں ہے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ میري رعیت میرا حق پہچانکے میري اِطاعت برغبت و خلوص دل کرے کیونکہ وہ حقیقي عادل اور حقیقي بادشاہ ہے وہ محض جابر نہیں ہے اُس سے سزا و جزا سب کے لئے ایکدن نکلنے والي ہے اور یہہ سزا و جزا جبري حالت میں مُرتب نہیں ہوسکتي عدۃً پس اُسنے آدمیونکي مرضیات اور اِرادوں اور کوششوں میں آزادگي بخشي اور اُنھیں عقلي روشني بھي دي اور اپني مرضي و طاقت کا اِظہار بھي اُنکے سامھنے کیا اب وہ سب اپني مرضي و کوشش اور دلي رغبت ظاہر کریں کہ کدھر ہے تاکہ اُسکے مُوافق جزا یا سزا کے حقدار ٹھہریں *

(۳) معجزونکا پہلا ذکر اِسي کتاب میں ہے کہ مُوسیٰ کے وسیلہ سے خدا نے مصر میں ظاہر کئے ضرور ہے کہ ناظرین اِسپر بھي کچھہ فکر کریں کیونکہ سیّد احمد خاں صاحب سي [illegible] تفسیرالقران کے درمیان اِبن رشد کي ایک بڑي لمبي تقریر معجزات انبیاء کے ابطال میں پیش کي ہے اور مثالوں میں موسیٰ کا [illegible] ہوتا ہے وہ تقریر میرے گمان میں نہایت نالایق ہے کیونکہ

کے معجزات کي کيفيت سے ناواقف ہوکے اِبن رشد نے وہ باتيں سنائي ہيں اِسوقت چاہيئےکہ ناظرين اُن معجزات کي کيفيت سے کچھ واقف ہوجائيں *

وہ دس آفتيں تہيں جو مصريونپر نازل ہوئيں اور اُنکے سبب بھي خاص تھے *

(۱) مصري بُت‌پرست نيل ندي کي عزت کرتے تھے جيسے يہاں گنگا جمنا کي عزت ہوتي ہے خدا نے اُس ندي کے پاني کو لہو کرکے اپنا تصرف اُسپر ظاہر کيا اور اُنکے مُتبرک پاني کو اُنکي نظروں ميں نفرتي بنايا اور اِشارةً يہ بھي ظاہر کيا کہ اِسرائيلي بچونکے خون کي اب بازپُرس ہوتي ہے جو اِس دريا ميں زندہ پھينکے گئے تھے *

(۲) وہ مينڈکونکو بُزرگ جانتے تھے اور اُسيرس ديوتا سے اُنہيں مُتعلق بتلاتے اور اُنکا ٹر ٹر کرکے بولنا اِلہام کا نشان سمجھتے تھے ليکن جب وہ بکثرت ظاہر ہوئے اور اُنسے گھر بھر گئے تب اپنے بُزرگوں سے نفرت کرنے لگے *

(۳) وہ ہزار طرحکي بد رسوم کي گندگي ميں دھنسے ہوئے تھے توبھي بڑي صفائي ظاہري کا دم بھرتے اور جوں تک بدن پر نہ ديکھ سکتے تھے اب کہ جوؤں سے بھرگئے تو جانا کہ يہ خدا کي قدرت ہے *

(۴) بعلزبوب مکھيونکے ديوتا کي پوجا اِس مقصد پر کرتے تھے کہ بہت مکھياں نہونے پائيں خدا نے بہت مکھياں بھيجکے بعلزبوب کو رسوا کيا کہ وہ اُنکي کثرت کو دفع نہيں کرسکتا ہے *

(۵) شير بھيڑيا کتا بلي بندر بکري بيل بچھيا مينڈھا اُنکے ک جانور تھے سانڈ ميں اُسيرس کي روح کو حلول بتلاتے تھے اِن جانوروںپر رسوائي کي موت خدا سے آئي تب اُنکا ديوتاپن ىا *

(۶) وہ بعض ديوتاؤنکے سامہنے زندہ آدميونکو قربان کرکے آگ ميں جلاديتے تھے اور اُنکي خاک اُڑاتے تھے کہ کسي قسم کي وبا اور بيماري اُنپر نہ آئے — اُسي نمونہ پر مُوسىٰ نے ايک بھٹي کي راکھ اُٹھاکے اُڑائي اور اُنپر پھوڑے پھپھولے لايا اور اُس قسم کے سب ديوتاؤنکو رسوا کر ديا *

(۷) پھر اُولے برسائے جن ميں آگ تھي يہ دکھلايا کہ قانون فطرت پر خدا کي قدرت مُتصرف ہے کہ ٹھنڈھے اُولے ميں آگ ہے يہ اللہ حليم کے غصہ کا اِظہار اچھا تھا *

(۸) پھر ٹدي بھيجدي کہ جسماني خوراک کا نقصان ہوجاے *

(۹) پھر اُنپر تين دن تک تاريکي رکھي اور اِسرائيل پر روشني تاکہ شمس پر بھي خاص طور سے تصرف دکھلايا جاے *

(۱۰) سب آفتونکے بعد اُنکے پہلوٹھے مار ڈالے اور اُنکے کليجے ميں تير لگايا يہ دکہلاکے کہ يہ عام آدميونکي مري نہيں ہے مگر اُس عالم‌الغيب اللہ کي خاص تجويز سے ہے جو ہر اِنسان وحيوان کے پہلوٹھے کو پہچانکے مارتا ہے کيونکہ اُسکا پہلوٹھا اِسرائيل وہاں مُقيّد اور مظلوم ہے *

اب سوچو کہ يہ کيا تھا مُوسىٰ نے آکے فرعون سے کہا تھا کہ ہميں جانے دے کہ خدا کي بندگي کريں وہ کہتا ہے کہ ميں نہيں جانتا کہ خدا کون ہے اپنے معبودونکو خوب جانتا ہوں پس خدا نے چاہا کہ اُسے بتلاوے کہ ميں کون ہوں اور يہ کہ تيرے معبود کيا چيز ہيں تب اُسنے اپنا ہاتھ بڑھايا اور درجہ بدرجہ اپنا زور زيادہ کرتا گيا تاکہ فرعون اور اُسکے لوگ بھي اپني تدبيرات اور افسونگري وغيرہ کي طاقتيں پوري پوري مُقابلہ ميں لائيں پس جبکہ وہ لوگ اپني پوري قوت اور طاقت کو مُخالفت ميں خرچ کرچکے آخرکار

خدا نے اپنے بندونکو اُنکی بالادستی سے نکال لیا اور اُنکو معہ اُنکے معبودونکے ذلیل و رسوا اور ہلاک کر ڈالا *

مُوسیٰ نے اُسوقت تلوار سے کچھ جہاد نہیں کیا نہ اُسکے پاس کچھ فوج تھی نہ سامان وہ اکیلا مُخالفونکے درمیان کھڑا ہوا خدا کی قدرتیں دکھلا رہا تھا اور تمام اِنسانی و شیطانی مُلکی و سلطانی قوتیں اُسکی مُخالفت میں اپنا زور مار رہی تھیں اور بنی‌اِسرائیل اگرچہ چھ لاکھ تھے لیکن ابتک مُوسیٰ کے مُطیع بھی نہوئے تھے دیکھ رہے تھے کہ یہہ کیا ہوتا ہے اُنہیں قدرتونکے ظہور سے وہ مُطیع ہوگئے اور مصریوں نے شکست کھائی اور مُوسیٰ خدائے برحق کا پیغمبر ثابت ہوا اور مُوسیٰ کی باتیں خدا کی طرف سے جاننا اور ماننا لازم آیا تب وہ چھ لاکھ آدمی اُتنکے اُسکے ساتھ ہولئے اور مصریوں نے سخت تنگی میں آکے منت سے کہا کہ یہاں سے نکلو اور مہربانی کرکے جلد نکلو بلکہ کچھ نقدی وغیرہ بھی ہمسے لو اور جاؤ *

پس یہہ ساری کیفیت مجموعی جو مُوسیٰ سے معجزات مصر کے بارہ میں ظاہر ہوئی یہی وہ چیز ہے جسکا منجانب‌الله ہونا عقل سلیم تسلیم کرتی ہے وجوہاتِ ذیل کے سبب سے (١) فی‌الحقیقت یونہیں ہوا ہے لاکھوں آدمی تھے جنھوں نے یہہ کچھ دیکھا اور جنکے سامھنے یہہ کچھ ہوا اُنہیں کے سامھنے قلم‌بند کرکے مُوسیٰ نے اُنہیں کے ہاتھوں میں دیا اور اُنھوں نے دست بدست آیندہ پُشتوں کو پھونچایا (٢) اور یہہ سب معجزات کمال سنجیدگی میں واقع ہوئے ہر کام کا کچھ سر پیر تھا (٣) اور نیک مُراد پر عجیب ترتیب کے ساتھ اور تحدی میں اِنکا وقوع ہوا جسمانی جنگ و تدبیر اور نفسانی خواہشونکا یہاں کچھ دخل نہ تھا *

مصری کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ خدا کون ہے ہم اپنے معبود

برحق سمجھتے ہیں پس خدا نے پہلے اُنکے معبودونکو ذلیل و رسوا کیا — پھر مصریوں کے جسموں میں تکلیف بھیجی— پھر اُنکی خوراک میں دست‌اندازی کی — پھر اُنکی اندرونی تاریکی کو ظاہری شمشی روشنی کے اُنپر سے دفع کرنے میں اُنپر ظاہر کیا — پھر اُنکے کلیجونکو سخت غم کے تیروں سے چھیدا — اِسکے بعد اُنہیں بھی غرق‌آب کرکے مار ڈالا اور اپنے بندہ ابراھیم کے بچونکو کس خوبی کے ساتھ اپنی حمایت اور پناہ کی گود میں لے لیا کہ سب آفتیں جو وہاں آتی رہیں اُنہیں کے درمیان وہ سب آفتوں سے بچے رہے یہی سبب تھا کہ بنی‌اِسرائیل خدا کا شفا بخش ہاتھ اپنی طرف دیکھکر مُوسیٰ کے ہمراہ بیابان میں چل نکلے اور خدا نے بھی اُنکی حفاظت اور پرورش اُس جنگل میں پوری طرح سے کی اور جو کچھ بلائیں وہاں اِنپر بھی آئیں وہ سب یہی لوگ آپ اپنے اُوپر لاتے تھے ورنہ خدا یقیناً وفادار رہا اور اُسنے نہایت نیک سلوکی اُنسے کی *

مُوسیٰ نے خروج کے وقت کہا تھا کہ تملوگ بہ تجویز اِلٰہی اِس ترتیب سے فسح کرو اور یہہ رسم ہمیشہ تم میں قائم رہے — پس اُنھوں نے بوقت خروج فسح کیا اور پُشت بہ پُشت کرتے رہے جب خداوند مسیح جہان میں ظاہر ہوا اور اُسنے اپنی جان بموجب اُنہیں ہدایتونکے جو فسح کی رسم میں مذکور ہیں کفارۂ عصیان میں دی تب معلوم ہوگیا کہ یہی شخص حقیقی برہ فسح کا تھا اِسیکے واقعہ پوشیدہ کے نمونہ پر وہ رسم اُنہیں بتائی گئی تھی یہی شخص حقیقی مُخلّص تھا اِسیکے واقعۂ آیندہ کی تصویر کے تصدق سے وہ لوگ مصری غلامی سے چھوٹے تھے پس بنی‌اِسرائیل کی وہ ظاہری جسمانی مخلصی اُس حقیقی باطنی

مخلصي کا جو یسوع مسیح سے ظاہر ہوئي ہے یقیناً عکس یا نمونہ تھا — اِس بھید میں جہانتک فکر کي جاتي ہے صداقت پر صداقت نکلتي آتي ہے *

نقشہ تعلق کتاب خروج بعہد جدید *

باب خروج	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب خروج	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۲	عبراني — ۱۱ — ۲۳	۱٦	۱۵	۱ قرنتي — ۱۰ — ۳
۲	۱۱	عبراني — ۱۱ — ۲٤	۱۷	٦	۱ قرنتي — ۱۰ — ٤
۲	۱۱	اعمال — ۷ — ۲۳	۱۹	٦	۱ پطرس — ۲ — ۹
۳	۲	اعمال — ۷ — ۳۰	۱۹	۱۲	عبراني — ۱۲ — ۱۸ سے ۲۰
۱۲	۷	عبراني — ۱۲ — ۲٤	۲٤	۳ سے ۸	عبراني — ۹ — ۱۹ سے ۲۲
۱۳	۲۱	۱ قرنتي — ۱۰ — ۲	۲٦	۳۵	عبراني — ۹ — ۲
۱٤	۲۲	عبراني — ۱۱ — ۲۹	۳۲	٦	۱ قرنتي — ۱۰ — ۷
۱٦	۲۲	یوحنا — ٦ — ۳۱ سے ۳٦			

(۳) کتاب احبار *

یہہ توریت شریف کا تیسرا خمس ہے — لفظ حبر کے معنے ہیں معلم دین یا اِمام یا لاوي فرقہ کا آدمي یہہ فرقہ توریت شریف میں دین کي خدمت کے لئے خدا سے مقرر ہوا تھا لفظ حبر کي جمع احبار ہے اور کتاب احبار کے معنے ہیں وہ کتاب جسمیں لاوي فرقہ کے لوگونکے لئے خدمت دیني کے دستورات مذکور ہیں — کہ وہ لوگ گناہونکي مغفرت اور حصول تقرب اِلٰہي کي غرض سے خدا کي حضوري میں اور جماعت مومنین کے درمیان کیا کیا کام کیا کریں — اِس کتاب میں خدا تعالیٰ نے موسیٰ سے خاص عبادات کے بیان لکھوایا ہے یہي وہ عبادات ہیں جنھیں خدا پسند کرتا ہے

جنھیں تمام دین عیسائي کي اُن اُصولي باتونکو جو آدمیونکي نجات اور تقرب اِلٰہي سے علاقہ رکھتي ہیں اُسنے بطور تصویر کے رسوم میں کھینچکے یہودیونکے ہاتھ میں بوسیلہ موسیٰ کے دیدیا تھا اور سب پیغمبروں اور مبارک لوگوں نے جو آیندہ اوقات میں ظاہر ہوئے کمال کوشش اور ادب سے اِسي کتاب کي رسوم پر نجات کے لئے عمل کیا ہے — اب ہم دیکھتے ہیں کہ اِنہیں رسوم اور دستورات کي اصل حقیقت کا نام اِنجیل ہے اِنجیل جلیل میں اور اِس کتاب کے دستورات میں وہ علاقہ یا نسبت ہے جو کسي شي کے سایہ اور عین ذات میں ہوتي ہے لیکن یہہ بھید عوام کناس جلد نہیں سمجھ سکتے وہي لوگ سمجھتے ہیں جو بیبل کے علم میں ترقي کرتے ہیں *

ہم دیکھتے ہیں کہ دُنیا کے درمیان بعض لوگونکے دلوں میں خدا کي عبادت کا شوق ہوتا ہے کاشکے یہہ مبارک شوق زیادہ ہو اور بڑھے — لیکن دستورات عبادت لوگوں نے دُنیا میں قسم قسم کے تجویز کر رکھے ہیں مگروہ آدمي جسکي سمجھ دُرست ہے اُنہیں دستورات عبادت میں تسلي پا سکتا ہے جو خدا سے دئےگئے ہوں اور عبادت کا مطلب یہي کہ قربت اِلٰہي ہے اُنہیں دستورات سے حاصل ہوسکیگا — یہہ بات ہرگز دُرست نہیں ہے کہ جس قسم کي وہ چاہے حرکتیں کرکے اُنہیں عبادت سمجھے اور پھل عبادت کا اُنسے حاصل کرلے — پس اب اگر کوئي آدمي بانصاف تحقیق کرے تو معلوم کرسکتا ہے کہ حقیقي اطوار عبادت اِلٰہي کے صرف اِنجیل ہي میں مذکور ہیں اور صرف اُنہیں سے اِلٰہي قربت آدمي حاصل کرسکتا ہے اور یہہ وہي اطوار عبادت ہیں جو اِس کتاب احبار میں درمیان جسماني دستورات کے بیان ہوئے ہیں اور یہي کتاب

احبار ہے جسنے ہمپر ثابت اور روشن کیا ہے کہ عیسائیوں کے اطوار عبادت نہایت پُرمغز اور پُر حکمت اور خدا سے ہیں — محمدیوں اور ہندؤں اور صوفیوں اور طرح طرحکے فقراء کے پاس قسم قسم کے اطوار عبادت ہیں اور اُنسے نہ کبھی کسي نے تقرب اِلہي حاصل کیا اور نہ کریگا اور یہہ جو غیر اقوام میں اولیا الله مانے جاتے ہیں ہم اُنکے درمیان وہ نسبت اِلہي نہیں پاتے جو پیغمبروں اور مُقدسوں میں پاتے ہیں کیونکہ اِنکے اطوار عبادت آدمیوں کي بنائي ہوئي باتیں ہیں اور اُنسے وہم پیدا ہوتے ہیں نہ نسبت حقیقي مگر وہ اطوار عبادت جو سب پیغمبروں سے عمل میں آئے صرف اِسي کتاب میں مرقوم ہیں اور اُنکا اصلي بھید عیسائیونکے پاس اِنجیل میں ہے پس ہر کوئي جو دُرست عبادت کا شایق ہے میري اِس تقریر کو سنکے جسقدر چاہے تحقیقات کرلے کہ یہي بات دُرست ہے جو میں عرض کرتا ہوں لیکن یاد رہے کہ اِس کتاب کے ساتھ عبرانیونکا خط پڑھنے سے یہہ بھید کھلجاتا ہے ورنہ مُبہم رہتا ہے فقط — کتاب احبار میں ۲۷ باب ہیں جنمیں بڑے مضمون چار ہیں *

(۱) ۱ سے ۷ باب تک — ہر قسم کي قرباني کا بیان ہے جن سے گناہونکي معافي اور خدا کا تقرب گنہگار حاصل کرتے تھے اور یہہ سب قسم کي قربانیاں مسیح یسوع میں مُکمل ہوتي ہیں — اِسلئے کہ وہ سب مسیح کے سایہ تھے *

(۲) ۸ سے ۱۰ باب تک — کاہنونکے تقرر اور اُنکي تعمیل کے لئے احکام مذکور ہیں جو مسیح میں پورے ہوگئے اور مسیحي خاندان دین میں روحاني طور پر جلوہگر ہیں *

(۳) ۱۱ سے ۲۲ باب تک — پاکیزگي کے ظاہري اطوار کا بیان ہے جو حقیقي روحاني پاکیزگي کے سایہ تھے جنکے مقاصد اِنجیلي تقدس میں پائے جاتے ہیں *

(۴) ۲۳ سے ۲۷ — اُن احکام کا بیان ہے جو عیدوں سے علاقہ رکھتے ہیں اور وہ سب بھي مسیح میں پورے ہوگئے اُنکي کچھہ تشریح میں نے تعلیم محمدي میں لکھدي ہے *

میں پھر کہتا ہوں کہ اِس کتاب کے مضامین نہایت عالي اور بڑے رتبہ کے ہیں کیونکہ خداتعالی کي قدوسي کا اور اِنسان کي ناپاک حالت کا اور اُن وسایل کا بیان اِس کتاب میں ہے جن سے ناپاک آدمي پاک ہوکے خدا کي رفاقت حاصل کرسکتا ہے اِس کتاب کي حقیقي تفسیر عبرانیوں کے خط میں اِلہام سے لکھي گئي ہے — ہر بات جو اِس کتاب میں ہے خداوند مسیح سے اور اُسکي نجات سے یا مسیح اور مسیحیت سے کوئي نہ کوئي خاص تعلقہ علاقہ دکھلاتي ہے اور نہایت عالي و قیمتي بات ہے لیکن وہ بھید عوام پر اور اُن آدمیوں پر جو سرسري نگاہ سے کتب دین کو دیکھہ لیا کرتے ہیں نہیں کھل سکتے ہیں ہاں اُس طالب حق پر کھلتے ہیں جو علم اِلہي مُندرجہ بیبل میں کسي درجہ تک ترقي کرکے اُسکو بغور پڑھتا ہے — مسیحي نجات کي شان اِسي کتاب سے کھلتي ہے اور اِس کتاب کي شان بھي مسیحي نجات کے فہم سے کھلتي ہے کیونکہ اِن میں مجاز اور حقیقت کي نسبت ہے اور رسوم و دستورات جو اِسمیں مرقوم ہیں ناواقف آدمي کو کچھہ وزن دار نظر نہیں آتے ہیں لیکن جب وہ مسیح میں نظر آجاتي ہیں تب معلوم ہوتا ہے کہ بڑے مقصد پر مبني تھے *

نقشہ تعلق کتاب اخبار بعہد جدید *

باب خروج	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب خروج	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۳	۲ و ۲۱	عبرانی ــ ۱۳ ــ ۱۱	۱۹	۱۵	یعقوب ــ ۲ ــ ۲
۱۲	۲	لوقا ــ ۲ ــ ۲۲	۱۹	۱۷	متی ــ ۱۸ ــ ۱۵
۱۴	۳	متی ــ ۸ ــ ۳ و ۴	۱۹	۲۸	گلاتیوں ــ ۵ ــ ۲۳
۱۶	۱۳ سے ۱۶	عبرانی ــ ۹ ــ ۱۳	۲۰	۱۰	یوحنا ــ ۸ ــ ۵
۱۶	۲۷	لوقا ــ ۲ ــ ۱۰	۲۳	۲۶-۳۳	یوحنا ــ ۷ ــ ۲ سے ۳۷
۱۸	۵	رومیوں ــ ۱۰ ــ ۳ و ۵	۱۵	۱۲	۱ کرنتھیوں ۹ ــ ۲۶

(۴) گنتی کی کتاب *

یہہ توریت شریف کا چوتھا خمس ہے اور گنتی یا شمار کی کتاب اِسکو اِسلئے کہتے ہیں کہ بنی اِسرائیل کی قوم کا شمار اِسمیں مرقوم ہے — مصر سے نکلکے بنی اِسرائیل بیابان میں چالیس برس پھرتے رہے حال آنکہ مصر سے کنعان کئی دن کی راہ تھا لیکن وہ اسرار جو اِس واقعہ میں ہیں اُنکے بیان کی گنجایش اِس مُختصر میں نہیں ہے — اِس چالیس برس کے عرصہ میں جو واقعات بیابان میں گذرے اِس کتاب میں مرقوم ہیں یعنے خدا کی اُس وفاداری اور مہربانی کا بیان جو اُسنے اپنے لوگوں پر بیابان میں کی اور آدمیونکی نادانی اور بگڑی طبیعت کی سرکشی اور بے صبری اور بیوفائی اور بےاعتقادی کا بیان بھی ہے اور اُن مُخالفتوں اور آفتونکا بیان جو راہ میں غیر قوموں سے اُن مُسافروں پر آئیں اور خداکے بعض وفادار بندونکا بھی ذکر ہے — یہہ سب باتیں ہماری اُس حالت کا بیان کرتی ہیں جو ہم مسیحی لوگونکی حالت اِسوقت دُنیا کے بیابان میں گذر رہی ہے — بنی اِسرائیل خدا کی قوت کے وسیلہ سے فرعون اور مصری غلامی کے پنجے سے نکلے اور

اُنہیں دریاے قلزم کے پار لیا تاکہ کنعان میں پہونچائے اور اُنہیں وہاں سب دُنیاوی نعمتیں اور روحانی نعمتوں کے نمونے دیکے آباد کرے اور کہ اپنا جلال اُنکے وسیلہ سے ساری باقی دُنیا پر ظاہر کرے کہ وہ خدا کی خاص قوم ہوں اور خدا بھی خاص کرکے اُنکا خدا ہو اور یہہ لوگ ساری دُنیا کے درمیان ہدایت اور روشنی کا باعث ہوں — اِس اِنتظام کی بُنیاد یہہ تھی جو پیچھے ظاہر ہوگئی ہے کہ خدا نے مسیح میں ہوکے اپنی قوت سے ہم عیسائیوں کو دُنیاوی بیجا قیود اور شیطان کی غلامی سے رہائی دی ہے اور ہمیں لے نکلا ہے کہ ابدی زندگی کے مُلک میں لیجائے اور ہمیں حقیقی نعمتوں سے بھر دے اور ابد تک وہ ہم میں اور ہم اُسمیں رہیں لیکن بنی اِسرائیل نے جو کیفیت راہ میں دکھائی وہی کیفیت ہم لوگ بیابان دُنیا میں دکھلا رہے ہیں خدا نے جو کچھ اُنکے ساتھ کیا وہی ہمارے ساتھ ہو رہا ہے غیر قوم نے جو کچھ اُنسے کیا تھا وہی ہمارے ساتھ کر رہے ہیں آخر کو تھوڑے ہیں جو منزل مقصود کو پہونچینگے اِسلئے فرض ہے کہ ہم جو عیسائی ہیں اپنی زندگی دُنیا میں بڑی اِیمانداری اور وفاداری اور جفا کشی کے ساتھ گذرانیں تاکہ حقیقی کنعان میں بسلامت پہونچیں پس گنتی کی کتاب جو بیابان کی تواریخ ہے بظاہر یہودیوں کا اور بباطن کل مسیحی کلیسیا کا کیفیت نامہ ہے اِسلئے اُسے بہت غور سے پڑھو — کتاب گنتی میں ۳۶ باب اور چار مضمون بڑے ہیں *

(۱) ۱ سے ۴ باب تک — اِسرائیل کا شمار — فرقونکا اِنتظام — اور دین کے خادمونکی خدمت کا بیان ہے *

(۲) ۵ سے ۱۰ باب تک — دینی اور دُنیاوی رسومات کا ذکر ہے *

(۳) ۱۱ سے ۲۱ باب تک — کوہ سینا سے مُلک مُواب تک سفر کا بیان *

(۴) ۲۲ سے ۳۶ باب تک — مُلک مُواب میں خیمه زن هونیکا بیان *

اهل اِسرائیل چالیس برس تک اِس بیابان میں رہے اور اُن مُسافرونکو خدا نے مَنّ کهلایا اور ایک پتهر میں سے پاني نکالکے پلایا که اُنکي جسماني زندگي کي پرورش هو — اور یهه واقعه اُس آینده مسیحي فیضان کا سایه تها جو اب هم سب مسیحي ایماندار اِس میدان دُنیا میں روحاني زندگي کي حفاظت اور پرورش کے لئے اپني اپني روحوں میں حقیقي زندگي کي روٹي جو عرش مجید سے نازل هوتي ہے کهایا کرتے هیں اور اُس مضبوط پتهر سے جو عصاے مُوسوي سے مارا گیا یعنے مسیح مصلوب کے خون سے جو کفارهٔ عصیان میں بهایا گیا پیا کرتے هیں اور اِس خوراک کا کهانیوالا ابد تک کبهي نه مریگا یهي آبحیات ہے — اور جیسا که بني اِسرائیل کو اُنکي شرارت کے سبب سے سانپوں نے ڈسا تها اور وه بتجویز اِلٰهي پیتل کے سانپ کي طرف نگاه کرکے بچ گئے تهے یهه بهي مسیح کا نمونه تها چنانچه هم سب گنهگار آدمي شیطان سانپ کے ڈسے هوئے مسیح مصلوب پر اِیمان کي نگاه کرکے یقیناً بچ گئے هیں اور جتنے گنهگار دُنیا میں ایسے هیں که مسیح پر اِیمان نهیں لاتے وه یقیناً هلاک هونگے — بالق شاه مُواب کي کوشش اور مُخالفت جو بني اِسرائیل کي بربادي اور بد دُعا کے باره میں هوئي وه همارے مُخالفونکي ایذارساني کا نمونه تها جو که یهه لوگ کرتے رہے اور کرتے هیں لیکن وه نا کامیاب رهتے هیں اور رهینگے اِسلئے که خدا همارے ساتهه ہے اور کوئي مخلوق خدا کا مُقابله کرکے نه کبهي فتحیاب هوا نه هوسکتا ہے اگر غور سے دیکهوگے تو معلوم هوجائیگا که نه مُخالفت اور دُشمني اور بیخکني کي آگ میں عیسائي د

پرونتا سرسبز رهتا اور ڈالیاں چهوڑتا چلا جاتا ہے یهه عجیب قدرت خدا کي ہے *

نقشه تعلق کتاب گنتي بعهد جدید *

[illegible]	آیت	نام کتاب عهد جدید باب و آیت	[illegible]	آیت	نام کتاب عهد جدید باب و آیت
۸	۱۶	لوقا — ۲ — ۱۳	۲۱	۵ و ۶	۱ قرنتي — ۱۰ — ۹
۹	۱۷-۱۹	۱ قرنتي — ۱۰ — ۱	۲۱	۹	یوحنا — ۳ — ۱۴
۱۰	-	اعمال — ۱۰ — ۳	۲۲	۲۱-۲۸	۲ پطرس — ۲ — ۱۵
۱۱	۳	اعمال — ۱۰ — ۱	″	″	یهودا — ۰ — ۱۱
۱۲	۷	عبراني — ۲ — ۲	″	۲۳	۲ پطرس — ۲ — ۱۶
۱۳	۲۷	۱ قرنتي — ۱۰ — ۱۰	۲۳	۱۳	مکاشفات — ۲ — ۱۴
″	۲۹	عبراني — ۲ — ۱۷	۲۵	۹	۱ قرنتي — ۱۰ — ۸
۱۹	۳	عبراني — ۱۲ — ۱۱	۲۶	۱۵	۱ قرنتي — ۱۰ — ۵
۲۰	۸	۱ قرنتي — ۱۰ — ۳	۲۸	۹	متي — ۱۲ — ۵

(۵) کتاب اِستثنا *

یهه توریت شریف کا آخري خمس ہے — لفظ ثني کے معنے هیں دوباره اُسي سے اِستثنا نکلا ہے اور اُسکے معنے بهي یهاں دوباره کے هیں — یعنے مُوسیٰ نے شریعت اِلٰهي کو دوباره لکها ہے پهلي چار گذشته کتابوں میں اِنهي احکام وغیره جو وه بیان کرچکا ہے اِس آخري خمس میں پهر اِختصار کے طور پر اُنهیں باتونکا دوباره بیان کرتا ہے تاکید کے لئے اور سهولیت یادداشت کے لئے — مُوسیٰ نے اپني زندگي کے آخري دفعه میں یهه حصه لکها تها اور یهه حصه معهٔ اُن چار گذشته حصونکے ملکر توریت هوتي ہے اور تمام توریت میں آدم کي پیدایش سے لیکے ۲۵۵۳ برس تک کي کیفیت مُندرج ہے — کیفیت خدا کے لوگونکي ہے اور ساري دُنیا کي بهي ہے — اِبتدا که اُنهیں جڑوں سے جو اِسمیں مذکور هیں دُنیا کي سب

قومیں اِدھر اُدھر پھیل گئی ہیں — اِس کتاب کا آخری باب یشوعہ نے لکھا ہے یہہ شخص مُوسیٰ کا وزیر تھا اور اِسیکے ہاتھ میں خداتعالی نے مُوسیٰ کے بعد بنی اِسرائیل کا اِنتظام دیا تھا اِسکا لکھنا اور مُوسیٰ کا لکھنا برابر ہے — کتاب اِستثنا میں ۳۴ باب ہیں جنمیں بڑے بڑے چار مضمون ہیں ٭

(۱) ۱ سے ۴ باب تک — اُن نیک سلوکونکا بیان ہے جو خدا نے اِخراج مصر کے وقت سے ابتک اُن لوگونکے ساتھ کئے تھے ٭

(۲) ۵ سے ۲۶ باب تک — اُن احکام اور شرایع کا بیان ہے جو مُوسیٰ پیغمبر پھر بنی اِسرائیل کو سپرد کرتا ہے کہ وہ اُنپر عمل کریں ٭

(۳) ۲۷ سے ۳۰ باب تک — اخلاقی شریعتونکا بیان ہے جنکی نسبت اِطاعت کی بڑی تاکید ہوتی ہے ٭

(۴) ۳۱ سے ۳۴ باب تک — یشوعہ مُوسیٰ کا جانشین مُقرر ہوتا ہے اور کلام اللہ کاہنونکے سپرد کیا جاتا ہے اور مُوسیٰ پیغمبر ایک عجیب گیت گاکے دُنیا سے اِنتقال فرماتا ہے ٭

واضح ہو کہ اِس آخری حصۂ توریت میں مُوسیٰ نے ایک عجیب پیشینگوئی مسیح خداوند کے حق میں کی ہے جو (۱۸ باب ۱۵ سے ۱۹ تک) مرقوم ہے — اب ہم دیکھتے ہیں کہ مُوسیٰ اپنی موت کے قریب اُس شخص کو یاد کرتا ہے جسپر مُوسیٰ کی اور سب آدمیونکی نجات موقوف تھی — اور مُوسیٰ دُنیا سے چلنیکے وقت اپنی اُمت کے لوگونکے خیال میں مسیح خداوند کا تصور چھوڑنا چاہتا ہے کیونکہ اُسیکا تصور تمام اولین اور آخرین کی روحوں میں مُجملاً یا مُفصلاً زندگی بخش چیز دیا گیا ہے — مسلمان لو . . .
اور بہت سی غلط باتیں بولتے ہیں اِس خبر کو بھی مُحمد

پر جمانا چاہتے ہیں افسوس ہے کہ زندگی بخش چیز کو زہر کے ساتھ ملاکے پیتے پر راضی ہیں نہ خدا کا خوف ہے نہ اپنی ہلاکت کا فکر لکیر کے فقیر ہیں نہ جان جاے پر قائم رہجاے یہہ زبردستی کی دست اندازی ہے حالانکہ مُحمد کی پیدایش سے چھہ سو برس پہلے مسیح خداوند خود فرما چکا ہے کہ مُوسیٰ نے میرے حق میں لکھا ہے (یوحنا ۵—۴۶) اور مُوسیٰ کی صرف یہی ایک پیشینگوئی ہے اور نرتیں اور مقام توریت کے جو مسیح کے حق میں ہیں وہ تو دوسرے بزرگوں سے ہیں نہ مُوسیٰ سے — پھر اگر کوئی الفاظ اور مضامین پیشینگوئی پر غور کریگا تو سمجھیگا کہ وہ مسیح کے حق میں نص ہیں کیونکہ مسیح اُنہیں یہودیونکے درمیان سے اور اُنکے بھائیوں میں سے تھا اور وہی مُوسیٰ کی مانند بھی ہے بڑے بڑے معجزوں اور تاثیروں کے اِظہار میں اور نئے عہدنامہ کا مُنتظم ہوکے اور خوربہا کے مُعاملہ کے مُوافق درمیانی ہوکے اور صرف اُسیکے مُنہہ میں کلام اللہ ڈالا گیا تھا (یوحنا ۱۲—۴۹) اور اُسیکے مُخالفوں سے مطالبہ ہوا کہ یروشلم کی بربادی آئی اور آیندہ قیامت کے قریب اِسی دُنیا میں ایک مطالبہ تمام دُنیا سے ہونیوالا ہے جبکہ غیرقوم بھی مثل یہودیونکے چھوڑی جائینگی — ایسی کئی ایک زبردستیاں مُحمدی لوگ بیبل شریف کے بعض مقامات میں دکہلاتے ہیں جنکے جواب کتب مُباحثہ میں ہملوگونکی طرف سے ہوچکے ہیں — لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ مُحمد صاحب کی نبوت کے ثبوت میں پہلی بات یہہ ضروری ہے کہ اُنکی سیرت یا تواریخ سے ثابت ہونا چاہئے کہ انوار نبوت اُنمیں تھے اِسکے بعد اگر کوئی پیشینگوئی اُنپر چسپاں نظر آئے تو اُسکا ذکر کرنا کچھہ مُضایقہ نہیں ہے مُحمدی نے اپنی کتب سیر سے تو اُنہیں نبی ثابت کرنہیں چکے ہیں

پهر ايسي خبريں چوراکے اُنپر جمانے سے کيا فائده ہے عقلمند ايمان لانيوالا پهلے حضرت کے وجوه شريف کي طرف ديکهيگا که کيسے هيں— بيبل داں لوگ اُس شخص کو خوب پهچانتے هيں جسکے حق ميں يهه اور سب خبريں کلام الله ميں لکهي هيں *

نقشه تعلق کتاب اِستثنا بعهد جديد *

باب	آيت	نام کتاب عهد جديد باب و آيت
٦	١٣	متي ٣ — ١٠
٦	١٦	متي ٣ — ٧
٨	٣	متي ٣ — ٣
١٠	١٧	اعمال ١٠ — ٣٣ ; رومي ٢ — ١١ گلتي ١٣ — ٢٥ و افسي ٦ — ٩
١٧	٦	عبراني ١٠ — ٢٨
١٨	١	١ قرنتي ٩ — ١٣
١٨	١٨	يوحنا ١ — ٣٥ و اعمال ٣ — ٢٢ و ٧ — ٣٧
٢٣	١	متي ٥ — ٣١ و ١٩ — ٧ مرقس ١٠ — ٢
٢٥	٣	قرنتي ٩ — ٩
٢٧	٢٦	گلاتي ٣ — ١٠
٣٠	١٢ سے ١٣	رومي ١٠ — ٦ سے ٩
٣١	٩	افسي ١ — ١٨

کل مقام توريت شريف کے جو عهد جديد سے صاف صاف علاقه دکهلاتے هيں ٨٢ مقام هيں جن سے دونوں عهدناموں ميں بڑا ربط ثابت ہے— ور توريت شريف درميان بيبل کے اصلي اور بُنيادي کتاب ہے ارو سب پيغمبر و نبي جو آتے رہے توريت هي کي خدمت اور محافظت اور معاونت کے لئے آيا کرتے تهے اور جو جو کلام اُنپر نازل هوا وه سب توريت هي کي باتونکے اِستحکام کے لئے تها يهانتک که ايک کسي چهوٹي سي رسم کے درميان بيشي يا تنسيخ کا ذره نظر نهيں آتا ہے *

هاں نيا عهدنامه جو ظاهر هوا وه بهي توريت هي کي باتونکي تفسير ميں ہے اُنهيں آسرار کے معلے کهولتا ہے اور رسمي امور کے حقيقي مطالب دکهلاکے توريت هي کا مغز همارے خيالوں ميں بهرتا ہے پس في الحقيقت ايک هي کتاب ہے جسکے هم سب مومن اور خادم هيں— پهر يهه دوسري بات کياہے جو قرآن ميں محمد صاحب لائے هيں— اگر کسيکو اپني جان غضب اِلهي سے بچانا منظور ہے تو وه دور سے کلام الله کي طرف ديکهے اور يهه واهيات بدعتيں جو آدميوں سے نکلي اور نکلتي رهتي هيں اِنکي طرف سے هوشيار هوجاے بلکه اِنهيں پهينکدے ورنه پيغمبروں اور حقيقي ايمانداروںکے ساتهه اُسکا حشر نهوگا— آدمي دُنيا ميں جس چيز کے ساتهه ہے اُسيکے ساتهه اُسکا حشر هوگا کيونکه جيسے سوتے هيں ويسے جاگتے هيں *

(٦) کتاب يشوعه *

يهه شخص همارے خداوند کا همنام ہے اِسکا نام بهي يشوع ہے جو همارے خداوند کا نام ہے— يهه بهي مسيح کا نمونه تها اِسرائيليونکو کنعان ميں ليگيا اِنتقال موسىٰ کے بعد خدا نے اپني اُمت کے اِنتظام کے لئے اُسکو چن ليا تها اِس شخص نے تمام مصري واقعات اور بياباني حالات کو بچشم خود مُعاينه کيا تها اور وفاداري سے موسىٰ کي خدمت ميں رهکے کلام الله کے مطالب سمجهے تهے اُسکا توکل خدا پر اچها تها اور وه دل و جان سے خدا کے حکمونپر چلتا اور سبکو چلانا چاهتا تها جب موسىٰ نے رحلت فرمائي تو خدا نے اُسکو بُلايا که موسي کا قايمقام هو اور خدا نے اُس سے مُعجزے بهي کرائے اِسرائيليونکو يقين دلايا که وه خدا کي طرف سے اُنکا مُنتظم اور مُدبر مُقرر هوا ہے— يهه کتاب اِس شخص نے بني اِسرائيل کي

باقی کیفیت کے بارہ میں لکھی ہے اور بعد موت موسیٰ کے ۳۰ برس تک کا احوال اِس کتاب میں ہے اور آخری باب میں بعض باتیں دوسرے نبیوں سے مرقوم ہوئی ہیں اور اِسمیں ۲۴ باب ہیں جنمیں تین بڑے مطلب ہیں *

(۱) ۱ سے ۱۱ باب تک — یشوعہ مُلک کنعان پر کیونکر فتحیاب ہوا *

(۲) ۱۲ سے ۲۲ — مُلک کنعان بنی اِسرائیل میں کیونکر تقسیم ہوا *

(۳) ۲۳ و ۲۴ — یشوعہ کی رحلت کا اور اُسکی عمدہ وصیت کا بیان *

جیسے دریاے قلزم مصر سے نکلتے وقت موسیٰ کے سامہنے دو حصہ ہوگیا تھا ویسے ہی یردن ندی اب کنعان میں داخل ہونیکے وقت اِس یشوعہ کے سامہنے دو حصہ ہوگئی تھی اور سب لوگ اُس سے گذر گئے تھے — اور یشوعہ پر ایک فرشتہ ظاہر ہوا تھا جسنے کہا تھا کہ میں خدا کے لشکروںکا سردار ہوں اور اِسکو جرأت بخشی تھی ہم مسیحی لوگ سمجھتے ہیں کہ وہ خداوند مسیح تھا فرشتہ ہوکے یشوعہ کو نظر آیا تھا اُسیکا نمونہ ہوکے یشوعہ اُسوقت کام کر رہا تھا — پھر یہہ کہ نرسنگونکی آواز کی تاثیر سے شہر یریحو کی فصیل گر پڑی تھی اور شہر یشوعہ کے قابو میں آگیا تھا اور یہہ نرسنگے یوبل کے نرسنگے تھے اور یہہ نمونہ تھا مسیح کی اِنجیل کی منادی کے نرسنگونکا چنانچہ یہہ کتاب بہی جو میں لکہہ رہا ہوں یوبل کا ایک نرسنگ ہے اُنکی تاثیر سے مذاہب دُنیا کے قلعے اور خیالات فاسدۂ مردم کے دمدمے گرتے چلے جاتے ہیں اور قومیں مسیح یسوع کے قابو میں آتی جاتی ہیں — یہہ بہی لکہا ہے کہ سوروج و چاند اِس

شخص کے کہنے سے معجزانہ طور پر کہڑے رہگئے تہے جبتک کہ اُسنے اپنا کام کیا اِسکا سبب یہہ تھا کہ سوروج و چاند کا خالق جو اُنپر متصرف بہی ہے اِس شخص کے ساتھہ تھا — یہہ کتاب یشوعہ بھی جو بہ فیضان روح اللہ اِلہام سے یشوعہ نے لکہی بظاہر تواریخ ہے مگر اِلہی اسرار سے بہری ہوئی ہے اور وہ واقعات جو اُسمیں مذکور ہیں اُن آیندہ واقعات کے جو برگزیدہ مومنین کو موت کی ندی کے پار اُترنے وقت پیش آتے ہیں جبکہ وہ حقیقی آسمانی کنعان میں جاتے ہیں سائے سے ہیں *

نقشہ تعلق کتاب یشوعہ بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۵	عبرانی ـــ ۱۳ ـــ ۵
۲	۱	عبرانی ـــ ۱۱ ـــ ۳۱
۲	۱	یعقوب ـــ ۲ ـــ ۲۵
۴	۱۲	متی ـــ ۷ ـــ ۲۵
۳	۱۳	اعمال ـــ ۷ ـــ ۲۲ ; ۴۵
۶	۲۰	عبرانی ـــ ۱۱ ـــ ۳۰

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۲۳	عبرانی ـــ ۱۱ ـــ ۲۱
۱۴	۱و۲	اعمال ـــ ۱۳ ـــ ۱۹
۲۱	۴	لوقا ـــ ۲۳ ـــ ۵۰
۲۴	۳۲	اعمال ـــ ۷ ـــ ۱۰

(۷) کتاب قضات *

یشوعہ کی وفات کے بعد ۳۰۰ برس کے عرصہ تک بنی اِسرائیل میں قاضی پیدا ہوتے رہے اور ۱۳ قاضی پیدا ہوئے تہے جنہوں نے اہل اِسرائیل کا اِنتظام کیا اِس کتاب میں اُن قاضیونکا بیان ہے اِسلئے اِسکو کتاب قضات کہتے ہیں غالباً سموایل نبی نے اِس کتاب کو لکہا ہے اِسمیں ۲۱ باب ہیں جنمیں تین باتونکا ذکر ہے *

(۱) ۱ و ۲ باب — اُسوقت کی کیفیت کا بیان جبتک کہ یشوعہ کے ہمعصر زندہ تہے *

(۲) ۳ سے ۱۶ باب تک — یہہ ذکر ہے کہ پھر بنی اِسرائیل بت

پرستي كي طرف مايل هوگئے اور اسلئے وه اپنے دشمنونكے مغلوب هوئے پهر خدا نے أن ميں قاضي بهيجے جنكے وسيلے سے أنهوں نے بت‌پرستي سے پهر هاتهه أٹهايا اور اپنے مخالفونكے هاتهه سے مخلصي حاصل كي *

(۳) ۱۷ سے ۲۱ باب — پهر أنهيں گذشته باتونكا مفصل بيان هوتا هے *

نقشه قاضيونكا *

نمبر شمار	نام قاضي	تعداد ايام حكومت	كيفيت فرردي
۱	عتنيئيل	۴۰ برس	كوشن كو شكست دي جسنے ۸ برس دكهه ديا تها
۲	اهود	۱۰ برس	اسنے شاه موآب عجلون سے چهڑايا جسنے ۱۸ برس دكهه ديا تها
۳	شمجر		اسنے ايك پينے سے ۶۰۰ فلستي مارے تهے
۴	دبورا	۴۰ برس	دبورا اور برق نے ملكے شاه كنعان يابين كو اور اسكے ايك سردار مسمي سيسرا كو شكست دي تهي جنهوں نے ۲۰ برس سے دكهه دے ركها تها
۵	برق		
۶	جدعون	۴۰ برس	اسنے مديانيونكو مارا جنهوں نے ۷ برس سے دكهه دے ركها تها
۷	ابيملك	۳ برس	يهه جبراً حاكم بن بيٹها تها
۸	تولاع	۲۳ برس	
۹	يائير	۲۲ برس	
۱۰	افتاح	۶ برس	اسنے عمونيونكو مغلوب كيا جو ۱۸ برس سے دكهه دے رہے تهے
۱۱	ابصان	۷ برس	
۱۲	ايلون	۱۰ برس	
۱۳	عبدون	۸ برس	
۱۴	شمسون	۲۰ برس	اسنے فلسطيونكو خوب سزا دي جنهوں نے ۴۰ برس سے ستا ركها تها
۱۵	عيلي *	۱۰ برس	اسكے بيٹے بدكار تهے مارے گئے اور يهه بهي گردن ٹوٹنے سے مرا
۱۶	سموايل *	۲۱ برس	يهه سب سے پچهلا اور بنده الله كا نبي اور نهايت نيك قاضي تها

* عيلي اور سموايل ان دونونكا ذكر ۱ سموايل ميں هى *

اس كتاب كا ايك هي مقام عهد جديد ميں مقتبس هے (عبراني ۱۱ — ۳۲ سے ۴۰) وهاں أن قاضيونكي جو اس كتاب ميں مذكور هيں

مختصر كيفيت نقل هوئي هے — اس كتاب كے ۱۳ باب ميں ايك عجيب واقعه لكها هے كه ايك شخص مسمي منوحه پر ايك فرشته ظاهر هوا تها جسنے كها تها كه ميرا نام عجيب هے اور يهه نام الله تعالى كا هے اور أس فرشتے نے أس قرباني كو جو خدا كے سامهنے گذراني گئي تهي آپ قبول كيا تها — همين يقين هے كه يهه شخص خداوند مسيح تها جو كه ازلي هے اور آدم سے باغ عدن ميں ملا تها اسي نے ابراهيم سے بلوط كے نيچے ملاقات كي تهي اور يهي يعقوب كو بيت‌ايل ميں نظر آيا تها اور اسي نے موسى سے جهاڑي كے مقام ميں باتيں كي تهيں اور يهي يشوعه كو تلوار كهينچے هوئے كهڑا دكهلائي ديا تها آخركار يهي عجيب شخص دنيا ميں مجسم هوكے ظاهر هوا اور عجايب غرايب كام دكهلاكے آسمان پر چلا گيا هے اور اوسكي كليسيا ميں اور دنيا ميں تجليات كرتا هے آخركار پهر دنيا ميں آنيوالا هے كه همارے ساتهه ابد تك رهے — اور اگر كوئي پوچهے كه تمهارے پاس كيا ثبوت هے كه يهه مسيح تها تو هم يهي جواب دے سكتے هيں كه پهلے انجيل سے مسيح كو پهچانو كه وه كون هے تب اس بهيدكا ثبوت تمپر خود بخود كهل جائيگا اور يقين كروگے كه همنے الله كو پايا هے *

(۸) كتاب روت *

ايك غير قوم عورت بني موآب ميں سے تهي جسكا نام روت تها وه اسرائيل كے خدا پر ايمان لائي اور أسنے ايمانداري اور وفاداري كے سبب سے ايسي بركت حاصل كي كه خداوند يسوع مسيح كے جسماني نسبنامه ميں أسے جگهه ملگئي أس عورت كا قصه اس كتاب ميں مرقوم هے اور سموايل نبي نے اس كتاب كو لكها هے يهودي لوگ اس كتاب كو قاضيونكي كتاب كے آخر ميں ركهتے تهے

گویا اُسکا ایک حصہ سمجھتے تھے — اِس کتاب سے ہم یہہ سیکھتے ہیں کہ مسیح خداوند جو ابراہیم اور داؤد کے خاندان سے آیا ہے وہ بوسیلہ راحاب اور روت کے ہم غیر قوموںکے ساتھہ بھي ایک تعلق رکھتا ہے اگر ہم اِن عورتونکي مانند ایمانداري اور وفاداري کے ساتھہ اُس قدوس اِبن اللہ کے ساتھہ پیوند حاصل کریں تو خدا کے لوگوں میں ہم بھي جگہہ پا سکتے ہیں *

نقشہ تعلق کتاب روت بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۳	۵ و ۶	متي ۲۲—۲۳	۴	۱۸	لوقا ۲ — ۴۱ سے ۴۲
۴	۱۸	متي ۱ — ۵			

(۹) سموایل نبي کي پہلي کتاب *

اِس کتاب میں ۳۱ باب ہیں اُنمیں سے ۲۴ باب خود سموایل نبي نے لکھے ہیں باقي سات باب غالباً جاد نبي اور ناتن نبي نے لکھے ہیں — اور اِس کتاب میں ۸۰ برس کے واقعات مذکور ہیں یعنے سموایل کي پیدایش سے ساؤل کي وفات تک کا ذکر اِسمیں ہے اور اُسکے ۳۱ بابوں میں تین باتونکا بیان ہے *

(۱) ۱ سے ۴ باب تک — عیلي کا بیان کہ وہ سردار کاہن اور قاضي بھي تھا اُسکے لڑکے شریر تھے اور اُسنے اپنے لڑکونکو تنبیہہ نہ کي تھي اِسلئے خدا نے اُسکے خاندان کو سزا دي اور سموایل کو اُٹھایا *

(۲) ۵ سے ۱۲ باب تک — سموایل کا مفصل بیان ہے کہ وہ کیونکر خدا سے مقرر ہوا *

(۳) ۱۳ سے ۳۱ باب تک — ساؤل کا بیان ہے کہ وہ اِسرائیل کا پہلا بادشاہ کیونکر مقرر ہوگیا *

نقشہ تعلق ۱ سموایل بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۱	لوقا ۱ — ۴۰	۱۶	۷	۲ قرنتي ۱۰ — ۷
۸	۳	۱ تمطا ۲ — ۴	۲۱	۶	متي ۱۲ — ۳ و ۴
۱۳	۱۴	اعمال ۱۳ — ۲۲	۲۱	۶	مرقس ۲ — ۲۵
۱۵	۲۲	مرقس ۱۲ — ۳۳	۲۱	۶	لوقا ۶ — ۳

(۱۰) سموایل نبي کي دوسري کتاب *

یہہ کتاب جاد نبي اور ناتن نبي سے لکھي گئي ہے — اور ۴۰ برس تک کا احوال اِسمیں ہے جو داؤد کے عہد سلطنت میں گذرا کہ وہ سات برس تک صرف فرقۂ یہوداہ کا بادشاہ رہا اور جب اِشبوست بن ساؤل مارا گیا تو داؤد کل فرقونکا بادشاہ ہوگیا اِس کتاب میں ۲۴ باب ہیں جنمیں تین باتونکا ذکر ہے *

(۱) ۱ سے ۱۰ باب تک — داؤد کي اِقبالمندي کا بیان ہے *

(۲) ۱۱ سے ۱۹ باب تک — اُس مصیبت کا بیان ہے جو داؤد پر اُس بڑے گناہ کے سبب سے آگئي تھي *

(۳) ۲۰ سے ۲۴ باب تک — توبہ کے بعد داؤد کي بحالي کا ذکر ہے *

نقشہ تعلق ۲ سموایل بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۳	۲۹	۲ تمطا ۴ — ۱۴	۱۲	۲۲	متي ۹ — ۶
۷	۱۲	اعمال ۱۳ — ۲۹	۱۵	۲۳	یوحنا ۱۸ — ۱
۷	۱۴	یوحنا ۱۲ — ۳۴	۲۰	۹	لوقا ۲۲ — ۴۷

(۱۱) سلاطین کي پہلي کتاب *

اِس کتاب کو ناتن اور جاد اور اخیا و عیدو نبیوں نے لکھا ہے

اور اِس کتاب میں (۱۲۶) برس کے حالات لکھے ہوئے ہیں سلیمان کي تخت نشیني سے شروع کرکے بابل کي اسیري تک (۴۲۶) برس ہوتے ہیں اُنمیں سے ۱۲۶ برس کي کیفیت اِس کتاب میں ہے اور اُسکے ۲۲ بابونکے درمیان دو خاص باتونکا ذکر ہے *

(۱) ۱ سے ۱۱ باب تک — سلیمان کي تخت نشیني اور شان شوکت کا بیان ہے *

(۲) ۱۲ سے ۲۲ باب تک — رحبعام بن سلیمان کي نادانی سے سلطنت کے دو حصے ہونیکا اور شاہ یہوسفاط کے اِنتقال تک کا بیان ہے *

اِس کتاب میں بیت المقدس یعنے ہیکل کي تعمیر کا عجیب بیان ہے کہ خدا نے سلیمان کو ایک نقشہ دکھلاکے اُسکے موافق ہیکل بنوائي تھي اور ہیکل کي تعمیر کا کام خدا کي روح کي ہدایت سے عجیب طور پر ہوا تھا اور یہہ سب باتیں پُرجلال ہیں — ہم کلام اللہ کے بہت سے مقاموںپر فکر کرکے سمجھ گئے ہیں کہ یہہ نقشہ جو خدا نے سلیمان کو دکھلایا تھا یہہ آسماني پُرجلال حقیقي ہیکل کا نقشہ تھا جہاں سب مسیحي ایماندار دُنیا سے رخصت ہوکے جا بستے ہیں جب خداوند مسیح دُنیا میں آیا تب یہہ سب بھید کھلے کیونکہ گھر کے بھیدي نے آکے بھید بتلائے نبي لوگ اُسیقدر بتلاتے تھے جسقدر اُنھیں بتلایا جاتا تھا مسیح اِبن اللہ سب کچھ جاننے والا تھا کیونکہ وہ ازل سے باپ کے ساتھ ہے اور اب ہمارے ساتھ بھي ہوليا ہے روحاني طور پر *

(الیاس پیغمبر کا بھي عجیب بیان اِس کتاب میں ہے کہ اُسنے بعل پرستوں سے کیا کچھ کیا — اور وہ آفت جو سیسق شاہ مصر سے رحبعام کے سنہ ۵ جلوس میں آئي تھي عبرت کي بات ہے) *

نقشہ تعلق ۱ سلاطین بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۱۰	اعمال ۲ — ۲۹	۱۰	۱	لوقا ۱۱ — ۳۱
۱	۱۰	اعمال ۱۳ — ۳۶	۱۲	۶	اعمال ۸ باب
۷	۹ سے ۱۲	یوحنا ۱۰ — ۲۳	۱۷	۱ سے ۵	لوقا ۴ — ۲۵ و ۲۶
۷	۶ سے ۱۲	اعمال ۳ — ۱۱	۱۸	۴۲	یعقوب ۵ — ۱۷ و ۱۸
۸	۲۶	۱یوحنا ۱ — ۹ سے ۱۰	۱۹	۱۰ سے ۱۸	رومي ۱۱ — ۳ و ۴
۱۰	۱	متي ۱۲ — ۴۲	۲۱	۱۰	اعمال ۶ — ۱۱

(۱۲) سلاطین کي دوسري کتاب *

اِسکے لکھنیوالے بھي وہي ہیں جو پہلي کے لکھنیوالے ہیں اور اِسمیں تین سو برس کي کیفیت لکھي ہے یعنے شاہ یہوسفاط کے اِنتقال کے بعد بابل کي اسیري تک کا بیان ہے — اور یہہ اسیري خداوند مسیح سے ۶۰۸ برس پہلے ہوئي تھي اور اِس کتاب کے ۲۵ بابوں میں دو باتوںکا ذکر ہے *

(۱) ۱ سے ۱۷ باب تک — اِسرائیل اور یہودا کي سلطنتونکا تذکرہ ہے یہانتک کہ اِسرائیل کي سلطنت تمام ہوگئي اور یہودا کي رہي *

(۲) ۱۸ سے ۲۵ تک یہودا کي سلطنت کا ذکر ہے بابل والي اسیري تک *

اِسرائیل میں ۱۹ بادشاہ ہوئے اور سب بیدین تھے لیکن یہودا کے ۲۲ بادشاہوں میں چند بادشاہ خداپرست تھے اور اُن سے برکتیں ظاہر ہوئیں جہاں بیدیني ہے وہاں بے برکتي ہے جہاں دینداري ہے وہاں خدا کا فضل ہے — یہہ مقام بیدینونکے لئے عبرت کا اور دینداروںکے لئے تسلي کا ہے *

نقشه شاهان یهودا کا *

نمبر	نام بادشاه	تعداد سلطنت	قبل از مسیح
آ	ساؤل	٣٠ برس	١٠٩٥
١	داؤد	٣٠ برس	١٠٥٥
٢	سلیمان ...	٤٠ برس	١٠١٥
٣	رحبعام ...	١٧ برس	٩٩٠
٤	ابیا	٣	٩٧٣
٥	آسا	٤١	٩٧٠
٦	یهوسفط ...	٢٥	٩٢٩
٧	یهورام ...	٨	٩٠٤
٨	اخزیا ...	١	٩٩٦
٩	اتهلیا ...	٦	٨٩٥
١٠	یوآس ...	٤٠	٨٨٩
١١	امزیا ...	٢٩	٨٣٩
١٢	عزیا ...	٥٢	٨٠٢
١٣	یوتام ...	١٦	٧٥٧
١٤	آخز ...	١٦	٧٤١
١٥	حزقیا ...	٢٩	٧٢٥
١٦	منسی ...	٥٥	٦٩٦
١٧	آمون ...	٢	٦٤١
١٨	یوسیا ...	٣١	٦٣٩
١٩	یهوآخز ...	٣ ماه	٦٠٨
٢٠	یهویقیم ...	١١ برس	٦٠٨
٢١	یهویاکین ...	٣ ماه	٥٩٧
٢٢	صدقیا ...	١١ برس	٥٩٧

یهه بنیامیں کے فرقه سے شخص تها

شاهان اسرائیل

شمار	نام بادشاه	ایام سلطنت	قبل از مسیح
١	یربعام	٢٢ برس	٩٩٠
٢	ناداب	١ برس	٩٦٨
٣	بعشا	٢٤	٩٦٦
٤	ایلا	١	٩٤٣
٥	زمری	٧ روز	٩٤٣
٦	عمری	١٢ برس	٩٣٢
٧	اخاب	٢٢	٩٣١
٨	اخزیا	٢	٩٠٩
٩	یهورام	١٢	٩٠٧
١٠	یاهو	٢٨	٨٩٥
١١	یهوآخز	١٧	٨٦٧
١٢	یوآس	١٦	٨٥٠
١٣	یربعام ثانی	٤١	٨٣٤
١٤	زکریا	٦ ماه	٧٧٢
١٥	سلوم	١ ماه	٧٧١
١٦	مناحم	١٠ برس	٧٧٠
١٧	فقحیا	٢	٧٦٧
١٨	فقح	٢٠	٧٥٨
١٩	هوسیع	٩	٧٢٨

نقشه تعلق ٢ سلاطین بعهد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عهد جدید معه باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عهد جدید معه باب و آیت
١	٨	متی ٣ — ٣	٣	٣٢	لوقا ٩ — ١٣ سے ١٧
١	١٠	لوقا ٩ — ٥٤	٥	١٣	لوقا ٤ — ٢٧
٢	٢١	لوقا ١٠ — ٣	٦	١٢	رومی ١٢ — ٢٠
٢	٣٣	اعمال ٢٠ — ١٠	٨	٣	لوقا ٢٣ — ٨

(١٣ و ١٤) توارِیخ کي دو کتابیں *

یهه دونوں کتابیں غالباً حضرت عزرا نے لکهي هیں اور اُن میں دُنیا کي پیدایش سے لیکر بابل کي اسیري تک کا بیان هے یعني ٣٤٦٨ برس کے واقعات مذکور هیں اگلے نبیونکي سب کتابونکا خلاصه عزرا نے اِن دو مختصر صحیفوں میں اِسلئے لکها هے که آینده پُشتونکو فایده پهونچائے که اُن لوگونکو سب صحیفونکے تواریخي خیالات بطور خلاصه اِکٹهے ملیں اور چونکه یهه شخص صاحب اِلهام تها اور خدا تعالیٰ کي روح اُسمیں تهي اِسلئے اُسکے یهه دو صحیفے اور ایک اُسکي آینده کتاب جو عزرا کي کتاب کهلاتي هے اور استر کي کتاب اور بعض مزمور بهي جو اُسکي تصنیف سے کتاب زبور میں هیں کلیسیا نے اِلهامي کلام جانا اور کلام الله میں قبول کیا هے اور بعض فواید اُسکي اِن دو کتابوں میں ایسے بهي مذکور هیں جو دوسري کتابوں میں نهیں هیں یهه زیاده فایده هے پس اُسکے یهه دو صحیفے گویا کلام الله کي دوسري کاپي هیں پهلي کتاب میں ٢٩ باب اور دوسري میں ٣٦ باب هیں لیکن دونوں کتابوں میں چار بڑي باتونکا بیان هے *

(١) پهلي کتاب ١ سے ٩ باب تک — آدم سے عهد عزرا تک سب نسبنامے مذکور هیں — اُن سے یهه فایده هے که مسیح موعود اِبراهیم کے اور داؤد کے گهرانے سے ظاهر هونے والا تها اِسلئے اُن نسبنامونکي حفاظت کلام الله میں ضرور تهي سو هوئي اور جب مسیح آگیا پهر اُنکے درمیان نسبنامجات کچهه مطلوب نرهے اِسيلئے اب اُن میں گڑ بڑ آگئي هے اور صرف وهي نسبنامے کلام الله میں هیں جو مسیح تک رهنمائي کرتے هیں *

(٢) ١٠ باب سے ٢٩ باب تک — ساؤل کا اور داؤد کا بیان هے *

(۳) دوسری کتاب ۱ سے ۹ باب تک — سلیمان کے عہد کا بیان ہے *

(۴) ۱۰ سے ۳۶ تک — سلطنت کے تفرقہ کا اور سب احوال اسیری تک کا مذکور ہے *

نقشہ تعلق ۱ تواریخ بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱۷	۱۳	لوقا ۱ — ۳۳	۱۹	۱۱	۱ تھسلا ۱ — ۱۷
۲۲	۱۳	عبرانی ۵ — ۳	۱۹	۱۱	متی ۶ — ۱۳
۲۹	۴	مکاشفات ۲۱ — ۱۸	۲۹	۱۱	مکاشفات ۵ — ۱۳
۲۹	۹	۲ قرنتی ۹ — ۷	۲۹	۱۲	رومی ۱ — ۲۶

نقشہ تعلق ۲ تواریخ بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۳	۱۳	متی ۲۷ — ۵۱	۲۸	۱۵	لوقا ۱ — ۲۷ و ۲۸
۳	۱۳	عبرانی ۹ — ۳	۲۸	۱۵	رومی ۱۲ — ۲۰
۱۷	۹	متی ۲۳ — ۷	۳۱	۲	متی ۶ — ۲۳
۱۶	۱۳	یوحنا ۱۹ — ۲۹ و ۳۰	۳۲	۱۵–۱۷	متی ۲۳ — ۲۴
۱۶	۷	رومی ۲ — ۲			

(۱۵) کتاب عزرا *

اس کتاب کا لکھنیوالا بھی آپ عزرا کاہن ہے اور اُسنے اس صحیفے میں اُن واقعات کا ذکر کیا ہے جو بابل کی اسیری سے رہائی پانیکے بعد وقوع میں آئے تھے اور اس کتاب میں قریباً ایکسو برس کی تواریخ ہے یعنے جب کہ خورس بادشاہ نے نکالنے کی اجازت دی اُس دن سے لیکے اُسوقت تک کہ خود عزرا نے یہودیونکا دینی انتظام کیا تھا — مسیح کی پیدایش سے ۵۳۶ برس پہلے

نکالنے کی اجازت ملی تھی اور عزرا نے خداوند مسیح سے ۴۵۶ برس پہلے یہودیونکا انتظام کیا ہے جنکا حاصل تفریق ۸۰ ہے اور یہ سو کے قریب قریب ہے کچھ اِدھر کچھ اُدھر کرکے — اِس کتاب میں دس باب ہیں جن میں دو بڑے بیان ہے *

(۱) ۱ سے ۹ باب تک — یہہ بیان ہے کہ یہودی لوگ زروبابل کی سپہسالاری سے پھر مُلک یہودیہ میں کیونکر آئے اور باوجود سخت مخالفت اغیار کے پھر کیونکر ہیکل کو بنایا *

(۲) ۷ سے ۱۰ باب تک — یہہ بیان ہے کہ پھر عزرا کاہن بادشاہی پروانہ لیکر اُنکے پیچھے کیونکر یروشلم میں پہونچا اور وہاں جاکے دین کا بندوبست کسطرح سے کیا *

نقشہ تعلق کتاب عزرا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۵	لوقا ۲ — ۵	۹	۶	مکاشفات ۱۸ — ۵
۳	۷	اعمال ۱۲ — ۲۰	۹	۱۳	یوحنا ۵ — ۱۳
۸	۲۲	رومی ۸ — ۲۹	۹	۱۵	رومی ۳ — ۱۹

(۱۶) کتاب نحمیا *

نحمیا ایک معزز اور دیندار آدمی یہودیوں میں سے تھا اسیری کے دنوں میں شاہ فارس نے بابل میں اُسے اپنا ساقی بنا رکھا تھا — اور جب یہودی مخلصی پاکے یروشلم کو پھرے تھے تو یہہ شخص اُنکے ساتھہ نہ آیا تھا بلکہ بابل ہی میں رہگیا تھا اور اپنے عہدہ کا کام کرتا رہا تھا ۱۳ برس بعد اپنے مُلک میں آیا اور یہاں آکے یروشلم میں یہودیونکا حاکم اور سردار ہوا اُسنے ۱۲ برس تک یروشلم میں اُسوقت حکومت کی — اور پھر بابل میں چلاگیا اور نیا

فرمان شاہي ليکر آيا اور پھر حاکم رہنا شروع سے آخر تک ۳۶ برس اُسنے اُنپر حکومت کي — يہہ کتاب اُسکي لکھي ہوئي ہے اور اُسنے يہہ کتاب بفيضان روح القدس لکھي تھي کيونکہ خداکي روح اُسميں تھي اسلئے اُسکي کتاب نے کتب اِلہاميہ ميں جگہہ پائي ہے مسيح خداوند سے ۴۲۰ برس پہلے کے حالات اِس کتاب ميں قلمبند ہيں اور خاص اُن اِنتظاموں کا بيان اِسميں ہے جو اِسي شخص نحمايا کے وسيلہ سے وہاں ہوئے تھے عہد عتيق کي تواريخ اِسي کتاب پر ختم ہوتي ہے اور اِس ميں ۱۳ باب ہيں جن ميں چار ذکر ہيں *

(۱) ۱ و ۲ باب — نحمايا کي دُعا اور شاہ ارتخششتا ناوس سے اِجازت ليکر يروشلم کو جانا *

(۲) ۳ سے ۶ باب — يروشلم کي ديواروں کا بنانا *

(۳) ۷ سے ۱۱ باب — قوم کو خدا پرستي کي طرف اُبھارنا اور اِطاعت اِلٰہي کا خدا سے عہد کرنا *

(۴) ۱۲ و ۱۳ باب — ہيکل کي تقديس کا بيان *

نقشہ تعلق کتاب نحمايا بعہد جديد *

باب	آيت	نام کتاب عہد جديد معہ باب و آيت	باب	آيت	نام کتاب عہد جديد معہ باب و آيت
۲	۱	يوحنا ۵ — ۲	۹	۹	مکاشفات ۲۱ — ۷
۸	۹	۱ قرنتي ۱۳ — ۱۲	۹	۱۳	رومي ۷ — ۱۲
۸	۹	۱ تمطا ۲ — ۸	۹	۱۲	۱ ترتتي ۱۰ — ۱
۸	۲	لوقا ۱۳ — ۲۷	۹	۲۱	گلاتي ۳ — ۱۲

(۱۷) کتاب استر *

استر نام ايک يہودي عورت تھي اور وہ شاہ فارس اخسويرس

کي ملکہ ہوگئي تھي اُسکے وسيلہ سے يہوديوں پر بادشاہ کي بہت مہربانياں ہوئيں يہہ کتاب غالباً عزرا کاہن نے اُس عورت کے بيان ميں لکھي ہے اگرچہ اِس کتاب ميں خدا کا نام ايک دفعہ بھي نہيں آيا ليکن خدا کے عجيب اور خاص اِنتظام کا بيان اُسميں ہے — ۱۰ باب ہيں جنميں تين باتونکا ذکر ہے *

(۱) ۱ و ۲ باب — استر بادشاہ کي ملکہ کيونکر ہوگئي اور کہاں تک منظور نظر ہوئي *

(۲) ۳ سے ۵ — ہامان وزير نے يہوديوں سے کيسي دشمني کي *

(۳) ۶ سے ۱۰ — ہامان کي سب تدبيرات کيونکر اُلٹ گئيں اور اُسنے اپني بدکرداري کي کيسي واجبي سزا پائي *

ہامان وزير کا معاملہ جو اسيري کے ايام ميں درميان بابل شہر کے گذرا ہے اُسکي يادگاري کے لئے يہوديوں ميں ايک سالانہ عيد مقرر ہوئي تھي جس ميں وہ لوگ روزہ رکھکر اِس کتاب کو پڑھا کرتے ہيں اور ہامان پر لعنت بھيجا کرتے ہيں بلکہ اُسکي ايک چوبي تصوير بناکے اُسے پھانسي بھي ديتے ہيں ليکن يہہ دستور خدا سے نہيں ہے اِنساني غصہ کي بات ہے *

نقشہ تعلق کتاب استر بعہد جديد *

باب	آيت	نام کتاب عہد جديد معہ باب و آيت	باب	آيت	نام کتاب عہد جديد معہ باب و آيت
۲	۸	اعمال ۱۶ — ۲۰	۵	۳	مرقس ۶ — ۲۳

(۱۸) ايوب کي کتاب *

يہہ کتاب اصل زبان ميں منظوم ہے جيسے زبور و امثال اور واعظ و غزل الغزلات بھي منظوم ہيں اور اور نبيونکے بعض صحايف ميں بھي درميان نثر کے کہيں کہيں نظم بھي آجاتي ہے — اِس

کتاب تو ایوب کی کتاب اسلئے کہتے ہیں کہ اسمیں ایوب کا بیان ہے اور یہہ شخص ایوب ایک خداپرست آدمی تھا جو کنعان کے جنوب میں مصر اور عرب کی سرحدوں کے درمیان علاقہ ادوم کا باشندہ تھا بعضے عالم سمجھتے ہیں کہ وہ عیشاؤ بن یعقوب کا پوتا تھا اور اُسیکا نام یوباب کرکے (۱ تواریخ ۱—۳۵) میں لکھا ہے لیکن اکثر مفسر کہتے ہیں کہ یہہ وہ شخص نہیں ہے یہہ کوئی اور شخص ہے اور یہہ شخص نوح اور ابراہیم کے زمانہ کے درمیان دنیا میں تھا وہ اپنے زمانہ میں ایک روشنی بخش آدمی تھا اور یہہ کتاب اپنے حالات کی اُسنے خود لکھی تھی لیکن حضرت موسیٰ نے اُسکی کتاب کو از سر نو ترتیب سے مرتب کیا اور مشرح لکھا

اِس کتاب میں ۴۲ باب ہیں جنمیں پانچ بیان ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب — ایوب کی دینداری کا اور دولتمندی کا اور اُسکے گھرانے اور آزمایش کا بیان ہے *

(۲) ۳ سے ۳۱ — وہ مباحثے جو ایوب اور اُسکے تین دوستوں میں ہوئے *

(۳) ۳۲ سے ۳۷ — الیہو کی نصیحت اور تقریر *

(۴) ۳۸ سے ۴۲ — خدا تعالیٰ کا ایوب پر ظاہر ہونا اور کلام کرنا *

(۵) ۴۲— ایوب کی بحالی کا ذکر ہے *

(ف) کتاب ایوب کا حاصل مطلب عام لوگونکو جلد سمجھ لینا مشکل ہے کیونکہ اِس کتاب میں جملے معترضے بہت بھرے ہوئے ہیں اسلئے اِس کتاب کا حاصل مطلب یہاں چند سطروں میں لکھدینا مناسب ہے وہ یہہ ہے کہ ایوب خداپرست شخص پر جو ایسی مصیبت آئی وہ اِلٰہی حکمت سے تھی — اور اُسکے دوستوں نے جو کچھ اُسے کہا اُنکے فقرے اور بیان تو درحقیقت درست

تھے مگر غلطی یہہ ہوئی کہ اُنہوں نے ایوب کو شریر آدمی سمجھا اور اُس مصیبت کو اِلٰہی سزا قرار دیا — یہی حال اب بھی کہیں کہیں نظر آتا ہے کہ جب کسی نیک آدمی پر مصیبت آتی ہے تو بعض آدمی یہی خیال کرتے ہیں کہ وہ در پردہ بڑا خطاکار ہوگا اسلئے اُسپر مصیبت آئی ہے نہیں سمجھتے کہ کبھی کبھی خداتعالیٰ نیک بندوں پر بھی مصیبتیں آنے دیتا ہے نہ اسلئے کہ وہ خفیہ بد وضع ہیں مگر کسی اور وجہہ سے بھی دُکھ آتے ہیں پس بیجا ملامت سے اُنکے دلوں پر زخم مارنا غیر مناسب ہے یہہ ہمدردی نہیں ہے لیکن ایذا رسانی ہے یہی کیفیت ایوب پر اُسکے دوستوں کی طرف سے گذری — پھر ایوب کی غلطی یہہ تھی کہ وہ اپنی راستبازی پر ایسا اڑا کہ گویا اُس نیک آدمی پر خدا نے ظلم کیا ہے وہ تو بڑے انعاموں کے لایق تھا ناحق اُسے دُکھ میں ڈالدیا ہے — چاہئے کہ ہم آپکو ہمیشہ نکما اور گنہگار سمجھیں اور اُسکے قوی ہاتھ کے نیچے دبے رہیں — الیہو جوان آدمی جو اُن میں ثالث بنا تھا وہ فریقین کو ملامت کرتا ہے ایوب کے دوستونکو اسوجہہ سے کہ تم کیوں ایوب کو شریر محض ٹھہراتے ہو — اور ایوب کو اسلئے کہ تو اپنی راستبازی کا کیوں دم بھرتا ہے — آخرکار خداتعالیٰ نے ایوب پر ظاہر ہوکے اِس مقدمہ کا فیصلہ کیا — اور یہہ ظاہر ہونیوالا ہم سمجھتے ہیں کہ مسیح خداوند تھا *

(ف۲) اِس کتاب کے ہر ہر فقرے میں مثل تمام عبارت بیبل کے کوئی نہ کوئی مفید تعلیم ہمیں ملتی ہے لیکن خاص باتیں جو اِس کتاب سے ہماری روحوں میں نورافشاں ہیں وہ یہہ ہیں کہ یہہ کتاب بہت پُرانے زمانہ کی ہے طوفان کے بعد ابراہیم سے پہلے کی

ہے یا عیشاؤ کی تیسری پشت کے عہد کی ہے اور اِس میں تو کچھ بھی شک نہیں کہ جب کتاب پیدایش لکھی گئی اُنہیں ایام میں یہہ بھی مُوسیٰ سے مُرتب ہوئی تھی اور وہ اِس میں اپنے عہد سے پہلے کا ذکر کرتا ہے — اور اِنجیل شریف آخری زمانہ کی کتاب ہے اور جب اِس پُرانی کتاب کی باتونکا اِنجیل کی باتوں سے مُقابلہ کیا جاتا ہے تو ہمارے ہاتھ یہہ نتیجہ آجاتا ہے کہ جو خیالات اِنجیل نے ہمیں مُشرح اور مُدلل عنایت کئے ہیں وہی خیالات پُرانے لوگوں میں بھی موجود تھے پس یہہ بات برحق ہے کہ اول سے آخر تک خدا کے لوگونکے خیالات یکساں ہیں اور یہہ خیالات خدا نے اُن میں ڈالے ہوئے ہیں اور یہہ بات ہمارے لئے بڑی تسلی کی ہے برخلاف مذاہب دُنیا کے کہ اِن میں ہمیشہ فرق پائے جاتے ہیں کیونکہ وہ فانی اور بے بُنیاد باتیں ہیں جو آدمیوں سے ہیں مثلاً اِس کتاب میں خدا کا ذکر ہے کہ وہ خالق مالک اور حقیقی مُدبر اور خود مُختار مُتصرفِ عالم کا ہے — پھر فرشتونکا ذکر ہے کہ وہ بھی ایک قسم کے مخلوق ہیں اور شیطان کا ذکر ہے جو کہ بد روحونکا سردار ہے — اور یہہ بیان ہے کہ آدمی اور شیطان اپنی مرضی اور اِرادہ میں آزاد ہیں نہ مجبور — پھر یہہ کہ ہر آدمی گنہگار ہے — اور یہہ کہ گناہونکی معافی کا وسیلہ صرف قربانی ہے — اور یہہ کہ قیامت کی اُمید اگلے لوگوں میں بھی تھی — اور یہہ کہ ایک شخص بچانیوالا دُنیا میں ظاہر ہوگا یہہ سب باتیں جو اِسوقت ہمارے اِیمان کی باتیں ہیں اگلے خداپرستونکے خیالوں میں بھی موجود تھیں ہم عیسائیونکے عقیدے کچھ نئے تجویز نہیں ہوگئے وہی قدیمی عقاید ہیں جو اللہ نے دُنیا کے شروع سے اپنے بندوں کو بخشے تھے اب میں ناظرین سے پُوچھتا ہوں کہ وہ آدمی جو اِن عقاید سے الگ

رہتا ہے کیا وہ سلسلہ انبیائی کے ساتھ محشور ہوگا وہ اپنے جدید خیالوں میں کیونکر تسلی پا رہا ہے پس ہوشیار ہوجاؤ *

نقشہ تعلق کتاب ایوب بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت
١	٧	١ پطرس ٥—٨	٢٢	١٠	اعمال ١٧—٢٨
١	٧	مکاشفات ١٢—٩ و ١٠	١٣	١٢	اعمال ٣—٢١
١	٢١	١ تمتھیس ٦—٧	١٩	١٥	٢ تمتھیس ١—١٢
١	٢٢	١ تسلو ٥—١٨	١٩	٢٦, ٢٧	١ یوحنا ٣—٢
٢	١٠	یعقوب ٥—١٠	١٩	≈	١ قرنتھی ١٣—١٢
٣	١٨	٢ پطرس ٢—٣	٢٢	٦ ٧	متی ٢٥—٣٢ و ٣٣
٥	١٢	١ قرنتھی ٣—١٩	٢٧	٩	متی ١١—٢٦
٥	١٧	عبرانی ١٢—٥	٣٣	٢٧	لوقا ١٥—٢٠ و ٢١
٥	١٩	١ قرنتھی ١٠—١٣	٣٣	٨, ١٢	یعقوب ٦—١١

(١٩) زبور کی کتاب *

کتاب کا نام زبور ہے اور اُسکے ہر حصہ کو مزمور کہنا چاہئے نہ زبور یہہ اِلہامی کتاب مُناجات اور دُعاؤں اور چیدہ خیالات کا مجموعہ ہے تمام کلام اللہ یعنے بیبل کا خلاصہ اِس میں ہے اِس کتاب کو عبادت کے وقت ہمیشہ خدا کے لوگ کام میں لاتے تھے اور اُسکے مزموروں کو حسب موقع خدا کی حضوری میں طرح طرح کے باجونکے ساتھ گایا کرتے تھے اور اب بھی تمام دُنیا کے مسیحی عبادت کے وقت اِس کتاب کا اِستعمال کرتے ہیں کیونکہ کوئی ایسا دقیقہ نہیں ہے جو خدا کی ستایش اور اِنسانی مُناجات سے مُتعلق ہو اور اِس کتاب میں نہ پایا جاے اِس کتاب سے بہتر عبادت اور روز مرہ کے ورد کے لئے کوئی کتاب تمام دُنیا میں نہیں ہے *

یہہ کتاب داؤد پیغمبر کے نام سے مشہور ہے کہ وہ اُسکی ہے اُسکا سبب یہی ہے کہ اکثر مزمور اُسکے ہیں توبھی اور پیغمبرونکے مزمور اُس میں مرقوم ہیں — ذیل کے نقشہ سے کتاب زبور کے مزمورونکی کیفیت کھلجاتی ہے اور یہہ نقشہ معتبر کتابوں سے معتبر لوگوں نے نکالا ہے فقط *

نقشہ کیفیت تواریخي مزامیر کتاب زبور *

رقم: بعد پیدایش جہان	رقم: مسیح سے پہلے	نام و شمار مزامیر	نام مصنف	سبب تصنیف	تعلق بکلام مجید
۲۴۷۳	۱۵۳۱	۸۸	هیمان	مصري تکلیف	خروج ۲-۲۳ سے ۲۵
۲۵۱۴	۱۴۹۰	۹۰	موسیٰ	بلحاظ کوتاهیِ زندگیِ انسان	گنتي ۱۴-۲۶ سے ۳۵
۲۹۴۱	۱۰۶۳	۹	داؤد	جولیت پر فتحیابي	۱ سموایل ۱۷-۴ و ۵۴
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۱۱	ایضاً	پہاڑوں پر بهاگنےکي تجویز	۱ سموایل ۱۹-۲ و ۳
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۵۹	ایضاً	ساؤل نے داؤد کا گهر گهیر لیا تها	۱ سموایل ۱۹-۱۱
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۵۶	ایضاً	فلستیونکے ساتھ جات میں جا رها تها	۱ سموایل ۲۱-۱۰
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۳۴	ایضاً	جات کو چهوڑ دیا تها	۱ سموایل ۲۱-۱۵
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۱۴۲	ایضاً	ادولام کے مغارہ میں جا رها	۱ سموایل ۲۲-۱
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۱۷	ایضاً	ادومي دوایگ نے کاهنونکو مار ڈالا تها	۱ سموایل ۲۲-۱۷سے۱۹
۲۹۴۲	۱۰۶۲	۵۲ و ۱۰۹ و ۳۵ و ۱۴۰	ایضاً	دوایگ سے داؤد ستایا گیا تها	۱ سموایل ۲۲-۲۰سے۲۳
۲۹۴۳	۱۰۶۱	۶۴ و ۳۱	ایضاً	ساؤل سے داؤد نے دُکھ پایا تها	۱ سموایل ۲۳-۱۲
۲۹۴۳	۱۰۶۱	۵۴	ایضاً	اهل زیف کي دغابازي	۱ سموایل ۲۳-۱۹ و ۲۳
۲۹۴۳	۱۰۶۱	۵۷ و ۵۸	ایضاً	ساؤل کو داؤد نے نه مارا	۱ سموایل ۲۴-۴ و ۱۲

وقت: بعد پیدائش جہان	وقت: مسیح سے پہلے	نام و شمار مزامیر	نام مصنف	سبب تصنیف	تعلق بکلام مجید
۲۹۴۳	۱۰۶۱	۶۳	داؤد	عین جدی کے بیابان میں جا رہا تھا	۱ سموایل ۲۳–۲۲
۲۹۴۶	۱۰۵۸	۱۴۲	ایضاً	بخوف ساؤل یہودیہ سے نکلا	۱ سموایل ۲۷–۱
۲۹۵۶	۱۰۴۸	۱۳۹	ایضاً	جب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوگیا	۱ تواریخ ۱۲–۴۰
۲۹۶۲	۱۰۴۲	۶۸	ایضاً	پہلی بار خدا کا صندوق اُٹھایا	۲ سموایل ۶–۲ و ۱۱
۲۹۶۲	۱۰۴۲	۲۴ و ۱۳۲ و ۱۰۵ و ۹۶ و ۱۰۶	ایضاً	دوسری بار صندوق اُٹھایا	۱ تواریخ ۱۵–۱ و ۲۸ ایضاً ۱۶–۱ و ۴۳
۲۹۶۲	۱۰۴۲	۲ و ۴۵ و ۲۲ و ۱۶ و ۱۱۸ و ۱۱۰	ایضاً	ناتن نبی نے داؤد کے حق میں خبر دی	۱ تواریخ ۱۷–۲ و ۲۷
۲۹۶۴	۱۰۴۰	۶۰ و ۱۰۸	ایضاً	یوآب نے ارام و ادوم پر فتح پائی	۱ تواریخ ۱۸–۱۳
۲۹۶۸	۱۰۳۶	۲۰ و ۲۱	ایضاً	عمونیوں اور ارامیوں سے داؤد لڑا	۲ سموایل ۱۰–۶ سے ۱۹
۲۹۷۰	۱۰۳۴	۶ و ۹ و ۳۲ و ۳۸ و ۳۹ و ۴۰ و ۵۱ و ۱۰۳	ایضاً	زنا اور خون کیا	۲ سموایل ۱۲–۱۳
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۳	ایضاً	ابی سلوم سے بھاگا	۲ سموایل ۱۵–۱۴ سے ۳۰
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۷	ایضاً	سمعی داؤد کو ملامت کرتا ہے	۲ سموایل ۱۶–۵ و ۱۲
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۴۲ و ۴۳ و ۵۵ و ۴ و ۵ و ۶۲ و ۱۴۳ و ۷۰ و ۷۱	ایضاً	وہ بھاگا اور یردن کنارے آرہا	۲ سموایل ۱۷–۲۴ و ۲۹

وقت: بعد پیدائش جہان	وقت: مسیح سے پہلے	نام و شمار مزامیر	نام مصنف	سبب تصنیف	تعلق بکلام مجید
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۱۸	داؤد	اب لڑائیاں ختم ہوگئیں	۲ سموایل ۲۲–۱ و ۵۱
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۳۰	ایضاً	اُورناہ کے کھلیان کی تقدیس کا وقت ہے	۱ تواریخ ۲۱–۲۶ و ۳۰
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۹۱	ایضاً	داؤد سلیمان کو صلاح دیتا ہے	۱ تواریخ ۲۸–۹ و ۱۰
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۷۲	ایضاً	سلیمان تخت نشین ہوا	۱ تواریخ ۲۹–۱۰ و ۲۳
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۱۴۵	ایضاً	داؤد اپنی گذشتہ عمر پر غور کرتا ہے	۱ تواریخ ۲۹–۲۶ و ۲۷
۲۹۸۳	۱۰۲۱	۸ و ۱۲ و ۱۹ و ۲۳ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۳ و ۶۱ و ۶۵ و ۶۹ و ۸۶ و ۹۵ و ۱۰۱ و ۱۰۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ و ۱۲۴ و ۱۳۱ و ۱۳۳	ایضاً	ان مزموروں کے لکھنے کے سبب معلوم نہیں ہیں	
۳۰۰۰	۱۰۰۴	۴۷ و ۹۷ و ۹۸ و ۹۹ و ۱۰۰	سلیمان	عہد کا صندوق ہیکل میں لیگیا تھا	۲ تواریخ ۵–۱ سے ۱۴
۳۰۰۰	۱۰۰۴	۱۳۵ و ۱۳۶	سلیمان	ہیکل کی تقدیس کرتا تھا	۲ تواریخ ۶–۱ سے ۴۲
۳۰۷۴	۹۳۰	۷۸	آسف	آسا بادشاہ اسرائیلیوں پر فتحیاب ہوا	۲ تواریخ ۱۶–۱ سے ۹
۳۱۰۸	۸۹۶	۸۳ و ۱۱۵ و ۴۶	آسف وغیرہ	یہوسفاط مسلط رہتا ہے	۲ تواریخ ۲۰–۲۱
۳۲۹۴	۷۱۰	۴۶	حزقیا	جب ربساقی نے کفر بکا تھا	۲ سلاطین ۱۹–۱۰ و ۱۴
۳۲۹۴	۷۱۰	۷۳ و ۷۵ و ۷۶	آسف	سنحریب کا لشکر ہلاک ہوا تھا	۲ سلاطین ۱۹–۳۵
۳۴۱۶	۵۸۸	۷۴ و ۷۹ و ۸۳ و ۹۴	آسف	یروشلم کی ہیکل بھسم ہوگئی تھی	یرمیا ۳۱–۲ و ۱۰

تعلق بکلام مجید	سبب تصنیف	نام مصنف	نام و شمار مزامیر	وقت: مسیح سے پہلے	وقت: بعد پیدایش جہان
دانیال ۶-۱ ۲۸	جب بابل میں اسیر تھے	آسف و ایتان وغیرہ	۱۳۷و۱۳۰و۸۰و۷۷و۳۷و۹۲ و۳۹و۵۳و۵۰و۱۰۲و۱۳و۱۴و ۱۵و۲۴و۲۶و۲۷و۳۶و۶۹و ۹۲و۹۳و۱۲۳	۵۸۸ ۵۳۶	۳۴۱۶ ۳۴۶۸
دانیال ۹-۲	اسیری کے آخری دن تھے	دانیال	۱۰۲	۵۳۸	۳۴۶۶
عزرا ۱-۱ سے ۴	خورس نے رہائی کا فرمان لکھا تھا	بنی قورح	۱۲۶ و ۸۵	۵۳۶	۳۴۶۸
عزرا ۳-۱ سے ۷	اسیری سے واپس آئے تھے	مختلف مصنف ہیں	۱۰۷و۸۷و۱۱۱و۱۱۲و۱۱۳ و۱۱۶و۱۱۷و۱۲۵ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۳۴	۵۳۶	۳۴۶۸
عزرا ۳-۱۰ سے ۱۳	اب ہیکل دوبارہ بنتی تھی	بنی قورح	۸۴ و ۹۶	۵۳۵	۳۴۶۹
عزرا ۴-۲۴	اسوقت سامری مخالفت کرتے تھے	عزرا یا ناحوم	۱۲۹	۵۳۴	۳۴۷۰
عزرا ۶-۱ سے ۱۴	ہیکل طیار ہوگئی تھی	حجی نبی یا ذکریا	۱۳۸	۵۱۹	۳۴۸۵
ذکریا ۸-۳ و ۲۳	ہیکل کی تقدیس ہوتی تھی	مختلف لوگ ہیں	۱۴۸و۱۴۶و۱۴۷ و ۱۳۸ و۱۴۹و۱۵۰	۵۱۵	۳۴۸۹
نحمیاہ ۱۲-۳	کلام اللہ کی خوبیاں دکھلاتا ہے	عزرا	۱ و ۱۱۹	۴۴۴	۳۵۶۰

(ق) کتاب زبور میں ۱۵۰ مزمور ہیں اور اُن میں چھ قسم کے مضمون ہیں *

(۱) مُناجات و دُعا ہیں — اور یہہ چار قسم پر ہیں پہلے مغفرت عصیان کے لئے (۶و ۲۵ و ۳۲ و ۳۸ و ۵۱ و ۱۰۲ و ۱۳۰ و ۱۴۳) دوئم اللہ کی حضوری کے لئے (۴۲ و ۴۳ و ۶۳ و ۸۴) سیوم دفع مصایب کے لئے (۱۳ و ۲۲ و ۶۹ و ۷۷ و ۸۸) چہارم بیقراری اور گھبراہٹ کے وقت کے لئے (۴ و ۵ و ۲۸ و ۴۱ و ۴۴ و ۵۵ و ۶۴ و ۷۹ و ۸۰ و ۸۳ و ۱۰۹ و ۱۲۰ و ۱۴۰ و ۱۴۲) *

(۲) شکر گذاری کے مضامین ہیں — خاص نعمتوں پر شکر گذاری کے لئے (۹ و ۱۸ و ۳۰ و ۳۴ و ۴۰ و ۷۵ و ۱۰۳ و ۱۰۸ و ۱۱۱ و ۱۱۸ و ۱۳۸ و ۱۴۴ و ۱۴۵) عام نعمتوں پر شکرگذاری کے لئے جو کلیسیا کو ملی ہیں (۴۶ و ۴۸ و ۶۵ و ۶۶ و ۶۸ و ۷۶ و ۸۱ و ۸۵ و ۹۸ و ۱۰۵ و ۱۱۶ و ۱۱۷ و ۱۲۴ و ۱۲۶ و ۱۲۹ و ۱۳۵ و ۱۳۶ و ۱۴۹) *

(۳) اِلٰہی ستایش کے مضامین ہیں — جن میں خدا کی عظمت اور صفات کا بیان ہے (۸ و ۱۹ و ۲۴ و ۲۹ و ۳۸ و ۴۷ و ۵۰ و ۶۵ و ۶۶ و ۸۹ و ۷۷ و ۸۹ و ۹۳ و ۹۶ و ۹۱ و ۱۰۴ و ۱۱۱ و ۱۱۳ و ۱۱۴ و ۱۱۵ و ۱۳۴ و ۱۳۹ و ۱۴۸ و ۱۵۰) اور جن میں ایمانداروں کی نسبت خاص پروردگاری کا ذکر ہے (۲۳ و ۳۴ و ۳۶ و ۹۱ و ۱۰۰ و ۱۰۳ و ۱۰۷ و ۱۱۷ و ۱۲۱ و ۱۴۵ و ۱۴۶) *

(۴) تعلیم کے مضامین ہیں — کلام اللہ کی خوبیوں کی بابت تعلیم ہے (۱۹ و ۱۱۹) اِنسان کے فنا ہونیکی بابت تعلیم ہے (۳۹ و ۴۹ و ۹۰) اچھے لوگونکی عادات سیکھہ لینے کی بابت تعلیم ہے (۱ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۴ و ۱۵ و ۱۷ و ۲۴ و ۳۲ و ۳۴

و ۳۶ و ۳۷ و ۵۰ و ۵۲ و ۵۸ و ۷۳ و ۷۵ و ۸۳ و ۹۱ و ۹۲ و ۹۴ و ۱۱۲ و ۱۱۹ و ۱۲۱ و ۱۲۵ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۳۳) *

(۵) تواریخی مضامین ہیں (۷۸ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۳۵ و ۱۳۶) *

(۶) وہ غیب کی خبریں ہیں جو آیندہ وقتوں میں پوری ہونیکو تہیں اور خداوند یسوع مسیح سے علاقہ رکھتی ہیں (۲ و ۸ و ۱۶ و ۲۲ و ۴۰ و ۴۵ و ۶۸ و ۷۲ و ۸۷ و ۱۰۹ و ۱۱۰ و ۱۱۸) تمام کتاب زبور میں ہماری جانونکے لئے زیادہ تر مفید یہ آخری حصہ ہے — وہ آدمی جو بیبل شریف کی خاص ہدایتوں سے اور داؤد کی تواریخ سے اور مسیح یسوع کے واقعات سے زیادہ واقف ہے وہی کتاب زبور کے پڑھنے سے بہت فائدہ اپنی روح میں حاصل کرتا ہے — مزموروں میں مسیح کی نسبت کہ وہ ابن داؤد ہوگا اور کہ اُس میں اُلوہیت ہے اور کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھیگا اور یہودا اسکریوطی کی بیوفائی کا اور کہ اُسکی جگہہ دوسرا شخص لیگا ذکر ہوا ہے بلکہ خداوند مسیح کی نسبت یہانتک بیان ہوا ہے کہ گویا پوری انجیل مزموروں میں سنائی گئی ہے اور چونکہ یہہ کتاب پُرانے عہد کے لوگوں کے لئے عبادت کی کتاب تھی اور اِسی کے مضامین میں وہ عبادت اِنہی کرتے تھے پس نتیجہ یہہ نکلتا ہے کہ وہ سب انجیل میں اللہ کی عبادت کرتے تھے نہ ہم اُنسے جدا ہیں نہ وہ ہمسے الگ ہیں لیکن محمدی لوگ ہم سے اور اُن سے بالکل الگ ہیں اور اِس دھوکے میں ہیں کہ ہم پیغمبروںکے پیرو ہیں ناظرین کو خوب سوچنا چاہئے *

نقشہ تعلق کتاب زبور بعہد جدید *

مزمور	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	مزمور	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۱	اعمال ۴ — ۲۵ و ۲۶	۲۲	۱	مرقس ۱۵ — ۳۴
۲	۷	اعمال ۱۳ — ۳۳	۲۲	۷	مرقس ۱۵ — ۲۹
۲	۷	عبراني ۱ و ۵ — ۵	۲۲	۷	متي ۲۷ — ۳۹
۸	۲	متي ۱۱ — ۱۶	۲۲	۸	لوقا ۲۳ — ۳۵
۸	۳ و ۵	عبراني ۲ — ۱ و ۷	۲۰	۱۶	یوحنا ۲۰ — ۲۵ و ۲۷
۱۳	۱ و ۳	رومي ۳ — ۱۲	۲۲	۱۶	فلپي ۳ — ۲
۱۶	۱۰	اعمال ۱۳ — ۳۵	۲۲	۱۸	متي ۱۷ — ۳۵
۱۸	۴۹	رومي ۱۵ — ۹	۲۲	۱۸	مرقس ۱۵ — ۲۴
۱۹	۴	رومي ۱۰ — ۱۸	۲۲	۱۸	لوقا ۱۳ — ۳۲
۲۲	۱	متي ۲۷ — ۴۶	۳۱	۵	لوقا ۳ — ۳۶
۳۲	۱	رومي ۴ — ۶ سے ۸	۱۰۹	۸	اعمال ۱ — ۲۰
۴۰	۶ و ۸	عبراني ۱۰ — ۵ و ۷	۱۱۰	۱	متي ۲۲ — ۴۴
۴۱	۹	یوحنا ۱۳ — ۱۸	۱۱۰	۱	لوقا ۲۰ — ۴۲
۴۴	۲۲	رومي ۷ — ۳۶	۱۱۷	۱	رومي ۱۵ — ۱۱
۴۵	۶	عبراني ۱ — ۸	۱۱۸	۲۲	متي ۲۱ — ۴۲
۶۹	۹	یوحنا ۱۹ — ۲۹	۱۱۸	۲۲	اعمال ۴ — ۱۱
۶۹	۲۲ و ۲۳	رومي ۱۱ — ۹ و ۱۰	۱۱۸	۲۲	افسي ۲ — ۲۰
۷۸	۲	متي ۱۲ — ۳۵	۱۱۸	۲۲	۱ پطرس ۲ — ۳ سے ۷
۹۱	۱۱ و ۱۲	متي ۴ — ۶ و ۷	۱۳۲	۵	اعمال ۷ — ۴۶
۹۵	۷ و ۱۱	عبراني ۳ — ۷ و ۱۵	۱۲۸	۸	فلپي ۱ — ۶
۹۵	۷ و ۱۱	عبراني ۴ — ۷			

(ف) کہتے ہیں کہ تمام بیبل شریف کی درمیانی آیت جو بمنزلہ قلب بیبل کے ہے مزمور ۱۱۸ کی آیت ۸ ہے اُسپر بڑی فکر چاہئے جس میں خدا پر بھروسہ کا بیان ہے *

(۲۰) امثال کی کتاب *

مِثل اور مَثل دو لفظ ہیں شی مُشابہ کو مِثل کہتے ہیں اور مَثل کے معنے ہیں کہاوت امثال اُسکی جمع ہے اِس کتاب میں نصیحت

آمیز مثلیں لکھي هیں اور سلیمان بادشاه اِسکا مرتب اور مصنف
ہے خدا کے لوگوں نے اِس کتاب کو همیشه عزت سے پڑھا ہے اور
یہہ سمجھا ہے کہ خدا تعالیٰ کي روح کي هدایت سے سلیمان نے
اِس کتاب کو لکھا ہے پس یہہ کلام اِلٰهي ہے — اِس کتاب میں
خداوند یسوع مسیح کو حکمت کہا گیا ہے دیکھو اُسکا آٹھواں
باب اور اِس دعوے کے ثبوت میں کہ لفظ حکمت مسیح کے حق
میں ہے همارے پاس تین دلیلیں هیں اول آنکہ وہ جو حکمت کي
قسمت لکھا ہے کہ میں ازل سے خدا کے ساتھہ اُسکي خوشنودي تھي
یہہ بھید اِنجیل سے هم پر کھلا ہے کہ یہي شخص تھا جو ازل سے
خدا کے ساتھہ ہے اور اب مجسم هوکے همارے ساتھہ بھي هولیا ہے
دویم آنکہ صرف یہي شخص ہے جسمیں تمام خدا کے اسرار پوشیدہ
هیں اور غور کرنے سے هم پر ظاهر هوتے رهتے هیں سیوم آنکہ متي
۱۱ — ۱۹ میں مسیح نے خود آپکو حکمت کہا ہے اور اُسکا فرمانا
حق ہے لیکن یہہ دلیلیں بہت گہري هیں وهي لوگ اِنکو خوب
سمجھہ سکتے هیں جنکے باطني حواس تعلیم اِلٰهي میں پرورش پاکے
پختہ اور مضبوط هوگئے هیں ———— اِس کتاب میں
۳۱ باب هیں جن میں تین قسم کي باتیں مذکور هیں *

(۱) ۱ سے ۹ باب تک بطور دیباچہ یہہ بیان ہے — کہ دل میں
الله کا خوف رکھنا — اور حکمت و دانائي حاصل کرنیکے درپے
رهنا سب آدمیوں پر فرض ہے *

(۲) ۱۰ سے ۲۹ باب تک مثلیں هیں جنهیں حفظ کرکے عمل میں
لانا چاهئے *

(۳) ۳۰ و ۳۱ باب میں ایک شخص مسمي اجور کا اِلهامي کلام
اور لموایل بادشاہ کي والدہ کي عمدہ نصیحتیں مندرج هیں *

نقشہ تعلق کتاب آمثال بعهد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۲۰	یوحنا ۷ — ۳۷	۳	۳۴	۱ پطرس ۵ — ۵
۳	۱۱ و ۱۲	عبرانی ۱۲ — ۵ و ۶	۱۰	۱۲	۱ پطرس ۴ — ۸
۳	۳۴	یعقوب ۴ — ۶	۱۱	۳۰	یعقوب ۵ — ۲۰
۱۷	۲۷	یعقوب ۱ — ۱۹	۲۵	۶ و ۷	لوقا ۱۴ —
۱۸	۲۱	متي ۱۲ — ۳۲			
۱۹	۱۷	متي ۲۵ — ۳۷ و ۳۴			
۲۰	۹	۱ یوحنا ۱ — ۸			
۲۲	۶	افسي ۶ — ۴			
۲۳	۲۰	یعقوب ۲ — ۱			

(۲۱) کتاب واعظ *

یہہ کتاب بھي سلیمان نے لکھي ہے اور اِسمیں نصیحتیں هیں —
خود اِس کتاب سے اور یہودیونکي تواریخ سے اور حضرت جیروم
کے لکھنے سے معلوم ہے کہ سلیمان نے اپني عمر کے آخر میں جبکہ وہ
توبہ کرکے مایل بخدا هوا تھا اِس کتاب کو لکھا ہے وہ اپني گذشتہ
عیاشیوں سے نفرت کھاکے اور بہت پچھتاکے اپنے تجربے بیان کرتا ہے
اور بتلاتا ہے کہ حقیقي خوشي اور دارین کي سعادت صرف
خداپرستي میں ہے نہ دُنیا کي بیہودگي میں — اِس کتاب سے صرف
وهي لوگ فایدہ اُٹھاتے هیں جنکے دلوں میں خدا کا خوف ہے
لیکن وہ نفس پرست بدنیت آدمي جو سلیمان کي عیاشي کي
باتیں سنکے جب اپنے دل بدي کي طرف زیادہ مایل کریں اور
سلیمان کي تقریر کے حاصل پر نہ سوچیں وہ اپني هلاکت اپنے هي
اندر سے نکالتے هیں اور وہ نادان خداپرست بھي جو دُنیا سے ایسي
نفرت اِختیار کریں کہ فطري مناسب اِنتظاموں کو بھي ترک کرکے
آپکو وتیرۂ اِنساني سے گرا لیتے هیں اِس کتاب کا مطلب نہیں
سمجھتے هیں — هم اِس کتاب کا مطلب یوں سمجھتے هیں کہ جو

کچھہ جایز اور مُناسب ہے وہ سب کچھہ کرنا اور جوکچھہ نامُناسب اور گناہ ہے اُس سے بچنا فرض عین ہے اِس کتاب میں ۱۲ باب ہیں جنمیں دو مطلب ہیں *

(۱) ۱ باب سے ۲ باب کي آیت ۹ تک — سلیمان کہتا ہے کہ میں نے دُنیا کي سب چیزونکو آزماکے دیکھہ لیا اور معلوم کرلیا کہ اگراُنکے ساتھہ خدا کا خوف نہو تو وہ سب باطل ہیں *

(۲) ۲ باب آیت ۱۰ سے ۱۲ باب تک — یہہ ذکر ہے کہ حقیقي سعادتمندي خداپرستي اور نیکي و دینداري میں ہے *

نقشہ تعلق کتاب واعظ بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۲	رومي ۸ — ۲۰	۸	۱۵	۱ تمطا ۳ و ۶ — ۳ و ۱۷
۳	۱۷	۲ قرنتي ۵ — ۱۰	۱۱	۹	رومي ۲ — ۶
۱	۱۲	یعقوب ۴ — ۱۲	۱۲	۱۴	۲ قرنتي ۵ — ۱۰
۷	۲۰	رومي ۳ — ۲۳			
۷	۲۰	۲ یوحنا ۱ — ۸			
۸	۱۲	متي ۲۵ — ۳۵ سے ۴۱			

(۲۲) غزل الغزلات *

یہہ کتاب بہي سلیمان کي ہے — (۱ سلاطین ۴ — ۳۲) میں لکھا ہے کہ سلیمان نے ایک ہزار پانچسو غزلیں لکھي تھیں پس اُنہیں سب میں سے جو اعلیٰ درجہ کي تھیں یہہ غزلیں ہیں جومُنتخب ہیں اصل زبان کے درمیان یہہ سب منظوم ہیں لیکن اِنکا ترجمہ نثر میں کرکے مُشتہر کیا گیا ہے تا کہ اُن غزلونکے مضامین لوگونکو معلوم ہوجائیں — بعض مُفسر کہتے ہیں کہ جب سلیمان نے فرعون کي بیتي سے شادي کي تھي اُسوقت اِن غزلونکو تصنیف کیا تھا اور بعض سمجہتے ہیں کہ کسي امیر یہودي کي بیتي سے شادي

کرکے اِنکو لکھا تھا اِسمیں کچھہ شک نہیں کہ بظاہر اِن غزلونکي عبارت اور مضامین بھي جسماني عشقبازي کے اجنبي آدمیونکو معلوم ہوتے ہیں اور بعضے ناواقف لوگ اِس کتاب کو پڑھکر چونک اُٹھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہہ کیا ہے — اُنکو معلوم ہونا چاہئے کہ جب سے یہہ کتاب لکہي گئي ہے خدا کے لوگوں نے جنمیں بعضے پیغمبر بھي تھے اِس کتاب کو کلام اللہ کي جلد میں جگہہ دي ہے عزرا نے جو خود صاحب اِلہام اور کلام اللہ کا مُرتب ہے اِس کتاب کو کلام اِلہامي سمجھا اور اور صاحب اِلہام شخصوں نے اِسکي نسبت اِعتراض نہیں کیا اِسکا سبب یہي ہے کہ اُنہوں نے اِن مضمونونکو روحاني طور پر سمجھا ہے اور غور کرنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ کلام اللہ میں خداتعالیٰ کو حقیقي شوہر اور جماعت مومنین یعنے کلیسیا کو اُسکي زوجہ یا معشوقہ سے تشبیہہ دیگئي ہے اور اِس تشبیہہ میں اِلہي محبت اور نسبت کا بیان ہوا ہے اور وہ تقریر جو خدا کے اور مومنین کے درمیان ہے اگرچہ اُسمیں جسماني اِستعارے ہیں پر وہ سب اخلاقي اور روحاني ہے — توبھي یہہ وہ بات نہیں ہے جیسے صوفي لوگ جسماني اور ظاہري مجازي باتوں کو بتکلف روحاني اور باطني شرعي بیہودونکي طرف کھینچا کرتے ہیں میں ایسي باتونکو اہل تصوف کے وہمي بےبُنیاد خیال سمجھتا ہوں کیونکہ وہ لوگ اپني طبع کي جولاني سے کوئي خیال کسي عبارت کي نسبت قایم کیا کرتے ہیں مُصنف کي وہ مُراد ہو یانہو مثلاً حافظ شیرازي کے اشعار کي وہي مُراد یقیناً ہے جو ظاہر لفظوں سے نکلتي ہے لیکن صوفي مُفسر کوئي اور بات تجویز کر دیتا ہے جسے قیاس قبول نہیں کرتا اور نہ قرآن اُسکي تائید کرتا ہے غزل الغزلات کے مضامین کي تصدیق خدا کا کلام کرتا ہے اِسطرحپر

کہ جو مضامین اِس کتاب میں درمیان جسمانی پیرایہ کے دکھلائی دیتے ھیں وھي مضامین روحاني اور اخلاقي پاک پیرایہ میں درمیان دوسرے مقامات کے بیبل میں پائے جاتے ھیں پس یہہ صوفیانہ تاویل نہیں رھتي ہے بلکہ ایک بات دو پیرایہ میں نظر آکے ھماري تسلي کا باعث ھوتي ہے اور ھماري زبان کو گستاخي کي بات بولنے سے اور ھمارے خیال کو گمراھي کي طرف جانے سے باز رکھتي ہے ھاں یہہ بات میں مانتا ھوں کہ اِس کتاب کے لئے کوئي تفسیر اُردو میں ھمیں جلد لکھنا چاھئے و باللہ التوفیق في الحال ناظرین کو چاھئے کہ ریفرینس کے ساتھہ جو بیبل کے حاشیہ پر ھیں اِس کتاب کو پڑھیں *

نقشہ تعلق غزل الغزلات بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
١	۴	یوحنا ٦ — ٢٢	۴	١۵	یوحنا ٧ — ٣٨
١	۴	فلپي ٣ — ١٢ و ١٣	۵	٢	مکاشفات ٣ — ٢٠
٢	٣	مکاشفات ٢٢ — ١ و ٢	٧	١	افسي ٦ — ١۵
۴	٧	افسي ۵ — ٢٧	٨	١١	متي ٢١ — ٣٣ و ٣۴
۴	١۵	یوحنا ۴ — ١٠ و ١۴	٨	١۴	مکاشفات ٢٢ — ٢٠

(٢٣) یشعیا نبي کي کتاب *

یشعیا نبي فرقہ یہودا میں سے اور بگمان اکثر علما کے خاندان شاھي میں سے تھا عوزیا بادشاہ کے عہد میں خداتعالی نے اُسے عہدۂ رسالت پر سرفراز کیا اور بعد وفات عوزیا کے یوتام و آخز و حزقیا بادشاھونکے وقتوں میں وہ پیغمبري کا کام کرتا رھا کہتے ھیں کہ منسي شریر بادشاہ کے وقت میں بھي زندہ تھا اِس ظالم بادشاہ نے اِس نبي کو بہت تکلیف دي اور اُسے آرے سے چرواکر

شہید کیا اُسي شہادت کي طرف (عبراني ١١ — ٣٧) میں اِشارہ ہے یہہ کتاب اِسي نبي نے لکھي ہے اور اِسمیں بہت سي غیب کي خبریں دي ھیں اور ھمارے خداوند یسوع مسیح کي بابت اور اُسکے کامونکي بابت اور اُسکي برکتونکي بابت اِسقدر زیادہ بیان کیا ہے کہ اُسکي کتاب گویا دوسري کاپي میں اِنجیل جلیل ہے جو عالم الغیب اللہ سے لکھي گئي ہے اُسکا ۵٣ باب کیسا صاف صاف مسیح یسوع کي نسبت ہے — اگر کوئي آدمي خداوند مسیح کي تواریخ سے اور تعلیم سے واقف ھوکے اِس نبي کي اِس کتاب کو پڑھے وہ جانیگا کہ یہہ شخص یسوع وھي موعود مسیح ہے جسکي بابت خدا نے پہلے سے بہت کچھہ پیغمبرونکي معرفت بتلایا تھا اور یہہ بھي جانیگا کہ بے اِیمان یہودي یقیناً سخت تاریکي میں ھیں اور یہہ کہ عیسائي دین ضرور خدا سے ہے یشعیا نبي کي کتاب ھم عیسائیوں اور ھمارے سب مخالفونکے درمیان بمنزلہ قول فیصل کے ہے جو خدا سے لکھوایا گیا ہے — اِس کتاب میں ٦٦ باب اور ٦ مضمون ھیں *

(١) ١ سے ۵ باب تک — وہ نصیحتیں — اور مسیح کي بابت خبریں ھیں جو اُسنے شاہ عوزیا کے عہد میں بني یہودا کو دي تھیں *

(٢) ٦ سے ١٢ باب تک — وہ باتیں ھیں جو اُسنے یوتام و آخز کے عہد میں سنائیں *

(٣) ١٣ سے ٢۴ تک — کئي ایک غیب کي خبریں ھیں اھل بابل و اسور کي نسبت جنہوں نے بني اِسرائیل پر ظلم کئے تھے *

(۴) ٢۵ سے ٣۵ تک — اُن چند آفتوں کي نسبت غیب کي خبریں ھیں جو یہودیوں پر آنیکو تھیں — اور آخري زمانہ میں مسیح کے وسیلہ سے نجات کا ذکر ہے *

(۵) ۳۶ سے ۳۹ تک — سنحریب اور حزقیا کا ذکر ہے *

(۶) ۴۰ سے ۶۶ تک — اُسکي آخري عمر کے اِلہامات ہیں — اور اسیري سے رہائي کا ذکر ہے — اور مسیح کا بہت ذکر ہے *

نقشہ تعلق کتاب یشعیا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۹	رومي ۹ — ۲۹	۴۰	۳	متي ۳ — ۳
۵	۱ و ۲	متي ۲۱ — ۳۳	۴۰	۳	لوقا ۳ — ۴
۶	۵ و ۱۰	یوحنا ۱۲ — ۴۰ و ۴۱	۴۰	۶	۱ پطرس ۱ — ۲۴
۶	۵ و ۱۰	مرقس ۴ — ۱۱ و ۱۲	۴۰	۱۱	یوحنا ۱۰ — ۱۱
۷	۱۴	لوقا ۱ — ۳۱ و ۳۵	۴۲	۱ سے ۳	متي ۱۲ — ۱۸ و ۲۱
۷	۱۴	متي ۱ — ۲۳	۴۴	۳	یوحنا ۷ — ۳۸ و ۳۹
۸	۱۴	۱ پطرس ۲ — ۸	۴۵	۹	رومي ۹ — ۲۰
۸	۱۸	عبراني ۲ — ۱۳	۴۵	۲۳	رومي ۱۴ — ۱۱
۹	۱ و ۲	متي ۴ — ۱۴ و ۱۶	۴۵	۲۴	۱ قرنتي ۱ — ۳۰
۹	۷	لوقا ۱ — ۳۲ و ۳۳	۴۹	۶	اعمال ۱۳ — ۴۷
۱۱	۱۰	مرقس ۱۳ — ۲۴	۵۱	۶	۲ پطرس ۳ — ۱۰ سے ۱۴
۲۱	۹	مکاشفات ۱۸ — ۲	۵۲	۷	رومي ۱۰ — ۱۵
۲۲	۲۲	مکاشفات ۳ — ۷	۵۳	۱	یوحنا ۱۲ — ۳۸
۲۵	۸	۱ قرنتي ۱۵ — ۵۴	۵۳	۴	متي ۸ — ۱۷
۲۸	۱۶	رومي ۹ — ۳۳	۵۳	۵	۱ پطرس ۲ — ۲۴
۲۸	۱۶	۱ پطرس ۲ — ۶ سے ۸	۵۳	۷	متي ۱۷ — ۵۷
۲۹	۱۳	متي ۱۵ — ۷ و ۹	۵۳	۱۰	۲ قرنتي ۵ — ۲۱
۳۵	۴ و ۵	متي ۱۱ و ۱۵ — ۵ و ۳۰	۵۳	۱۲	عبراني ۷ — ۲۵
۵۴	۱	گلاتي ۴ — ۲۷	۶۳	۱ و ۲	مکاشفات ۱۹ — ۱۳
۵۴	۱۳	یوحنا ۶ — ۴۵	۶۵	۱	رومي ۱۰ — ۲۰
۵۸	۷	متي ۲۵ — ۳۵	۶۶	۲۴	مرقس ۹ — ۴۴
۵۹	۲۰	رومي ۱۱ — ۲۶			
۶۰	۱۱	مکاشفات ۲۱ — ۲۲ و ۲۳			
۶۱	۱	لوقا ۴ — ۱۸			

(۲۴) یرمیا نبي کي کتاب *

یہ کتاب یرمیا نبي نے لکھي ہے لیکن اِسکا آخري باب جو

کتاب کا خاتمہ اور نوحہ یرمیا کے لئے دیباچہ سا ہے عزرا نے لکھا ہے — یہ شخص یرمیا یروشلم کي بربادي سے ۴۳ برس پہلے خدا کي طرف سے نبي مقرر ہوا تھا اور یروشلم میں خدا کا کلام سناتا تھا — اور جب یہودي مسیح سے ۵۸۸ برس پہلے اسیر ہوکے بابل کو گئے تھے تو نبي موصوف بھي اُنکے ساتھ گیا تھا اور جب یہودي بابل میں جاکے بُت‌پرستي اور گناہ میں پھر دھنسے تے تو یہ نبي اُنہیں ملامت اور نصیحت کیا کرتا تھا وہ خدا کے دین کے لئے بہت غیرتمند تھا اور اپني قوم کي مُصیبتوں پر اور اُنکي خطاؤں پر افسوس کرکے بہت رونے اور غم کرنیوالا خدا کا وفادار سپاہي تھا اِن یہودیوں نے اُسکي نصیحتوں سے خفا ہوکے آخرکار اُسے پتھروں سے مار ڈالا اور شہید کردیا — ۵۲ باب اُسکي کتاب میں ہیں جنمیں چار قسم کے بڑے مضمون ہیں *

(۱) ۱ سے ۱۲ باب تک — وہ باتیں ہیں جو یوسیاہ بادشاہ کے عہد میں اُسنے کہیں *

(۲) ۱۳ سے ۲۰ و ۲۲ و ۲۶ و ۳۵ باب سے ۳۸ تک و ۴۹ باب آیت ۳۳ تک — وہ باتیں ہیں جو یہویقیم بادشاہ کے عہد میں قلمبند ہوئیں *

(۳) ۲۱ و ۲۴ و ۲۷ باب سے ۳۴ باب تک پھر ۳۷ سے ۳۹ باب تک اور ۴۹ باب کي آیت ۳۴ سے ۳۹ تک اور ۵۰ و ۵۱ باب میں — وہ باتیں ہیں جو عہد صدقیا میں قلمبند ہوئیں *

(۴) ۴۰ سے ۴۴ تک — وہ باتیں ہیں جو جدلیا حاکم کے وقت میں لکھیں *

اِس کتاب میں خداوند یسوع مسیح کے لئے تین لقب یعني صادق اور شاخ اور یہواہ صدقینو یعني خداوند ہماري راستبازي

ایسے پُر مغز مذکور ہیں کہ خداوند مسیح کی اصلی برکتونکے مضامین کو شامل ہیں — اور جب مسیح دُنیا میں ظاہر ہوا اور پہچانا گیا تب معلوم ہوا کہ حقیقی طور پر اِن تین القاب کا وہی مصداق ہے اور کوئی اُنکا مصداق نہیں ہے — یہہ باتیں عہد عتیق کی جب مسیح میں ہمنے پائی ہیں تو ہمیں پورا پورا یقین ہوا ہے کہ صرف وہی جہان کا بچانیوالا خدا سے مُقرر ہوا ہے اور یہہ سب ایسی باتیں ہیں کہ اِن سے چشمپوشی کرکے کچھہ اور بکنا خود ہلاکت کے غار میں گرنا ہے اِن باتوں پر بہت فکر چاہئے*

نقشہ تعلق کتاب یرمیا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۱۳	یوحنا ۴—۱۳	۹	۲۳و۲۴	۱ قرنتی ۱—۲۹ سے ۳۱
۲	۲۱	متی ۲۱—۳۳	۱۰	۱۹	لوقا ۲۰—۱۴ و ۱۵
۲	۲۱	مرقس ۱۲—۱	۱۸	۶	رومی ۹—۲
۲	۲۱	لوقا ۲۰—۹	۲۳	۶	۱ قرنتی ۱—۳۰
۲	۲۰	اعمال ۷—۵۱	۲۹	۷	۱ تمطاوس ۲—۲
۴	۱۶	متی ۱۱—۲۹	۳۱	۱۵	متی ۲—۱۷ و ۱۸
۸	۱۱	متی ۲۱—۱۳	۳۱	۳۱و۳۴	عبرانی ۷—۸ و ۱۰
			۳۱	۳۳	عبرانی ۱۰—۱۶ و ۱۷
			۳۳	۱۶	۱ قرنتی ۱—۳۰

(۲۵) نوحہ یرمیا *

اِس صحیفہ میں چند نوحے یا مرثئے مرقوم ہیں جو یرمیا نبی نے شہر یروشلم اور ہیکل کی بربادی پر نظر کرکے لکھے تھے اُنکے نظم اور اُنکے مضمون عجیب ہیں — ۵ باب اِس صحیفہ میں ہیں اور ہر باب میں بائیس بائیس آیتیں ہیں عبرانی ۲۲ حروف تہجی کی ترتیب کے موافق لیکن تیسرے باب میں (۶۶) آیتیں ہیں

فی حرف تین تین آیتوں کے حساب سے — اِس صحیفہ پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ اگرچہ یہہ صحیفہ بابلوالی بربادی کے وقت مرقوم ہوا تھا لیکن خدا تعالی کی روح نے جو یرمیا نبی میں موثر تھی آیندہ بربادی پر جو رومیوں کے ہاتھہ سے آخری زمانہ میں ہوئی ہے کئی ایک اشارے کئے ہیں جن سے صاف ظاہر ہے کہ یہہ کتاب بھی خدا سے ہے جو ہمہ داں ہے *

نقشہ تعلق نوحہ یرمیا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۲	متی ۱۱—۲۳	۳	۴۵	۱ قرنتی ۴—۱۳
۳	۳۳	عبرانی ۱۲—۱۰	۴	۱۳	متی ۲۳—۳۱ سے ۳۷

(۲۶) حزقی ایل نبی کی کتاب *

یہہ شخص حضرت ہارون کی نسل سے تھا — اور جب نبوخدنذر کی طرف سے پہلی گرفتاری یہودیوں کی ہوئی جو بڑی جلاوطنی سے دو برس پہلے وقوع میں آئی تھی تو یہہ حزقی ایل بھی اُس پہلی گرفتاری میں یہودی اسیروں کے ساتھہ بابل کو گیا تھا — اور جب وہ اسیر یہودی وہاں جاکے خیال کرتے تھے کہ یرمیا نبی کے کہنے کے مطابق یروشلم کی پوری بربادی نہیں ہوئی ہے اور ہم ناحق کسدیوں کے ہاتھہ میں آگئے ہیں اُسوقت خداتعالی نے اِس حزقی ایل کو یہود کی ہدایت کے لئے نبی مقرر کیا اور اُسنے نبی ہوکے یرمیا نبی کی پیشینگوئیوں کے حق میں کلام کیا اور زیادہ تر واضح خبریں دیں اور بُت پرستی سے منع کیا ہے اور رہائی کا ذکر کیا ہے اور مسیح کے عہد میں جو جو ترقی اور بحالی و خوشوقتی کلیسیا کی ہونیوالی تھی اُسکا ذکر بہت کیا ہے اُسکی اِس کتاب میں ۴۸ باب ہیں جن میں چار خاص ذکر ہیں *

(۱) ۱ باب سے ۱۳ باب کي آیت ۲۱ تک—اُسکے نبوت کے تقرر کا ذکر ہے *

(۲) ۱۳ باب آیت ۲۲ سے ۲۴ باب تک—اُن آفات کا ذکر ہے جو بہ سبب بُت‌پرستي کے یہودیوں پر آنے کو تھیں *

(۳) ۲۵ سے ۳۲ تک—اُن آفات کا ذکر ہے جو گرد نواح کے ظالموں پر آنے کو تھیں *

(۴) ۳۳ سے ۴۸ تک—یہودیوں کي مخلصي کا اور آیندہ روحاني اقبالمندي کا جو عہد مسیح میں ہوگي—اور مخالفوں کي تباہي کا بیان ہے—روح القدس کي برکتوں کا اور عہد مسیح میں مومنین کے دلونکي تبدیل کا ذکر اِسي کتاب میں صاف صاف ہے (۳۶ باب آیت ۲۵ سے ۲۷ تک دیکھو)—جب خداوند یسوع مسیح دنیا میں آیا اور اپني صلیبي موت سے اُسنے خدا کے ساتھ آدمیوں کے لئے صلح پیدا کردي اُسوقت سے یہہ دیکھتے ہیں کہ لاکھوں لاکھ آدمیوں نے یہہ تبدیل دل کي برکت اللہ سے پائي ہے اور اب بھي وہ سب جو سچائي اور اطاعت سے مسیح کو مانتے ہیں یہہ نعمت پاتے ہیں *

نقشہ تعلق کتاب حزقي‌ایل بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۵	مکاشفات ۴—۶	۱۲	۲۶ و ۲۷	۲ پطرس ۳—۴
۱	۱۰	ایضا ۴—۷	۱۸	۷	متي ۲۵—۳۵
۱	۱۳	ایضا ۴—۵	۲۷	۲۷	مکاشفات ۱۸—۱۹
۱	۲۴	ایضا ۱—۱۳ سے ۱۵	۳۴	۲۳	یوحنا ۱۰—۱۱
۱	۲۸	ایضا ۴—۳	۳۸	۲	مکاشفات ۲۰—۸
۱	۲۸	ایضا ۱—۱۷	۴۰	۱ سے ۸	مکاشفات ۲۱—۱ و ۲
۹	۴	ایضا ۷—۱ سے ۳	۴۰	۲۲	افسي ۲—۲۱ و ۲۲
۹	۶	۱ پطرس ۴—۱۷			

(۲۷) دانیال نبي کي کتاب *

دانیال ایک شخص حزقیا بادشاہ کي اولاد میں سے تھا—اور حزقي‌ایل نبي سے ۷ برس پہلے بابل میں لایا گیا تھا یعنے یہویقیم بادشاہ کے سنہ ۴ جلوسي میں اور اُسوقت دانیال لڑکا تھا اپنے وارثوں کے ساتھہ بابل میں گیا—اور وہاں جاکے اُنکي زبان اور اُنھیں کے علوم میں تربیت پائي اور جب جوان ہوا تو بادشاہ کي طرف سے جلیل عہدہ پر سرفراز ہو گیا—اِس شخص کا بابل کي اسیري میں جانا (یشعیا ۳۹-۷) کي تکمیل دکھلاتا ہے اور یہہ بڑا دیندار خداپرست آدمي تھا اور حزقي‌ایل نبي کا ہمعصر تھا چنانچہ حزقي‌ایل اپني کتاب کے ۱۴ باب آیت ۱۴ و ۲۰ میں اور ۲۸ باب ۳ میں اِس دانیال کي دینداري کا ذکر کرتا ہے جب تک بابل کي سلطنت قایم رہي وہ وہاں سرفراز رہا اور جب وہاں مادیوں کي سلطنت قائم ہوئي اُسوقت بھي دارا اور خورس نے دانیال کي بہت عزت کي اور وہ اُنکے زمانوں میں برابر پیغمبري کا کام کرتا تھا اور اسیري کے ۷۰ برس پورے ہونے کے بعد بھي وہ بابل میں موجود تھا وہ مخلصي‌یافتوں کے ساتھہ یروشلم میں نہ آیا اُسنے بابل ہي میں وفات پائي—اُسکي یہہ کتاب ہے جس میں ۱۲ باب ہیں اور دو باتوں کا ذکر خاص ہے *

(۱) ۱ باب سے ۶ تک—دانیال کا اور بني اسرائیل کا کچھہ تواریخي بیان ہے *

(۲) ۷ باب سے ۱۲ تک—خداوند مسیح کي نسبت کچھہ عجیب غیب کي خبریں ہیں—دو باتیں بہت عجیب اِس کتاب میں ہیں اول اُن چار سلطنتوں کا بیان جو سالہا سال آگے اِس شخص نے کیا تھا اور اُسي طرح دنیا میں ہوا—اُسنے کسدیوں کي سلطنت کے

درمیان یوں کہا تھا کہ یہہ بادشاہی جاتی رہیگی اور مادیوں کی سلطنت ہوگی—اُسکے بعد سکندر کی سلطنت کا ذکر کیا تھا اور اُسکے بعد رومیوں کی بادشاہی کا بیان سنایا تھا اور یہہ بھی کہا تھا کہ اُس میں سے دس سلطنتیں اور نکلینگی یہہ سب کچھہ اُسیکے بیان کے موافق دنیا میں ہو گیا—اور اِسکے بعد اُسنے آخرت کا بیان کیا تھا جسکی اب اُمید ہو رہی ہے—دویم اُسنے کہا تھا کہ خداوند مسیح ستر ہفتہ کے بعد دنیا میں آکے جہان کے گناہوں کے لئے مارا جائیگا اور ایسا ہی ہو گیا کہ بموجب اُسکی خبر کے تعمیر ہیکل کا حکم نکلا اور اُسکے ستر ہفتہ یعنے ۴۹۰ برس بعد مسیح آگیا اور جہان کے گناہوں کا کفارہ ہوکے آسمان پر چڑھ گیا ایک ہفتہ سات برس کا سمجھا جاتا ہے ۷×۷۰=۴۹۰ کے—ایسی خبریں خدا کے سوا کوئی نہیں دے سکتا—اگر ہم صرف دانیال ہی کی کتاب پر یقین لائیں تو ہمیں ضرور ہے کہ ہم عیسائی ہوکے یہہ سمجھیں کہ اب آخرت نزدیک ہے اور صرف مسیح یسوع کے لوگ بچینگے کیونکہ مسیح یسوع خدا کیطرف سے تجویز ہوکے اُنکے گناہوں کے کفارہ میں مرا ہے *

نقشہ تعلق کتاب دانیال بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۴۴	۱ قرنتی ۱۵ — ۲۴	۶	۲۲	عبرانی ۱۱ — ۳۳
۴	۳۷	مکاشفات ۱۵ — ۳	۹	۲۴ و ۲۷	لوقا ۲۴ — ۲۷ و ۴۴
۶	۱۴	مرقس ۶ — ۲۶	۱۰	۱۱	مکاشفات ۱ — ۱۷
۷	۱۰	مکاشفات ۵ — ۱۱	۱۱	۳۵	۱ پطرس ۱ — ۷
۷	۱۰	مکاشفات ۲۰ — ۱۲	۱۲	۱	لوقا ۱۰ — ۲۰
۷	۱۳	متی ۲۴ — ۳۰	۱۲	۱	مکاشفات ۱۳ — ۸
۹	۱۷	یوحنا ۱۶ — ۲۳	۱۲	۲	متی ۲۵ — ۴۶
۹	۲۴	عبرانی ۹ — ۱۲	۱۲	۲	یوحنا ۵ — ۲۸ و ۲۹
۹	۲۴	۲ قرنتی ۵ — ۲۱	۱۲	۳	۱ قرنتی ۱۵ — ۴۱ و ۴۲
۹	۲۶	۱ پطرس ۲ — ۲۴			
۹	۲۶	متی ۲۴ — ۲ و ۱۵			
۹	۲۷	طیطاس ۲ — ۱۴			

(۲۸) ہوشیع نبی کی کتاب *

یہہ نبی یشعیا نبی کا ہمعصر تھا—یروبعام شاہ اسرائیل کے عہد میں نبی ہوا اور عوزیا و یوتام و آخذ اور حزقیا کے عہد میں نبوت کرتا تھا اُسنے تخمیناً ستر برس پیغمبری کا کام کیا یہہ کتاب اُسکی ہے اور اِس میں ۱۴ باب ہیں جن میں خاص باتیں پانچ ہیں *

(۱) ۱ سے ۳ باب—اہل اسرائیل کے لئے اُنکی بُت پرستی پر ملامت ہے اور تائبین کے لئے تسلی ہے *

(۲) ۴ و ۵ باب—اہل اسرائیل کی خونریزی اور شرارت کا ذکر ہے *

(۳) ۶ سے ۸ باب تک—یہہ بیان ہے کہ اہل اسرائیل اپنے ملک سے خارج ہو جائینگے اِس لئے کہ اُنھوں نے توبہ نہیں کی *

(۴) ۹ سے ۱۲ باب تک—یہہ ذکر ہے کہ خدا کی طرفسے قسم قسم کی آفتیں آنیوالی ہیں *

(۵) ۱۳ و ۱۴ باب—نبی منت کرتا ہے کہ توبہ کریں اور بتلاتا ہے کہ کیسی توبہ کرنا چاہئے *

یہودی لوگ اپنے خالق اور مالک خدا کو چھوڑ کے بُت پرستی کی طرف مائل ہو گئے تھے اور توبہ کرکے رجوع بحق نہ کرتے تھے توبھی خدا تعالیٰ اُنکے درپے تھا کہ وہ سُدھر جائیں اگرچہ خدا کے اور اِنکے درمیان ناراضگی آگئی تھی پھر بھی خدا سے وفاداری اور اُنسے بیوفائی ہو رہی تھی اور وہ اِس معاملہ کو نہ سمجھتے تھے پس اِس کیفیت کے اظہار کے لئے اللہ نے ہوشیع کو حکم دیا کہ ایک زانیہ عورت سے وہ نکاح کرے اور قوم کو یہہ دکھلائے کہ جو معاملہ مجھہ میں اور اُس عورت میں ہے وہی معاملہ تمھارا خدا کے ساتھہ ہو رہا ہے تاکہ وہ سمجھیں اور شرمندہ ہوکے تائب ہوں *

نقشہ تعلق کتاب هوشیع بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت
۱	۹ و ۱۰	رومي ۹—۲۵ و ۲۶	۶	۶	متي ۹—۱۳
۱	۹ و ۱۰	۱ پطرس ۲—۱۰	۱۰	۸	لوقا ۲۳—۳۰
۲	۷	لوقا ۱۵—۱۸	۱۰	۸	مکاشفات ۶—۱۶
۲	۲۲	رومي ۹—۲۶	۱۰	۱۲ و ۱۳	گلاتي ۶—۷ و ۸
۲	۲۳	۱ پطرس ۲—۹ و ۱۰	۱۱	۱	متي ۲—۱۵
۵	۶	یوحنا ۷—۳۴	۱۳	۱۴	۱ قرنتي ۱۵—۵۴ سے ۵۶
۶	۵	عبراني ۴—۱۲			

(۲۹) یوئیل نبي کي کتاب *

یہ شخص بھي یشعیا نبي کے زمانہ میں نبوت کرتا تھا—اور اُسنے آخري دنوں کي بابت ایسي عجیب پیشینگوئي کي ہے جو هو بهو پوري هوئي پنتکوست کے دن اور اب برابر پوري هو رهي ہے یعنے اُس پیشینگوئي کا شروع پنتکوست کے دن هوا تها اور ابتک وہ جهان میں هو رهي ہے اِسکي کتاب میں ۳ باب اور تین هي بیان هیں *

(۱) ۱ باب—کہتا ہے کہ تم پر ایک سخت کال آنا ہے چاهئے کہ تم توبہ کرو *

(۲) ۲ باب—فرماتا ہے کہ سچے فروتني اور دعا کے ساتھ رجوع لاؤ *

(۳) ۳ باب—کہتا ہے کہ بشرط توبہ یقیناً معافي هوگي—اور انجیلي برکتوں کا ذکر ہے *

نقشہ تعلق کتاب یوئیل بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت
۲	۲۸ و ۳۱	اعمال ۲—۱۶ سے ۲۱	۳	۱۷	مکاشفات ۲۱—۲۷
۲	۳۲	رومي ۱۰—۱۳ سے ۱۵	۳	۱۸	مکاشفات ۲۲—۱

(۳۰) کتاب عاموس *

اِس نبي کا حال صرف اتنا معلوم ہے کہ وہ گلہبان تها اور شہر تاقو میں گلہباني کرتا تها خدا نے اُسے نبي کر دیا اور وہ قوم کي طرف نبوت کرنے کو آیا اور وہ یشعیا نبي کے اوایل عہد میں تها اُسکي کتاب میں ۹ باب هیں جن میں خاص بیان تین هیں *

(۱) ۱ و ۲ باب آیت ۳ تک—اُن آفات کا بیان ہے جو اموریوں اور اسوریوں اور ادومیوں اور عمونیوں اور موآبیوں پر آنیکو تهیں *

(۲) ۲ باب آیت ۴ سے ۹ باب آیت ۱۰ تک—غیر تائب یہودیوں کے لئے خدا کي طرف سے دهمکیاں هیں—اور توبہ کي هدایت ہے *

(۳) ۹ باب آیت ۱۱ سے آخر تک—دینداروں کے لئے تسلي کا بیان ہے *

نقشہ تعلق کتاب عاموس بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید مع باب و آیت
۲	۸	۱ قرنتي ۸—۱۰	۵	۲۵	اعمال ۷—۴۲ و ۴۳
۳	۷	یوحنا ۱۵—۱۵	۹	۱۱	اعمال ۱۵—۱۵ سے ۱۷

(۳۱) عبدیا نبي کي کتاب *

اِس نبي کا احوال کچہ معلوم نہیں ہے بعض سمجہتے هیں کہ یہ وہ شخص ہے جو اخیاب بادشاہ کے گهر کا ناظم تها اور الیاس پیغمبر سے راہ میں ملا تها (۱ سلاطین ۱۸—۳) اور بعض سمجهتے هیں کہ یہ کوئي اور شخص ہے جو یرمیا کا همعصر تها—اِسکا صحیفہ بہتاهي چهوٹا ہے اُس میں صرف اکیس آیتیں هیں جن میں دو مضمون بڑے هیں *

(۱) ۱ سے ۱۶ تک—اُن دھمکیوں کا بیان ہے جو آدمیوں پر اُنکے غرور کے سبب سے اور یہودیوں پر اُنکے ظلم کے سبب سے آئیں *

(۲) آیت ۱۷ سے ۲۱ تک—پرہیزگاروں کے لئے تسلي کے وعدوں کا اشتہار ہے *

نقشہ تعلق کتاب عبدیا بعہد جدید *

آیت	نام کتاب عہد جدید	آیت	نام کتاب عہد جدید
۳	مکاشفات ۱۸—۷	۲۱	مکاشفات ۱۱—۱۵

(۳۲) یونس نبي کي کتاب *

یہہ شخص یونس یشعیا نبي سے ۸۰ برس پہلے یروبعام بن یوآس بادشاہ کے ایام میں نبوت کرتا تھا—اور اِسنے آسور کي دارالسلطنت شہر نینوہ کے باشندوں کو اُنکے گناہوں کے سبب سے یہہ خبر دي تھي کہ خدا کا بڑا قہر تم پر آنیوالا ہے لیکن وہ لوگ اُسکي منادي سنکے تائب ہو گئے تھے اِس لئے وہ قہر نہ آیا تھا—اِسکي کتاب میں ۴ باب ہیں جن میں خاص دو باتیں ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب—خدا نے یونس کو حکم دیا کہ نینوہ میں جائے اور اُسنے جانا نہ چاہا اِس لئے ایک خاص قسم کي سزا اُس پر آئي *

(۲) ۳ و ۴ باب—بعد اُس سزا کے وہ پھر بھیجا گیا اور وہ وہاں جاکے کامیاب ہوا *

نقشہ تعلق کتاب یونس بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۱ سے ۲	اعمال ۱۷—۱۴ سے ۱۸	۲	۹	عبرانی ۱۳—۱۵
۱	۱۷	متی ۱۲—۳۹ و ۴۱	۳	۵	متی ۱۲—۴۱
۱	۱۷	لوقا ۱۱—۳۰ سے ۳۱	۳	۶	لوقا ۱۱—۳۲

(۳۳) میکہ نبي کي کتاب *

میکہ یشعیا نبي کے زمانہ میں تھا اور فرقہ یہودا کے درمیان نبوت کرتا تھا اور وہ یشعیا نبي کي مدد کے لئے اللہ سے نبي مقرر ہوا تھا کہ یشعیا کي باتیں یہودیوں کو مکرر سنا کے توبہ کرائے اِسکي کتاب میں ۷ باب ہیں جن میں بڑے مضمون تین ہیں *

(۱) ۱ باب—چند پیشینگوئیاں ہیں جو یوتام بادشاہ کے عہد میں سنائیں *

(۲) ۲ سے ۴ باب آیت ۸ تک—وہ خبریں جو آخذ بادشاہ کے عہد میں سنائیں *

(۳) ۴ باب آیت ۹ سے آخر تک—وہ خبریں جو حزقیا بادشاہ کے عہد میں سنائیں *

اِس نبي نے خداوند یسوع مسیح کي نسبت بہت صاف صاف خبریں دي ہیں اور یشعیا نے جو مسیح کي نسبت کلام کیا تھا اُسکا خلاصہ خوب کھولدیا ہے اُسنے یہہ بتلایا ہے کہ مسیح بیت‌لحم میں پیدا ہوگا اور اُسکے مزاج کا اور چال چلن کا ذکر بھي کیا ہے اور یہہ بھي بتلایا ہے کہ مسیح دُنیا میں آکے پھر آسمان پر چلا جائیگا اور پھر دوبارہ آئیگا اور اِس شخص کي غیب‌گوئي کے موافق مسیح بیت‌لحم بستي میں تولد ہوا اور اُسکا مزاج اور چلن ویسا ہي نکلا جیسا اِسنے کہا تھا اور وہ گناہوں کا کفارہ اپني جان سے دیکر آسمان پر چلا بھي گیا ہے اب اُسکا دوبارہ آنا باقي ہے کہ وہ اپنے وقت معینہ پر ضرور آئیگا— خداوند یسوع مسیح کي جو کیفیت انجیل میں لکھي ہے کہ یوں یوں ہوا وہي باتیں عہد عتیق کي کتابوں میں غیب سے بیان کي ہوئي نظر آتي ہیں کہ یوں یوں ہوگا اب انصاف سے کہو کہ مسیح حق ہے یا نہیں اور اگر حق ہے تو اُسکا ماننا فرض ہے یا نہیں *

نقشہ تعلق کتاب میکہ بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۲	۳	اِفسي ۵ — ۱۶	۵	۲	یوحنا ۱ — ۱
۲	۱۰	عبراني ۱۲ — ۱۲ و ۱۳	۵	۲	یوحنا ۷ — ۳۲
۳	۵	متي ۷ — ۱۵	۷	۶	متي ۱۰ — ۲۱ و ۳۵ و ۳۶
۴	۷	لوقا ۱ — ۳۳	۷	۱۹	رومي ۶ — ۱۳
۴	۷	مکاشفات ۱۱ — ۱۵	۷	۲۰	لوقا ۱ — ۷۲ و ۷۳
۵	۲	متي ۲ — ۶			

(۳۴) ناحوم نبي کي کتاب *

یہ شخص جلیل کے شہر القوش کا باشندہ اور غالباً یشعیا نبي کا ھمعصر تھا اُسکي کتاب میں ۳ باب اور دو ذکر ھیں *

(۱) ۱ باب — وہ خدا کے وعدوں کا ذکر کرکے بندگان خدا کو تسلي دیتا ہے *

(۲) ۲ و ۳ باب — شہر نینوہ کي بربادي کا ذکر سناتا ہے *

واضح ہو کہ اھل نینوہ نے یونس کي منادي پر اولاً توبہ کي تھي اور قہر الہي سے بچ گئے تھے — پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ توبہ شکن ہوگئے اور بڑي شرارت کرنے لگے تھے پھر خدا نے اُنکي بربادي کي خبر ناحوم نبي کي معرفت سے دي اور آخرکار وہ ایسے برباد ہوگئے کہ اب مشکل سے اُنکے شہر کے نشان اُس زمین پر ملتے ھیں اور وہ ھمارے لئے عبرت ھیں *

نقشہ تعلق کتاب ناحوم بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۱۰	۱ تسلونیکي ۵ — ۲ و ۳	۳	۱۲	مکاشفات ۱ — ۱۳
۱	۱۵	رومي ۱۰ — ۱۵			
۳	۴	مکاشفات ۱۸ — ۲ و ۳			

(۳۵) حبقوق نبي کي کتاب *

حبقوق نبي یرمیا نبي کا ھمعصر تھا اور جب بابل والوں نے شہر یروشلم کا محاصرہ کیا تھا اُسکے کچھ دنوں کے بعد وہ نبوت کرنے لگا تھا اُسکي کتاب میں ۳ باب اور دو مضمون خاص ھیں *

(۱) ۱ و ۲ باب — خدا اور حبقوق کے درمیان کچھ بات چیت ہوئي ہے بطور پیشینگوئي کے جس میں یہودیوں کي شرارت کا اور کسدیوں کي طرف سے اِن پر بربادي آنیکا ذکر ہے *

(۲) ۳ باب — حبقوق کا ایک گیت ہے جس میں وہ یہودیوں کو ہدایت کرتا ہے کہ کیونکر خدا تعالی کو اپنا خالق اور منجي جانکر اُسپر توکل کرنا چاھئے *

نقشہ تعلق کتاب حبقوق بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۵	اعمال ۱۳ — ۴۱	۲	۴	عبراني ۱۰ — ۳۷ و ۳۸
۲	۴	رومي ۱ — ۱۷			

(۳۶) صفنیا نبي کي کتاب *

صفنیا یرمیا نبي کے اوایل ایام میں یا حزقیا بادشاہ کي سلطنت کے اواخر ایام میں عہدۂ نبوت پر خدا سے مقرر ہوا تھا اُسکي کتاب میں ۳ باب اور ۳ مضمون خاص ھیں *

(۱) ۱ باب — وہ اھل اسرائیل کو اُنکي شرارت اور بُت پرستي پر ملامت کرتا ہے *

(۲) ۲ باب آیت ۳ تک — توبہ کرنے کي نصیحت دیتا ہے *

(۳) ۲ باب آیت ۴ سے آخر تک — اھل ایمان کے لئے رھائي کي اور مسیح کے عہد میں اقبالمندي حاصل کرنے کي خبر دیتا ہے *

نقشہ تعلق کتاب صفنیا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۷ و ۸	مکاشفات ۱۹—۱۷ سے ۱۲	۲	۲	یوحنا ۳—۲۱ و ۲۲
۱	۱۰	عبرانی ۱۰—۳۸	۳	۱۲	یعقوب ۲—۵
۱	۱۱	یعقوب ۵—۱	۳	۱۷	عبرانی ۱۲—۱۲

(۳۷) حجی نبی کی کتاب *

جب یہودی لوگ بابل کی اسیری سے رہائی پاکے یروشلم میں آئے تھے اُسکے کچھہ دنوں بعد یہہ حجی نبی مبعوث ہوا تھا—خورس بادشاہ نے جو تعمیر ہیکل کا حکم دیا تھا یہہ حکم اُرد گرد کے مخالفوں نے ۱۵ برس تک ملتوی کرا رکھا تھا کیونکہ اُنہیں نے ایسی عرضیاں دی تہیں کہ یہودی لوگ نہایت مفسد ہیں مناسب نہیں کہ وہ پھر اپنی ہیکل بنائیں اور جتھہ باندہ کر رہیں—لیکن جب سکندر بادشاہ ہوا اور اُسنے خورس بادشاہ کے فرمان کو پھر جاری کیا کہ ہیکل بن جاے اُسوقت خدا نے حجی کو نبی مقرر کیا کہ یہودیوں کو تعمیر ہیکل کے لئے اُبھارے یہہ اُسکی کتاب ہے اِس میں ۲ باب اور دو بڑے مضمون ہیں *

(۱) ۱ باب— یہودیوں کی طرف شکایت ہے اِنکی غفلت کے سبب سے اور تعمیر ہیکل کے لئے ترغیب دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اگر وہ کمر ہمت باندھیں خدا اُنکی مدد ضرور کریگا *

(۲) ۲ باب—یہہ بیان ہے کہ اب جو ہیکل کی تعمیر کروگے تو یہہ ہیکل ہیکل سابق سے زیادہ پُر جلال ہوگی کیونکہ اسی عمارت میں مسیح خداوند آ جائیگا—یہہ مضمون کہ اِسی عمارت میں مسیح آ جائیگا بہت غور کے لایق ہے *

نقشہ تعلق کتاب حجی بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۱۳	متی ۲۸—۲۰	۲	۶ و ۷	عبرانی ۱۲—۲۶
۱	۱۳	رومی ۸—۳۱	۲	۶ و ۷	لوقا ۲—۱۷ سے ۳۹

(۳۸) ذکریا نبی کی کتاب *

یہہ ذکریا نبی حجی نبی کا ہمعصر تھا اور یہہ دونوں شخص ایک ہی کام میں مشغول تھے فرق صرف اِتنا ہے کہ حجی نبی کی کتاب کے مضمون بہت مختصر ہیں اور ذکریا کے مضامین کچھہ مفصل ہیں اِس کتاب میں ۱۴ باب ہیں لیکن بڑے مضمون دو ہیں *

(۱) ۱ سے ۶ باب تک—ہیکل کی تعمیر کے لئے نصیحتیں ہیں—اور ایک رویا ہے *

(۲) ۷ سے ۱۴ باب تک—مسیح خداوند کی بابت پیشینگوئیاں ہیں کہ اُسکی روحانی سلطنت میں کیسی نعمتیں لوگونکو حاصل ہونگی *

ایک عجیب غیب کی خبر اِس نبی نے یہہ دی ہے کہ جب مسیح اِس عمارت یعنے ہیکل میں آئیگا تو وہ ایک گدھی کے بچّہ پر فروتنی سے سوار ہوکے آئیگا (۹-۹) اور وہ تیس روپیہ جو اِسکی قیمت ٹہریگی اُنسے کُمہار کا کھیت خریدہ جائیگا (۱۱-۱۲ و ۱۳) یہہ باتیں جیسی لکھی تہیں اُسی طرح وقوع میں آئیں اُسنے مسیح کی موت کا اور شاگردوں کی پراگندگی کا بھی ذکر کیا ہے اور یہہ بھی کہا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا ہمتا ہے یعنے انسان اور خدا ہے اور بھی بعض صاف صاف باتیں مسیح کی نسبت ہیں *

نقشہ تعلق کتاب ذکریا بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۸	مکاشفات ۶ — ۴	۹	۹	مکاشفات ۵ — ۱۸
۲	۱۰	یوحنا ۱ — ۱۴	۱۱	۱۳	متي ۲۷ — ۳ سے ۱۰
۲	۱۱	۲ قرنتي ۶ — ۱۶	۱۲	۱۰	یوحنا ۱۹ — ۳۴ سے ۳۷
۳	۱	مکاشفات ۱۲ — ۹	۱۲	۱۰	مکاشفات ۱ — ۷
۳	۱۰	ایضا ۱۲ — ۹	۱۳	۷	متي ۲۶ — ۳۱
۶	۱ سے ۸	ایضا ۶ — ۲ سے ۴	۱۴	۷	مرقس ۱۴ — ۲۷
۶	۱۲ و ۱۳	یوحنا ۱ — ۴۵	۱۴	۲۱	افسي ۲ — ۱۹ سے ۲۱

(۳۹) ملاکي نبي کي کتاب *

یہہ نبي سب عہد عتیق کے نبیوں میں سے پچھلا ہے—اور بابل کي رہائي سے ۱۲۰ برس بعد نبي ہوا تھا اور مسیح خداوند کے آنے میں ۴۲۰ برس باقي تھے جبتک یہہ نبي دُنیا میں تھا— تعمیر ہیکل اور شہر پناہ کے بعد پھر قوم یہود میں غفلت آ گئي تھي بیدیني اور ریاکاري کے کام بہت ہونے لگے تھے چنانچہ اِن باتوں پر شکایت اِس نبي کي کتاب میں ہے—اِس کتاب میں ۴ باب اور ۲ خاص مضمون ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب—یہودیوں کي نسبت چند شکایتیں ہیں *

(۲) ۳ و ۴ باب—یوحنا باپتسما اور مسیح خداوند کي نسبت چند خبریں ہیں *

اِس نبي نے جو آخري نبي ہے اور سب اگلي پیشینگوئیاں اِس پر ختم ہوتي ہیں مسیح موعود کي نسبت دو باتیں زیادہ غور کے لایق سنائي ہیں اول آنکہ اِسنے مسیح کو آفتاب صداقت کہا ہے جس سے ظاہر ہے کہ مسیح کہاں تک سچائي سے بھرپور ہوگا اب

مسیح کو اور اُسکي تعلیم کو دیکھ لو کہ وہ في الواقع آفتاب صداقت ہے یا نہیں دویم آنکہ ملاکي نبي نے یہہ بھي کہا ہے کہ وہ آ کے صرف اُنھیں لوگوں پر ظاہر ہوگا جنکے دلوں میں خدا کا خوف ہے ناخداترس بےانصاف آدمي اُسے نہیں پہچان سکتے کیونکہ اُنکے دلکي بُري کیفیت کہ خدا ناترسي اور بےانصافي اور خود غرضي ہے درمیان میں حایل ہو رہتي ہے چنانچہ جب مسیح آیا تو یہي حال گذرا اور اب بھي دُنیا کي قوموں میں یہي کیفیت گذرتي ہے یہہ بات عاقبت اندیشوں کے لئے بہت غور کي ہے *

نقشہ تعلق کتاب ملاکي بعہد جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
۱	۲ سے ۳	رومي ۹ — ۱۳	۴	۲	لوقا ۱ — ۷۸
۱	۱۴	۱ تمطا ۱ — ۱۷	۴	۲	افسي ۵ — ۱۴
۱	۱۴	ایضا ۶ — ۱۵	۴	۲	۲ پطرس ۱ — ۱۹
۲	۱۵	متي ۹ — ۴ و ۵	۴	۵	متي ۱۱ — ۱۴
۳	۲ و ۳	ایضا ۳ — ۱۰ سے ۱۲	۴	۵	متي ۱۷ — ۱۱ و ۱۲
۳	۱۷	طیطاس ۲ — ۱۴			

ضمیمہ باب اول

اِس میں چار قایدے مذکور ہوتے ہیں پہلے قایدہ میں گذشتہ کتابوں کي فہرست بقید سنہ و سال وغیرہ کے سہولیت کے لئے دکھلائي جاتي ہے *

فہرست کتب عہد عتیق بقیہ سنہ و سال وغیرہ *

شمار	نام کتاب	نام مُصنف	مسیح سے پیشتر	کچھ کیفیت
۱	پیدایش	موسیٰ پیغمبر	۴۰۰۴ سے ۱۶۳۵	
۲	خروج	ایضاً	۱۶۳۵ سے ۱۴۹۰	
۳	احبار	ایضاً	۱۴۹۰	
۴	گنتی	ایضاً	۱۴۹۰ سے ۱۴۵۱	
۵	استثنا	ایضاً	۱۴۵۱	
۶	یشوعہ	یشوعہ	۱۴۵۱ سے ۱۴۲۵ تک	
۷	قضات	سموایل نبی	۱۴۲۵ سے ۱۱۲۰ تک	
۸	روت	ایضاً [وغیرہ	۱۲۴۱ سے ۱۲۳۱ تک	
۹	۱ شموایل	سموایل ناتن و جاد	۱۱۷۱ سے ۱۰۵۵ تک	
۱۰	۲ سموایل	ایضاً	۱۰۵۵ سے ۱۰۱۵ تک	
۱۱	۱ سلاطین	ناتن جاد اخیا عید،	۱۰۱۵ سے ۸۹۶ تک	
۱۲	۲ سلاطین	ایضاً	۸۹۶ سے ۵۶۲ تک	
۱۳	۱ تواریخ	عزرا	۴۰۰۴ سے ۵۳۶ تک	
۱۴	۲ تواریخ	ایضاً	ایضا	
۱۵	عزرا	ایضاً	۵۳۶ سے ۴۵۶ تک	
۱۶	نحمایا	نحمایا	۴۵۵ سے ۴۲۰ تک	
۱۷	استر	عزرا	۵۲۱ سے ۴۹۵ تک	
۱۸	ایوب	موسیٰ پیغمبر	۲۱۸۰ یا ۲۱۳۰ تک	
۱۹	زبور	داؤد وغیرہ	مختلف اوقات میں	داؤد کی زبور ۱۰۶۰ سے ۱۰۲۵ اور لوگوں کے مختلف اوقات میں

شمار	نام کتاب	نام مُصنف	مسیح سے پیشتر	کچھ کیفیت
۲۰	امثال	سلیمان	۱۰۰۰ کے قریب	
۲۱	واعظ	ایضاً	۹۷۷ کے قریب	
۲۲	غزل الغزلات	سلیمان	۱۰۱۰ کے قریب	
۲۳	یشعیا	یشعیا نبی	۸۱۰، ۷۹۸ کے عرصہ میں	عوزیا-یوتام-آخذ-حزقیا-اورشاید منسّی کے عہد میں بھی
۲۴	یرمیا	یرمیا نبی	۶۲۹ برس پہلے	اسیری کے شروع سے وسط تک
۲۵	نوحہ	ایضا	۵۸۸ برس پہلے	بعد جلاوطنی و تباہی یروشلم کے
۲۶	حزقی ایل	حزقی ایل نبی	۵۹۵، ۵۳۶ کے درمیان	جلاوطن ہو چکے تھے
۲۷	دانیال	دانیال نبی	۶۰۶، ۵۳۴ کے درمیان	ایضاً
۲۸	ہوسیع	ہوسیع نبی	۸۱۰، ۷۲۵ کے عرصہ میں	عوزیا یوتام آخذ حزقیا-یروبعام دویم کے عہد میں
۲۹	یوئیل	یوئیل نبی	۸۱۰، ۶۶۰ کے عرصہ میں	ذکریا-سالوم-مناہم-فقیا-فقہ-عوزیا-منسی کے عہد میں
۳۰	عاموس	عاموس نبی	۸۱۰، ۷۲۵ کے عرصہ میں	عوزیا و یروبعام دویم کے وقت میں
۳۱	عبدیا	عبدیا نبی	۵۸۸، ۵۸۳ کے درمیان	نبوخدنذر یروشلم پر قابض ہو چکا تھا
۳۲	یونس	یونس نبی	۸۵۶، ۷۸۴ کے عرصہ میں	یوآس-امصیا-عزریا یہودا میں-یاہو-ویہو آخذ اسرائیل کے بادشاہ تھے
۳۳	میکہ	میکہ نبی	۷۵۸، ۶۹۹ کے عرصہ میں	یوتام اخذ حزقیا-فقہ-ہوسیع کے عہد میں [تھا
۳۴	ناحوم	ناحوم نبی	۷۲۰، ۶۹۸ کے عرصہ میں	اسرائیل کی سلطنت جاتی رہی تھی-حزقیا کا آخری وقت
۳۵	حبقوق	حبقوق نبی	۶۱۲، ۵۹۸ کے عرصہ میں	ایضاً یہویقیم کے عہد میں
۳۶	صفنیا	صفنیا نبی	۸۴۰، ۶۰۹ کے درمیان	ایضاً یوسیا کے عہد میں
۳۷	حجی	حجی نبی	۵۲۰ سے ۵۱۸ کے درمان	بابل میں یہودی اسیر تھے
۳۸	ذکریا	ذکریا نبی	۵۶۰ سے ۵۱۰ تک	ایضاً
۳۹	ملاکی	ملاکی نبی	۴۳۶ سے ۳۹۷ تک	ایضاً

(ق) يهوديوں كي وه كيفيت جو ملاكي نبي كے بعد خداوند مسيح يسوع كے آنے تك اور پهر يروشلم كي آخري بڑي بربادي تك وقوع ميں آئي ہے — يه سب كيفيت جو بيان هوتي ہے كلام الله ميں نهيں لكهي ہے دُنياوي تواريخوں سے اهل علم لوگوں نے نكالي ہے اُسكا بيان خلاصه كے طور پر يهاں هوتا ہے — آخري حاكم يهوديوں پر شاه بابل كي طرف سے ٹهرايا تها جسكي كتاب كلام الله ميں شامل ہے ملاكي نبي اور وه همعصر تهے ليكن اُسكا اِنتقال ملاكي سے پهلے هو گيا — تب مُلك يهوديه سوريا كي حكومت ميں شامل هوكے فارسي نواب كي حكومت ميں آ گيا اور اُسي نواب كي طرف سے مقرر هوكے سردار كاهن يروشلم كا اِنتظام كيا كرتا تها — مسيح سے ٣٣٣ برس پهلے جب سكندر اعظم نے دارا فارسي بادشاه كے لشكر كو مقام كلكيا ميں شكست دي اور سوريا و فونيكي كو اپنے قبضه ميں كر ليا اُسوقت اُسكے دل ميں يهوديوں كي طرف سے رنج تها كيونكه اِن لوگوں نے اُسكے مخالفوں كي رسدرساني سے مدد كي تهي اِس رنج ميں سكندر اعظم اِنهيں سزا دينے كے اِراده سے يروشلم كي طرف چلا — يه خبر پاكے يدوعا سردار كاهن نے معه اور سب كاهنوں كے خدا كے سامهنے قرباني گذراني اور خدا كي منت كي كه اُنهيں سكندر كے هاتهه سے بچا لے — تب اُسے خواب ميں كسي نے كها كه تو معه سب كاهنوں كے كهانت كا لباس پهنكر سكندر سے ملنے كو شهر كے باهر نكل چنانچه وه اِسي طرح نكلا اور يروشلم كے باهر اُس ٹيلے پر جسكا نام سقه ہے كهڑا هوا — جب سكندر اندر سے آيا اور اِن عجيب پوشاك كے كاهنوں پر اُسكي نگاه پڑي اُسكے دل پر ايسا رُعب چهايا كه اُسنے فوراً آگے بڑهكر اِس بزرگ سردار كاهن كو سجده كيا اور بدلا لينے كا خيال اُسكے دل سے اُڑ گيا اُسكے ساتهي اِس

معامله سے حيران تهے پر مينو مصاحب نے اِس سجده كا سبب سكندر سے پوچها اُسنے كها كه ميں نے اِس سردار كاهن كو نهيں ليكن اِسكے خدا كو سجده كيا ہے ميں نے مقدونيه ميں اِس شخص كو اِسي لباس كے درميان خواب ميں ديكها تها اور اِسنے مجهے مُلك فارس دينے كا وعده كيا تها *

پهر سكندر نے يدوعا كو اپنے گلے لگايا اور اُسكے ساتهه هيكل ميں آكے خدا كو قرباني چڑهائي تب يدوعا نے دانيال نبي كي كتاب نكالكے اُسے وه پيشينگوئي دكهلائي جو (دانيال ٢ — ٣٩ و ٨ باب ٣ و ٥ و ٧ و ٢٠ و ٢١ و ١٠ باب ٢٠ و ١١ باب ٢ سے ٤ تك ہے) پس سكندر نے كلام الله سے وه خبر اپني نسبت پاكے بڑي دليري حاصل كي اور فتحمند بهي هوا — اور اُسنے يهوديوں پر بڑي مهرباني كي اور كها كه تم بے خوف و خطر اپني راه و رسوم پر قايم رهو اور يوبل كے ساتويں سال كا خراج بهي معاف كر ديا كيونكه اُس سال ميں وه كچهه نه بوتے تهے — اور جب سكندر نے مصر كو فتح كركے شهر سكندريه بسايا تو بهت يهوديوں كو وهاں بُلا كے آباد كيا اور اپنے هموطنوں كي برابر اِنكو عزت بخشي اُسكے زمانه ميں يه لوگ امن چين سے رهے *

ليكن وه بهت هي جلد مسيح سے ٣٢٣ برس پهلے ٣٢ برس كا هوكے مر گيا اور اُسكا سارا خاندان مارا گيا اور اُسكے چار سپه سالاروں نے اُسكا سارا مُلك آپس ميں تقسيم كر ليا — پٹولمي سردار كے حصه ميں مُلك مصر آ گيا اِسنے مُلك يهوديه پر حمله كركے ايك لاكهه يهودي قيد كر لئے اور اُنهيں مصر ميں ليگيا اور وهاں ليجاكر اُنهيں اچهي طرح سے ركها اِس لئے اور يهودي بهي بخوشي مصر ميں جا بسے *

لیکن یہودیہ کے یہودیوں نے سکندر کے جانشینوں سے ایک سو برس تک بہت ہي دُکھ اُٹھایا خصوصاً اینٹوکس کے حملوں سے تنگ آ گئے وہ بار بار مصر سے لڑتا تھا— اُسنے مسمي اونیس یہودیوں کے دیندار سردار کاہن کو موقوف کر دیا اور کہانت کا عہدہ اونیس کے بھائي یاسون کے ہاتھ ۱۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ کو فروخت کیا پھر کچھ دنوں بعد اُس سے بھي وہ عہدہ چھین لیا اور اُسکے دوسرے بھائي مینیلوس کے ہاتھ ۲۰ لاکھ ۷۵ ہزار روپیہ کو بیچ دیا *

کچھ عرصہ کے بعد ایسي جھوٹھي خبر اُڑ گئي کہ اینٹوکس مر گیا ہے اِس لئے یاسون نے موقع پاکے بامید حصول اپنے عہدہ کے ایک ہزار سپاھیوں سے یروشلم پر حملہ کیا اور اپنے مخالفوں کو مار ڈالا *

اینٹوکس نے جب یہہ سنا تو سمجھا کہ میرے مرنے سے یہودي خوش ھیں اِس لئے وہ مسیح سے ۱۷۰ برس پہلے یروشلم پر آیا اور چالیس ہزار یہودیوں کو قتل کیا اور اِسیقدر آدمي پکڑکے غلامي میں فروخت کر دئے اور ھیکل کا عمدہ مال جو چار کروڑ اُنسٹھ لاکھ ساٹھ ہزار کا تھا لوٹ لیا اور خدا کي بیعزتي کرکے پاک جگہہ میں گُھس گیا اور قربان‌گاہ پر ایک سور چڑھایا— پھر فلپ نامے ایک بےرحم آدمي کو یہودیہ کا حاکم اور اُسي مینیلوس کو سردار کاھن مقرر کرکے اپني دارالسلطنت انطاکیہ میں لوٹ آیا *

چوتھي دفعہ جب اُسنے پھر مصر پر حملہ کیا اُسوقت رومیوں نے اُسے دھمکایا کہ اگر تو یہاں سے واپس نہوگا تو ہم تیرا مقابلہ کرینگے پس وہ اُنکي دھمکي سے ڈرکر غصہ میں مُلک یہودیہ کي راہ سے واپس ھوا اور جاتا ھوا اپلونیس نامے اپنے ایک سپہ‌سالار کو حکم دے گیا کہ بیس ہزار سپاھي لیکر یروشلم کو غارت کرے مردوں کو مار ڈالے اور عورتوں و بچوں کو غلام بنائے— اِس حکم کي تعمیل

اِس سپہ‌سالار نے سبت کے دن کي جب سب لوگ عبادت کے لئے ھیکل میں اکٹھے ھوئے تھے اُسنے وھاں آکے اُنھیں مار لیا صرف وھي بچے جو پہاڑوں پر بھاگ گئے تھے اِس وقت شہر کا بُرا حال ھوا عالیشان مکانات گرائے گئے اور آگ لگائي گئي شہرپناہ ڈھائي گئي اور اُسکے اینٹ پتھر سے کوہ اکرا پر ایک قلعہ بنایا گیا اور ھیکل میں آنے جانےوالوں کو مار ڈالتے تھے— تعجب کي بات ہے کہ ایسي بربادي اور ھیکل کي بیعزتي ھوئي مگر ھیکل نہ ڈھائي گئي کیونکہ مسیح کو اُسي عمارت میں آنا تھا *

اِدھر اینٹوکس جب انطاکیہ میں پہونچا تو اُسنے وھاں جاکے اُن یہودیوں کو جو اُسکے زیر حکومت تھے یوناني بُت‌پرستي کے مذھب پر چلنے کا حکم دیا کہ جبراً اُنسے بُت‌پرستي کرائي جائے اور ایک شخص مسمي اسینےسیس کو مقرر کیا کہ بُت‌پرستي کے رسوم اُنھیں سکھلائے اور جو انکار کریں اُنھیں مار ڈالے پس وہ یروشلم میں آیا اور بیدین یہودیوں کي مدد سے اُسنے صبح شام کي قرباني کو موقوف کرایا اور سب دیني رسومات بجا لانے سے روک دیا اور ھیکل کو اسقدر ناپاک کیا کہ لایق عبادت نرھي اور خدا کے کلام کو جہاں تک پایا آگ میں جلا دیا اور جیٹر اولیم پیس دیوتا کي سنگي مورت قرباني کے مذبح پر کھڑي کي اور اُسکي پوجا کرائي جنھوں نے پوجا نہ کي اور اُسکے ھاتھ آ گئے وہ مارے گئے لیکن بیدین یہودي بُت‌پرستي میں کود پڑے *

متاتھیس نامے ایک بُڈھا کاھن معہ اپنے پانچ بیٹوں کے اِس تکلیف کے سبب سے یروشلم کو چھوڑکے اپنے وطن شہر مودین کو چلا گیا— اپلس نامے اینٹوکس کا کوئي عہدہ‌دار تھا اُسنے متاتھیس کا پیچھا کیا کہ اُس سے جبراً بُت‌پرستي کرائے اِس لئے وہ مودین میں آیا

اور وهاں کے لوگوں کو معه متاتهیس کے ایک جگهه جمع کیا اور بشرط بُت‌پرستي اِنهیں عزت اور دولت ملنے کا وعده سنایا لیکن متاتهیس نے اُسکي دعوت کو رد کیا اور اُس یهودي آدمي کو جو مایل به بُت‌پرستي هوکے بُت کي قربانگاه کي طرف چلنے لگا تها قتل کیا پهر اُسنے اپنے بیٹوں کي مدد سے حمله آور هوکے اُس عهده دار کو معه اُسکے همراهیوں کے مار ڈالا اور بتوں کو توڑکر پهاڑوں کي طرف چلا گیا وهاں اور دیندار یهودي بهي اُسکے پاس جمع هو گئے اور اتفاق کرکے بُت‌پرستوں کو مارنے لگے یهاں تک که مُلک یهودیه میں پهر خداے برحق کي عبادت جاري کي یهه ماجرا ۱۶۷ برس پهلے مسیح سے هوا *

دوسرے سال متاتهیس کا انتقال هو گیا اور اُسکا بیٹا یهودا جسکا نقب مقابیس تها اُسکا جانشین هوکے یهودیوں کے لشکر کا سپه‌سالار هوا اور سب غیرتمند یهودي اُسکے لشکر میں شامل هوگئے اُسنے اینٹوکس کے کئي ایک لشکروں کو شکست دي اور وه یروشلم پر قابض هو گیا اور مسیح سے ۱۶۵ برس پهلے اُسنے شهر کي پهر مرمت کي اور هیکل کو پاک کیا اُسیوقت سے عید تجدید یهودیوں میں جاري هوئي جسکا ذکر (یوحنا ۱۰-۲۲) میں هے *

اینٹوکس نے غصه میں آکے کها که اب میں تمام یهود قوم کو مار ڈالونگا اور یروشلم کو اُنکا مقبره بناؤنگا لیکن جب وه ایسي گهمنڈ کي باتیں بولتا تها خدا کا قهر اُس پر نازل هوا فوراً اُسکي انتڑیوں میں ناسور هو گئے اور اُن میں کیڑے پیدا هو گئے اور وه بیچین هوکے مر گیا مسیح سے ۱۶۴ برس پهلے *

اب اینٹوکس کا بیٹا ایوپیٹر اور اُسکا سپه‌سالار لیسي‌آس اُٹها اُنهوں نے اِرد گرد کي قوموں کو اُبهارا که سب ملکے یهودیوں کو

نیست نابود کر ڈالیں مقابیس بهي اِنکے اِس بد اِراده سے آگاه هوکے اُٹها اور اُسنے سریانیوں اور ادومیوں اور عربوں کو مارنا شروع کیا تاکه اُنهیں قابو میں لائے لیکن وه بهادر مسیح سے ۱۶۱ برس پهلے کسي لڑائي میں مقتول هو گیا *

تب اُسکا بهائي یونتن اُسکا جانشین هوا اور اپنے دوسرے بهائي شمعون کے ساتهه ملکے دانائي اور دلاوري سے اپني قوم کا انتظام اُسنے اچها کیا وه حاکم بهي تها اور کهانت کا کام بهي کرتا تها اور اِس شخص نے اپني حکومت کے پهلے هي سال میں رومیوں کے ساتهه عهد پیمان مناسب باندهه لیا تها تاکه امن چین رهے لیکن یهه شخص بهي شهر پتولیمیس میں ترفون حاکم سوریا کي دغابازي‌سے مارا گیا *

پس اُسکا بهائي شمعون مسیح سے ۱۴۳ برس پهلے اُسکا جانشین هوا اور اُسنے یهودیوں کا اچها بندوبست کیا اور غیر قوموں کي حکومت سے اُنهیں چهڑایا — اور جب وه مُلک یهودیه کا به مُراد اِنتظام دوره کرکے یریحو کے قلعه دوکس میں آ اُترا تها وهاں اُسکے داماد پتولیمي نے اُسکو معه اُسکے دو بیٹوں کے دغابازي سے مار ڈالا مسیح سے ۱۳۵ برس پهلے *

بعد اِسکے شمعون مرحوم کا بیٹا یوحنا هیرکنس حاکم اور سردار کاهن هوا اِسنے اِرد گرد کے چند صوبه‌جات قبضه میں کر لئے اور سامریوں کي هیکل کو جو دو سو برس سے کوه گریزم پر بني هوئي تهي مسیح سے ۱۳۰ برس پهلے برباد کر دیا اور ادومیوں کو جبراً یهودي بنایا اور رومیوں سے از سر نو موافقت کا عهد پیمان کیا پهر اپنے بیٹے ارستوبلس کو بجاے خود حاکم و سردار کاهن مقرر کرکے مسیح سے ۱۰۷ برس آگے بقضاء الهي فوت هو گیا *

اب ارستوبلس حاکم اور سردار کاہن ہوا اسکے وقت میں بہت ابتری اور جھگڑے اُٹھے اسکا بڑا بھائی ہرکنس اسکا مخالف تھا اور جب ارستوبلس نے اپنے بھائی ہرکنس کے برخلاف رومیوں سے مدد مانگی تو پمپیُس نامے رومی نے مسیح سے ۶۳ برس آگے اسیکو حکومت سے خارج کرکے اسکے بھائی ہرکنس کو یہودیہ کے تخت پر بٹھلا دیا اور مُلک کو رومیوں کا ایک خراجی صوبہ بنا دیا اور خود اپنے چند عہدہداروں سمیت مقام قدس الاقداس میں آ گھسا اور یوں پاک جگہ کی بیعزتی کی—اور پھر مسیح سے ۵۴ برس پہلے کروسیس سوریا کا حاکم آیا اور ہیکل کا تین کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ لوٹ لیگیا *

بعد اسکے مسیح سے ۴۷ برس پہلے ایک ادومی امیر جسکا نام اینتی پتر تھا جولیس قیصر روم سے مل ملاکر یہودیہ کا حاکم بن آیا اب ہرکنس صرف سردار کاہن رہگیا *

اسکے بعد اس اینتی پتر کا بیٹا ہیرودیس کلاں اُٹھا اور ایک رومی حاکم اینتونیس کی مدد سے اور بہت سی خونریزی کرکے مسیح سے ۳۶ برس پہلے یہودیہ کا بادشاہ ہو گیا اور قیصر اُگسطس نے بھی اُسکی بادشاہی کو مسیح سے ۳۰ برس پہلے بحال رہنے دیا یہہ ظالم آدمی تھا اِسنے بڑی سختی سے حکومت کی اور کئی شہر بھی تعمیر کئے اور یہودیوں کے خوش کرنے کو ہیکل کی مرمت بھی کی جب خداوند مسیح آیا تو وہ مرمت جاری تھی (یوحنا ۲-۲۰) اسی ہیرودیس نے مسیح کے تولد مجید کے وقت بیت لحم بستی کے بچے مروا ڈالے تھے اور اس خونریزی کے قریباً ایک سال بعد وہ سخت بیماری میں مبتلا ہوکے مرا تھا—اُسکے بیٹوں کے زمانہ میں مُلک یہودیہ بالکل رومیوں کے قبضہ میں آ گیا تھا ایسا کہ یہودیوں

کا اختیار کچھ نہ رہا تھا اُسی وقت شیلا ظاہر ہوا یعنے مسیح خداوند جو سب ایمانداروں کی سلامتی ہے جیسا کہ یعقوب پیغمبر کہہ گیا تھا (پیدایس ۴۹-۱۰) *

اب مسیح دُنیا میں آگیا وہ شخص آگیا جسکی اِنتظاری آدم کے عہد سے اِسوقت تک ہوتی تھی اور وہ اِنتظاری مومنین کی روحوں میں نجات بخش شی تھی لیکن اکثر یہودیوں نے اپنے دلونکی سختی اور اپنی بُری خواہشونکی پیروی کرکے مسیح کو قبول نکیا بلکہ اُسکے ساتھ بدسلوکی کی اور رومی حاکم پیلاطوس سے درخواست کرکے اُسے مروا ڈالا اور صلیبی موت سے مارا جیسا کہ اُسکے حق میں اگلے پیغمبر خبر دے گئے تھے ویسا ہی معاملہ ہوا مگر وہ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا اور چالیس یوم تک دُنیا میں پھر رہا اور اپنی روحانی بادشاہی مومنین کی روحوں میں قایم کرکے آسمان پر چلا گیا جیسا کہ میکاہ نے کہا تھا— اُسکے جانے کے ۳۷ برس بعد قیصر وسپیسین کے بیٹے طیطس نے یروشلم کو پورے طور پر غارت کیا شہر کو مسمار کیا ہیکل کو بُنیاد سے اُکھاڑ پھینکا اُسوقت ۲۸ لاکھ یہودی وہاں تھے کیونکہ عید کے سبب باہروالے بھی آئے ہوئے تھے تب خدا کی طرف سے قحط اور وبا اور طیطس کی طرف سے تلوار نکلی تیرہ لاکھ یہودی وہاں مارے گئے اور ایک لاکھ اسیر ہوئے اور مُفصلات میں جو مارے پڑے وہ الگ ہیں پھر یہودی دُنیا میں پراگندہ ہوگئے اور اُنکی بادشاہی ابتک دُنیا میں کہیں نہیں ہے بلکہ اُنکا شہر قیامت تک پامال کرنیکو غیر قومونکو دیا گیا— یہہ سب بربادی کیوں ہوئی اِسلئے کہ خدا کے کلام کی اُنہوں نے اچھی طرح سے اِطاعت نہ کی تھی جہاں نافرمانبرداری ہے وہاں لعنت اور قہر اِلہی ہے جہاں فرمانبرداری ہے وہاں برکت ہے—

یہي کتاب بیبل ہے جو اُنہیں دیگئي اِسي کے مُوافق زندگي بسر کرنے سے لاکھوں لاکھہ آدمي ابدي برکت حاصل کرکے دُنیا سے چلے گئے اور اِسي کي نافرمانیونکے سبب لاکھوں لاکھہ ہلاک ہوئے اب یہہ کتاب خدا نے ساري دُنیا کے سامہنے کہول دي ہے اور چاہتا ہے کہ سب اِسکي اِطاعت کریں پس جو لوگ اِطاعت کرینگے وہ بچینگے اور آخرکار ساري دُنیا پر نافرماني کے سبب سے ایک بڑي لعنت آئیگي جسمیں تمام شریر ہلاک ہونگے اور دُنیا پاک ہوکے از سر نو آباد ہوگي اور وہي آدمي جو آدم کے عہد سے قیامت تک ہر زمانہ میں حقیقي معبود کے فرمانبردار تہے پھر اِسي دُنیا میں آجائینگے اور مسیح جو پھر آنیوالا ہے اُنہیں ہمراہ لائیگا اور پھر ابد تک حقیقي ارام میں مسیح کے ساتھہ رہینگے اور یہہ سب شریر خدا کے نافرمان یا جھوٹہے مذاھب کے مُطیع اور سب بیبل کے مُخالف کسي اورھي گڑہ میں پھینکے جائینگے جہاں حسرت کي آگ اُنکے دلوں میں ابد تک جلتي رہیگي اور وہ خوشي کا مُنہہ کبھي نہ دیکھینگے پس ہوشیار ہو جاؤ کہ کیا کرتے ہو *

(ن) عہد عتیق کي کتابوں کا حاصل یعنے وہ خلاصہ مطلب جو عہد عتیق کي کتابوں کے پڑھنے سے ہمیں معلوم ہوا ہے میں اُسے عہد عتیق کا حاصل کہتا ہوں اور اِس مُراد سے یہاں لکھتا ہوں کہ عوام ناظرین غلطي نہ کھائیں بلکہ صحیح طور پر اُن کتابونکا حاصل معلوم کرکے راہ راست پر قایم ہوں کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ یہودیوں اور محمدیوں وغیرہ نے عہد عتیق کا دُرست طور سے مطلب نہیں پایا ہے اِسلئے بڑي غلطي میں پڑے رہتے ہیں اور اِس بیان سے میري مُراد یہہ بہي ہے کہ سب عالم محقق طالب حق یہہ بیان سنکے خود اِنصاف سے کہیں کہ ہمنے عہد عتیق کا حاصل صحیح

طور پر سمجھا ہے یا نہیں اگر ہمنے دُرست سمجھا ہے تو ہمارے ساتھہ اِتفاق کریں اور جو ہمنے غلط سمجھا ہے تو ہماري غلطي سے ہمیں خبردار کریں *

عہد عتیق کي کتابوں میں دو بیان بہت بڑے ہیں پہلا بیان شروع دُنیا سے ملاکي نبي تک قدماء کي تواریخ ہے اور یہہ تواریخ نہ سب اِنساني تواریخات کي مانند ہے جہاں غلطي کا اِمکان رہتا ہے بلکہ یہہ تواریخ خدا صادق القول کي روح سے لکھي گئي ہے اور پیغمبروں نے لکھي ہے— اور پھر صرف یہي تواریخ جہان میں ہے جو شروع دُنیا سے عہد روشني تک کي ہمیں خبر دیتي ہے اور کوئي تواریخ دُنیا میں کسي قوم کے پاس ایسي نہیں ہے کہ بني آدم کي سمت اِبتدائي کي طرف سے تاریکي کا پردہ یوں ہٹاتي ہو اور صرف یہي تواریخ ہے جسکے بیانات اِس روشني اور عقل کے زمانہ میں بھي ہمیں بدل وجان مقبول اور منظور ہیں کیونکہ وہ اِعتراضات جو بعض اھل عقل نے اِس تواریخ پر بھي کئے ہیں وہ ہماري تمیز کے سامھنے اپنے جوابات کي نسبت زورآور نہیں ہیں بلکہ مسیحي جوابوں کے مغلوب ہیں پھر یہہ تواریخ جو بیانات اپنے اندر رکھتي ہے اُنکي جغرافیہ بھي اکثر دکھلاتي ہے اور جابجا مقاموں اور اکثر مشہور آدمیونکے ناموں اور قومونکي وجہہ تسمیہ میں اپنے بیانات کي ایسي صداقت ظاھر کرتي ہے جسکا اِنکار بیوقوف آدمي کے سوا اور کوئي نہیں کرسکتا ہے اب فرمائیے کہ ہم اِس تواریخ کے ساتھہ کیا سلوک کریں اِسکو مانیں یا نہ مانیں اگر نہ مانیں تو پھر کیا مانیں کیا محمدي بے بُنیاد حدیثونکے پیچھے چلے جائیں جنکا کچھہ سر پیر نہیں ہے — یا ہندؤں وغیرہ بُت پرستونکي اُن باتونکو قبول کریں جو عقل سلیم کے اِعتراضونکي

مغلوب ہیں — یا حضرت عقلاے دُنیا کے خیالی اِمکانی قیاسات کے درپے ہوں اور شکوک میں پڑے رہیں اور گمراہی میں مریں اِس سوال کا جواب با اِنصاف ناظرین خدا کے سامھنے اپنی تمیزونکو آپ ہی دے لیں— ہمارا جواب تو یہہ ہے کہ بیبل کی تواریخ پر یقین کرنا ہمارے فائدہ کے لئے ہم پر فرض ہے *

اگرچہ تواریخ بیبل کی ہر بات اپنے موقع پر ہمارے لئے مُفید ہے لیکن سب سے بڑی بات جو تواریخ بیبل سے ہمیں حاصل ہوئی ہے اور ہماری روحونکی آنکھہ کے سامھنے ابدی زندگی کی کرنیں چمکاتی ہے وہ یہہ ہے کہ آدم سے لیکے ملاکی تک کہ قریب تین ہزار چھہ سو برس کا عرصہ ہے اِس عرصہ میں جسقدر بابرکت اور صاحب اِلہام اور نیک و لایق خداپرست اور اُنکے مُطیع لوگ دُنیا میں ظاہر ہوئے وہ سب کسی ایسے شخص کے مُنتظر تھے جو اِلہی برکتونکا سرچشمہ ہوکے دُنیا میں آنیوالا تھا اور ایک خاص خاندانی سلسلہ میں یعنے یہودا بن یعقوب اور داؤد بادشاہ کے گھرانے سے خاص بیت‌لحم بستی میں پیدا ہونیکو تھا — پہلے یہہ خیال آدم اور حوا کو خدا سے بخشا گیا لیکن نہایت اِجمالی طور پر پھر اُسکی توضیح رفتاً فوقتاً پیغمبروں سے زیادہ ہوتی گئی یہاں تک کہ اُس آنیوالے کی شناخت کے لئے کافی اور کامل پتے نشان ہم مُتاخرین کے لئے اُن مُتقدمین کی طرف سے قلم‌بند ہوگئے اور ہمنے اُنہیں نشانوں اور پتوں سے پہچان لیا کہ وہ شخص یقیناً یسوع مسیح ہے جو آخری زمانہ میں ظاہر ہوا— وہ لوگ جو نادانی سے کہا کرتے ہیں کہ اگر یسوع مسیح تمام جہان کا منجی ہے تو شروع دُنیا سے کیوں نہ ظاہر ہوا کہ اولین بھی ایمان لاتے اب وہ کیونکر بچے ہ یا بچنے کی کوئی اور صورت بھی ہوگی یہہ اِعتراض اُنکا عہد عتیق

کی تواریخ سے ناواقف ہونیکے سبب سے ہے یہہ تواریخ دکھلاتی ہے کہ اولین اُس طرف سے اور ہم مُتاخرین اِس طرف سے اُسیکی طرف تاکتے ہیں وہی مطرح انظار اولین و آخرین ہے ہاں یہہ سچ ہے کہ ایک خاص اُمت کے درمیان اُسکا چرچا زمانۂ سابق میں بہت رہا عام گروہوں اور فرقوں میں اُسکا چرچا کم ہوا ہے اِسلئے کہ خدا نے عام لوگونکو اگلے زمانہ میں خفا ہوکے چھوڑ دیا تھا کہ اپنی تمیزوں پر عمل کریں اور بلدان یا قربانیوں کے وسیلہ سے جو اِسی شخص کی حقیقی قربانی کے قایم‌مقام تھیں اگر چاہیں تو اپنی جان بچائیں جبتک کہ وہ ظاہر ہو اور سب لوگ پُکارے جائیں یہی دستور اُنکے لئے بس تھا کہ اُنہوں نے اُسے نجانکے اُسکے نمونے سے فائدہ حاصل کیا نامعلوم رحم کا ستون اُمید کے ہاتھہ سے تھام لینیکی خواہش خاص طالبان حق کے دلوں میں خدا نے اپنی روح سے پیدا کی تھی اور اُس عہد کے چیدہ اشخاص کو اُسنے یوں بچا لیا تھا اور باقی سب مردود لوگ ہلاک ہوگئے ہیں اور یہہ اُسکی پروردگاری کے اِنتظاموں میں سے ایک اِنتظام تھا خاص اُس عہد کے لئے لیکن جب وہ وقت آیا کہ رحم کی اصل بُنیاد کُھل‌گئی تو اب وہ سارے جہان کے سب لوگونکو حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں اور یسوع مسیح پر اِیمان لاکے نجات پائیں— ہم نہیں کہہ سکتے کہ قیامت اور عدالت کے دن جو کچھہ وہ کریگا شروع دُنیا سے وہ کام اُسنے کیوں نہ کئے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہر کام کے لئے ایک وقت ہے ہر کام اپنے ہی وقت پر ہوتا ہے *

یہہ بھی غور کے لایق بات ہے کہ تمام عہد عتیق میں کہیں ایسا ذکر نہیں ہے کہ اب آخری زمانہ ہے بلکہ تمام مجموعۂ صحایف یہہ دکھلاتا ہے کہ آخری زمانہ آنے پر ہے چار ہزار برس تک وہ

سب مُصنف اپنے عہد کو پہلا زمانہ کہتے رہے اگر وہ بغیر اِلہی روح کے بولتے تھے تو یہہ غلطی کہیں نہ کہیں ضرور کھاتے کیونکہ مختلف وقتوں میں مختلف بولنے والے تھے اور بڑی مُصیبتوں میں بھی چلاتے تھے تو بھی دھوکھا کھاکے نہیں کہتے کہ آخری زمانہ آگیا ہے بلکہ یوایل صاف کہتا ہے کہ آخری زمانہ آنیوالا ہے — عہد جدید کے سب مُصنف بولتے ہیں کہ ہم آخری زمانہ میں ہیں مسیح کے تولد کے دن سے آخری زمانہ شروع ہوا اور معلوم نہیں کہ آخری دن کب آئیگا — پس بیبل شریف دُنیا کی عمر کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہے پہلا زمانہ اور آخری زمانہ پہلے زمانہ کے حالات عہد عتیق میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا نے دُنیا کے ساتھ کیا کیا اور اہل دُنیا نے خدا کے ساتھ کیا معاملہ برتا — اب ہم آخری زمانہ کی کیفیت ۱۸۸۷ برس سے بچشم خود دیکھ رہے ہیں کہ خدا اب کیا کر رہا ہے اور لوگ کیا کرتے ہیں ہم نہ خدا کے صلاح‌کار ہوسکتے ہیں نہ اُسکے کاموں میں کچھ دست اندازی کر سکتے ہیں نہ اُسکی خدائی کے سب بھید دریافت کر سکتے ہیں صرف یہہ کہتے ہیں کہ پہلے زمانہ میں نبیوں نے یوں یوں خبریں دی تھیں اور اب وہ آخری زمانہ میں پوری ہو رہی ہیں اور عہد جدید عہد عتیق کی تصدیق دکھلا رہا ہے اور اِسکا نتیجہ ہمارے خیالوں میں یہہ آتا ہے کہ دُنیا کی عمر کا کوئی آخری دن بھی ضرور آئیگا اور اُس میں وہی کچھ ہوگا جو بیبل میں لکھا ہے اب اگر کوئی چاہے تو برکات موجودہ کو قبول کرکے آخری دن کے آرام کے لئے تیار ہوجاے یا اگر مکر کرکے برباد ہوجاے یہہ اِختیار ہر آدمی کا ہے حاصل کلام آنکہ عہد عتیق کی تواریخ یسوع مسیح کو نجات دہندہ خوب ثابت کرتی ہے *

دوسرا بیان عہد عتیق میں شریعت اِلہی کا ہے اِس میں عقاید اور عبادات اور معاملات مُندرج ہیں اور یہہ سب باتیں دو طرح پر بیان ہوئی ہیں کچھ تو صاف صاف اَخلاق سے علاقہ رکھتی ہیں اُنکو ہم اخلاقی شریعت کہتے ہیں اور کچھ جسمانی ظاہری وسمیات اور دستورات ہیں اُنکو ہم رسمی شریعت کہتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ رسمی شریعت کا ہر دستور کسی نہ کسی خاص روحانی مطلب پر مبنی ہے چنانچہ دین مسیحی کی بڑی کتابوں میں رسمی شرایع کا روحانی مطلب ایسا دکھلایا گیا ہے کہ مُنصف آدمی کا قیاس اُسے مان لیتا ہے — پھر ایک اور عجیب بات ہے کہ تمام رسمی شرایع کے جو روحانی مطالب نکلتے ہیں وہ سب اِسی یسوع مسیح کی ذات پاک سے یا اُسکی کسی تعلیم سے ایسا علاقہ دکھلاتے ہیں جیسے کسی جڑاؤ زیور کے خانوں میں قیمتی نگ چسپاں ہوتے ہیں — اور یہہ بات نہ صرف چند امور میں مگر کُل شریعت کی نسبت اِس شخص میں نظر آتی ہے اور یہہ ہمارا وہم نہیں ہے کیونکہ نبیوں کے کلام میں جو کچھ مسیح کی نسبت بیان ہوا ہے وہ سب ہمارے بیان اور خیال کا مُصدّق ہے — ہاں عوام اِن بھیدوں کو جلد نہیں سمجھ سکتے جبتک اُنہیں کلام‌الله کی آیتوں میں سے یہہ سب کچھ دکھلایا نہ جاے — یہہ بھی ہم دیکھتے ہیں کہ اخلاقی شریعت کے بارہ میں جو تعلیم توریت کے درمیان دیگئی ہے اور جسکی تفسیر اِنجیل جلیل میں خدا نے کی ہے وہ تعلیم تمام جہان کے فطری مُعلمان کی اخلاقی تعلیم سے نہایت اعلیٰ و افضل ہے اور اُس سے بہتر کوئی مُعلم دُنیا میں نہیں بول سکا قرآن پُران اور سب دُنیاوی مذاہب کے خیالات اور تمام حکماء مُتاخرین و مُتقدمین کے نصائح وغیرہ اُس تعلیم کے

سامھنے سر اُوپر نہیں کرسکتے اُس تعلیم میں خدا نے ہمارے فرایض
اور واجبات ہمیں دکھلاکے ایسا شرمسار اور سرنگوں کر دیا ہے کہ
ہم آنکھہ اُوپر نہیں اُٹھا سکتے کیونکہ ہمنے اپنے فرایض کو جیسا
چاہئے ادا نہیں کیا اور کر بھی نہیں سکتے اِسلئے ہم سب آدمی
سزا کے لایق ہیں *

کوئي نہ کہے کہ وہ بوجھہ جو ہم اُٹھا نہیں سکتے ہمپر کیوں ڈالا
گیا ہے — ایسی بات بولنا نادانی ہے دو وجہہ سے اولاً بوجھہ کی
طرف خیال کرنا چاہئے کہ واجبی ہے یا غیر مُناسب ہے کُل بار
شریعت کے دو اُصول ہیں جو اُس نسبت و علاقہ کو کہ ہمیں اپنے
خالق کی طرف اور اپنے ہمجنسوں کی طرف رکھنا ہے ظاہر کرتے
ہیں پہلا یہہ ہے کہ اپنے خالق اور مالک خدا کو اپنی ساری قوت اور
اپنے سارے دل سے اور اپنی ساری عقل سے پیار کر دوسرا یہہ کہ اپنے
ہمسایہ کو یعنے اپنے بنی نوع کو ایسا پیار کر جیسا تو آپکو پیار
کرتا ہے اب فرمایئے کہ یہہ دونوں اُصول واجبی ہیں یا نہیں اگر
واجبی ہیں تو بار شریعت واجبی ہے — پھر اِسبات پر خیال
کرنا چاہئے کہ ایسا بوجھہ ہم کیوں نہیں اُٹھا سکتے کیا ہم طبعاً اور
فطرةً ایسا بوجھہ اُٹھانیکے لایق پیدا نہوئے تھے بیبل کی تواریخ تو
ہمیں بتلاتی ہے کہ ہمارا باپ آدم بشکل خدا پیدا ہوا تھا اور
اِسوقت ہم سب اپنے درمیان اُس شکل کے ٹوٹے پھوٹے نشان
بھی پاتے ہیں اور مسیح جو ایک ہی کامل اِنسان دُنیا میں
ظاہر ہوا اُسنے شریعت کو جیسا چاہئے ویسا پورا کیا تب شریعت
کا بوجھہ ہماری اصلی حالت کے عین مُناسب ہے ہاں اِس بگڑی
ہوئی حالت کے سامھنے بھاری بوجھہ ہے اور یہہ حالت تو عارضی
ہے نہ اصلی ہاں عارضی حالت کا اِنتظام اگر وہ چاہے تو کسی دوسرے

طور پر کرسکتا ہے ورنہ ہماری عارضی حالت ہماری اصلی حالت
کے واجبات میں تخفیف کا باعث نہیں ہوسکتی ہے — خدا نے
اگلے زمانے میں اخلاقی شریعت کے درمیان آدمیونکے فرایض اُنہیں
دکھلائے اور قایل کیا لیکن وہ رسمی شریعت کے بجالانے اور ماننے سے
بچ گئے نہ اخلاقی شریعت کو پورا کرکے — اور یہہ معاملہ اِسلئے ہوا
کہ مسیح یسوع اُسوقت دُنیا میں ظاہر نہوا تھا تمام شریعت
رسمی مسیح کی جگہہ میں قایم تھی کیونکہ وہ سب دستورات
اُسکے نمونے تھے — جب وہ شخص آگیا جو نمونونکا عین تھا تب
سارے نمونے اپنے وقت میں اپنا کام کرکے اُٹھگئے یا مٹگئے اب
مسیح وہی شخص موجود ہے جو اُن نمونوں میں اُسوقت پوشیدہ
تھا — اُسوقت اُن نمونونکا ماننا اور بجا لانا فرض اور ضروری امر
تھا اب اُنکا ماننا اور بجا لانا بیوقوفی اور بے اِیمانی ہے کیونکہ
وہ آگیا جسکی تصویر اُسوقت اُنکے پاس تھی یہہ بڑا لمبا چوڑا
اور گہرا بھید ہے کہ اگلے مومنین صرف مسیح سے بچ گئے ہیں اور
ہم بھی مسیح سے بچتے ہیں نہ اخلاقی شریعت کے سفے سے یا جسقدر
ہوسکے اُسقدر پورا کرنے سے ہاں ہم زور مارتے ہیں کہ جہانتک کرسکیں
اخلاقی شریعت کو پورا کریں لیکن نہ کبھی اخلاقی شریعت کسی
آدمزاد سے پوری ہوئی ہے نہ ہوگی لیکن صرف مسیح سے پوری
ہوئی ہے اُسکا پلہ پکڑکے ہر کوئی پار اُتر جاسکتا ہے حاصل کلام آنکہ
توریت کی رسمی شریعتونکو تو ہم اِسلئے نہیں عمل میں لاتے کہ
اُنکا عین مسیح آگیا ہے اب جو کوئی اُنکو مانتا ہے وہ مسیح کا
مُنکر ہے اور اب اِن رسمیات سے بھی وہ نہیں بچ سکتا اور جو
کوئی مسیح کو مانتا ہے وہ بچ گیا اور اُسے اُن رسمیات کی کچھہ
حاجت نہیں ہے — ہاں اخلاقی شریعت کو ہم مسیح میں ہوکے

اور اُس سے قوت پاکے دُنیا کي سب قوموں سے زیادہ مانتے اور عمل میں لاتے ھیں— اور کہتے ھیں کہ جو کوئي عیسائي ھونا چاہے وہ یاد رکھے کہ اخلاقي شریعت کو ایمان کے ساتھ خوب ماننا ھوگا توبھي جسقدر قصور اُسکے پورا کرنے میں ھماري کمزوري کے سبب ھم سے رھیگا اُسکي ھمیں کچھ پرواہ نہیں ہے کیونکہ مسیح نے جسمیں ھم شامل ھوگئے ھیں ھمارے لئے شریعت کي پوري تعمیل کردي ہے اب ھم مسیحي ھونیکے سبب سے خدا کے گھر میں بیخوف وخطر آرام سے پہونچینگے اور اِسوقت بھي وہ ھمارے ساتھ خاص رفاقت قلبي رکھتا ہے *

فلہ مسیح خداوند کي تواریخ کا خلاصہ یہہ ہے کہ دُنیا کي پیدایش کے ۴۰۰۴ برس بعد وہ دُنیا میں آیا اور اُسکا آنا یوں ھوا کہ اللہ تعالی کي وحدانیت میں بموجب بیان بیبل شریف کے تین ازلي اقنوم ھیں یعنے اب تعالی اللہ اِبن اللہ روح اللہ پس جب وہ وقت آیا جو اِلٰھي اِنتظام میں ازل سے مُقرر تھا تب اِبن اللہ نے دُنیا میں آنیکا اِرادہ کیا لیکن ازلي اِبن اللہ محض اللہ ہے اُسکي ماھیت اُلوھیت ہے وہ غیر مخلوق ہے اُسنے ھماري طرف آنا چاھا ھم مخلوق اِنسان ھیں اُسکي ماھیت کے جلال کے سامھنے قایم نہیں رہ سکتے اور وہ اِس غرض سے آنا چاھتا تھا کہ ھمارے بوجھ اُٹھا لے جنکا اُٹھانا ھمپر فرض تھا نہ کسي غیر جنس ماھیت پر پس اُسنے مہرباني اور فضل کي راہ سے یہہ بندوبست کیا کہ روح اللہ کي قدرت کے سایہ سے ایک پاکدامن کُنواري کے رحم میں ایک نیا اِنسان پیدا کر دیا کیونکہ معمولي تناسلِ اِنساني کے سلسلہ کا آدمي اِس کام کے لایق نہ تھا جس کام کا اِنتظام وہ اِسوقت کرتا ہے کہ ایک بے عیب شخص ظاھر ھوکے سب آدمیونکا مُشکل کُشا اور

کفارہ ھو اُسکي محبت اور قدرت اور حکمت نے یہہ بندوبست نکالا کہ ایک نیا آدم پیدا کیا جاے جو سلسلہ معمولي سے جہانتک الگ ھونا ضرور ہے الگ بھي ھو اور جہانتک اِس سلسلہ میں اُسکا میل چاھئے وھاں تک میل رکھکے اُن میں شامل بھي ھوجاے—دُنیا میں سب سے پہلا گنہگار ایک عورت تھي جسکا نام حوا تھا شیطان نے آدم کي نسبت اُسے کمزور زیادہ سمجھکے پہلے بہکایا تھا پس خدا نے نجات کے کام کا شروع بدي کي جڑ کے مقام سے کیا اور شیطان کا سرشکن اُسي جگہہ سے اُٹھایا جہاں بدي کا تخم پہلے بویا گیا تھا اور یہہ لڑکا جو پیدا ھوا یہہ بھي اللہ کا بیٹا کہلایا جیسے آدم اللہ کا بیٹا تھا کہ بِلا واسطہ خدا سے پیدا ھوا توبھي یہہ جو پیدا ھوا اِنسان اور مخلوق تھا نہ اللہ تعالی اِسکي روح اِنساني روح تھي اور بدن اِنساني بدن تھا اور سب قوتیں اور خواھشیں اِنساني تھیں اِس میں اور سب آدمیوں میں فرق اِتنا رھا کہ وہ سب عیبدار اور بگڑي ھوئي طبیعت کے لوگ سلسلہ آدم کے افراد تھے— اور یہہ شخص نئے سلسلہ کا سر اور گناہ موروثي و مکسوبي سے مُبرّا اور اِنساني کمال کے درجہ کي حالت میں موجود ھوا اور دُنیا کو جیت کے چلا گیا *

پھر اللہ تعالی کے ازلي بیٹے نے جسکا ذکر اُوپر ھوچکا ہے کہ جہان میں آنا چاھا تھا اُسنے اِنسان کے ساتھ میل کیا نہ اِسطرح سے کہ اُس میں حلول کرگیا کیونکہ یہہ مخلوق اور وہ غیر مخلوق ہے غیر مخلوق کي گنجایش مخلوق میں نہیں ہے ھاں مخلوق کي گنجایش غیر مخلوق میں اچھي ہے پس اُسنے اِسکو گویا اپني گود میں لیا اور اپنا مظہر بنایا اور ایسا میل کیا کہ ابد تک اِسمیں اور اُسمیں کبھي جدائي نہوگي— اب یہاں دو ماھیتیں جمع ھوگئیں

اُلوهیت اور اِنسانیت اور یهي سبب ہے کہ اِنسانیت کے سب کام بغیر گناہ کے یسوع میں نظر آتے هیں اور خدائي کي ساري قوت قدرت حکمت بهي دکهلائي دیتي ہے — اور اِس حالتِ مجموعي سے جو ایک شخص ظاهر هوا ہے اُسیکا نام مسیح ہے — یسوع یعنے مُنجي اُس شخص کا نام ہے جو مریم سے بسایہ روح‌اللہ پیدا هوا — مسیح اُسکے عُهدہ کا نام ہے جو اُسنے خدا باپ سے پایا اور اِس عُهدہ میں نبوت اِمامت اور سلطنت کے کُل مدارج طی هوکے مُکمل هوتے هیں — یہہ شخص پیدا هوکے تیس برس تک چپ‌چاپ اپنے شرعي والدین کے ساتھ نهایت نیکي کي حالت میں رها کہ خدا کے اور سب آدمیونکے سامهنے پسندیدہ تها اور تیس برس تک چپ رهنا اِسلئے هوا کہ اگر طفلي کي حالت میں تعلیم دینے کو اُٹهتا تو کچهہ زیبا نہ تها اور اِسلئے بهي چپ رها کہ شرع اِلهي میں حکم تها کہ کوئي کاهن تیس برس سے کم عمر کا نهو (گنتي ۴—۳ و ۴۷) جب تیس برس کا هوا (لوقا ۳—۲۳) تب خدا کي روحاني هیکل میں کام کرنیکو اُٹها اور کام کا شروع باپتسما کے ظاهري رسم سے کیا اور وهي تین قسم کے کام اُسنے کئے جو لفظ مسیح کے مفهوم میں تهے نبوت کے انوار سے آدمیونکے ذهنوں میں روشني ڈالي کلام سابق کے بهیدوں کو کهول دیا پوشیدہ باتونکو ظاهر کر دیا کهانت اور اِمامت کے کاموں سے جو اُسنے کئے تمام رسمیات شرعیہ کي تکمیل کردي آپ قرباني آپهي قربانگاہ اور آپهي سردار کاهن هوکے خدا اور آدمیونکے درمیان میل کرادیا پهر سلطنت کے اعلیٰ حصہ کا کام جو خدا کي سلطنت کو شایان ہے یعنے آدمیوں کي روحوں میں خدا کي بادشاهي کو جاري کرنا اور روحاني مخالفوں کي روحاني هتهیاروں سے بربادي کرنا یہہ کام

نهایت اعلیٰ رتبہ کے هیں جو اُس سے ظهور میں آئے — اور یہہ تینوں درجے کے کام اُس سے ایسے اعلیٰ مرتبہ میں ظاهر هوئے کہ اُسکو خاتم‌النبیئین اور اِمام الائمہ و سلطان‌السلاطین ماننا واجب هوگیا — اُسکا دعویٰ یہہ تها کہ میں خدا کا ازلي اور اِکلوتا پیارا بیٹا هوں اور اِس جهان میں حق پر گواهي دینے کو اور اپنی جان دیکے گنهگارونکے بچانیکو اور اُنکے دلوں میں اِلهي محبت جاري کرکے اُنهیں خدا کي رعیت بنانے کو آیا هوں — اور اُسکے اِس دعوے کا ثبوت پانچ قسم کي دلیلوں سے هوگیا ہے (۱) خدا کے کلام سابق پر غور کرنے سے (۲) خدا کي اُن قدرتوں کے ظهور سے جو خاص وقتوں پر اُس سے ظاهر هوئیں (۳) اُسکي لایف یعنے سوانح عمري پر غور کرنے سے (۴) اُن صداقتوں سے جو اُسکي تعلیم میں ظاهر هوئیں اور ابتک هوتي رهتي هیں (۵) اُن برکتوں سے جو اُس سے نکلکے اُسکے مومنین با صفا میں مُوثر هوئیں اور هوتي رهتي هیں — اور اِنهیں پانچ قسم کے دلایل سے کلیسیا کا دفتر بهرپور ہے جسکا جي چاہے دیکهہ لے اور مخالفونکي تقریروں کو بهي سنکے اِنصاف کرلے *

غرضکہ وہ اپنا کام جو شرع و عدالت کو پورا کرکے رحم کا دروازہ کهولنا تها انجام دیکے آسمان پر چلا گیا اور وعدہ کرگیا کہ آخر کو میں هي آکے جهان کي عدالت کرونگا — اُسنے آسمان پر جاکے دس روز بعد شهر یروشلم میں اپنے ایکسو بیس شاگردوں پر جو جمع تهے جلال کے ساتهہ روح اللہ کو بهیجدیا جس سے وہ یکایک نئے اِنسان بنگئے اور غیر زبانیں بولنے اور اَسرار اِلهي کهولنے اور معجزات دکهلانے لگے اور خدا سے قوت پاکے مسیح کا دین پهیلانے کو اُٹهے اُنهوں نے جگهہ جگهہ عیسائیونکي جماعتیں قایم کردیں اور یہہ سب عهدجدیدہ کي کتابیں جنکا ذکر باب دویم میں آتا ہے اِسلئے لکهدیں

کہ دُنیا کی حدوں تک بوسیلہ اُن کتابونکے لوگ مسیح سے اور اُسکی تعلیم سے خبردار ہوجائیں اُس عہد سے آجتک پُشت بہ پُشت یہہ کتابیں ہم عیسائیوں میں چلی آتی ہیں اور کلام اللہ سمجھی جاتی ہیں کیونکہ لکھنے والوں میں روح اللہ موجود تھا جسنے اِنکو لکھوایا پس یہہ کلام روح اللہ کا ہے جو اللہ ہے اُسی نے عہد عتیق اور عہد جدید کو لکھوایا ہے اور سب کلام اللہ کا برابر ہم رتبہ کلام ہے جسپر اِیمان اور عمل فرض ہے *

دوسرا باب

عہد جدید کے بیان میں *

عہد جدید میں ۲۷ صحیفے ہیں جو شروع سے ابتک اِلہامی اور کلام اللہ سمجھے گئے ہیں اِنکے سوا اور کتابیں جو ہیں وہ اِلہامی نہیں ہیں اِلہامی صرف یہہ ۲۷ ہیں *

(۱) متی رسول کی اِنجیل *

متی بن حلفا اُسکا دوسرا نام لیوی ہے یہہ جلیل کا باشندہ یہودی آدمی تھا اور سرکار روم کی طرف سے محصول یا چنگی لینے کی خدمت پر کوئی مُمتاز عہدہدار تھا نہ عام مُلازم — اور دریاے جلیل کے کنارے کفرناحوم شہر کی چوکی پر رہتا تھا خداوند مسیح اُدھر سے گذرا اور اُسنے اِسکو بُلایا اِس شخص نے مسیح کے کچھ کمالات پہلے سے دیکھے تھے اور جان گیا تھا کہ یہہ وہی منجی ہے جسکی اِنتظاری دُنیا کے شروع سے تھی علاوہ اِسکے مسیح کے بُلانے کی تاثیر بھی اِسکے دلپر ایسی ہوئی کہ دُنیا کی قید سے اِسکا دل فوراً آزاد ہوگیا اور وہ سب دُنیاوی دھندھا چھوڑکے خدا کی خدمت کے لئے مسیح کے پیچھے ہولیا تین برس اُسکی خدمت میں رہا اور مسیح سے پیغمبری کا عہدہ پایا اور مسیح کے آسمان پر جانیکے بعد آٹھ برس اُسنے مُلک یہودیہ میں رسالت کا کام کیا پھر وہ مُلک حبش اور فارس اور پارتھیا کے درمیان وعظ کرتا پھرا آخرکار مُلک حبش کے شہر ندبھر میں درمیان سنہ ۶۲ ع کے مسیح کے ۲۹ برس بعد شہید ہوگیا یہہ اِنجیل اُسنے بہدایت روح اللہ لکھی ہے — اور صعود مسیح سے بربادی یروشلم تک کے عرصہ میں کسی وقت لکھی ہے اور یونانی میں لکھی ہے بعض سمجھتے ہیں کہ عبرانی میں لکھی اور یونانی میں ترجمہ کیا ہے لیکن یہہ بات ضعیف سی ہے

یہ بات معتبر ہے کہ سب اِنجیلوں سے پہلے اُسنے لکھی اور یہودیوں کے لئے لکھی تاکہ اُنہیں سمجہاوے کہ یہہ یسوع وہی مسیح ہے — اِس کتاب میں ۲۸ باب ہیں جنمیں خاص مضمون ۵ ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب — مسیح یسوع کا نسبنامہ ہے — جو یہہ دکہلاتا ہے کہ مسیح اُسی خاندان سے ہے جس خاندان سے پیدا ہونیکی خبر عہد عتیق میں پیغمبروں نے دی تہی — اور مسیح کی طفولیت کے بعض واقعات بہی مذکور ہیں جو اگلی پیشینگوئیوں کے موافق ہیں *

(۲) ۳ و ۴ باب آیت ۱۱ تک — یوحنا باپتسما یعنی یحییٰ پیغمبر کا ذکر ہے کہ اُس برحق نبی کے بیان میں اِس یسوع مسیح کا جلال کہانتک ظاہر ہوا ہے *

(۳) ۴ باب آیت ۱۲ سے ۱۲ باب تک — مسیح کے عجیب کاموں اور معجزوں اور اِنتظاموں اور وعظوں اور ہدایتوں کا بیان ہے یعنے شروع سے تبدیل صورت کے دن تک اُن حالات کا ذکر ہے جو مسیح کے عہدۂ رسالت سے زیادہ تر علاقہ رکہتے ہیں *

(۴) ۱۸ باب سے ۲۵ باب تک — یعنے تبدیل صورت سے مصلوب ہونیکے دو دن پہلے تک کے وہ سب کام اور وعظ مذکور ہیں جو عہدۂ کہانت سے زیادہ تر متعلق ہیں اور جنمیں اُسنے اپنی مسیحیت کا ثبوت خوب دیا ہے *

(۵) ۲۶ سے ۲۸ باب تک — اُسکے خاص دُکھوں کا اور صلیبی موت کا اور دفن ہونیکا اور پہر تیسرے روز جی اُٹھنیکا بیان ہے — یعنے وہ باتیں ہیں جنپر اولین اور آخرین کی نجات موقوف تہی اور یہہ باتیں بہت عظیم الشان ہیں اِنکا علاقہ اُسکی روحانی بادشاہی سے زیادہ ہے *

یہہ پانچ باتیں اِس اِنجیل شریف میں مسیح یسوع کی مسیحیت پر پانچ ستون ہیں جنمیں ثبوت پر ثبوت مثل ردونکے رکہے ہوئے ہیں اور اُنکا حاصل یہہ ہے کہ یہہ شخص یسوع بن مریم وہی موعود مسیح ہے جسکا ذکر اگلے پیغمبر کرگئے تہے یہی نجات دہندہ ہے اور اِسکا ثبوت اول اِسکے نسبنامہ سے اور اِسکی پیدایش کی صورت سے ہے دویم یوحنا کے بیان سے ہے سیوم اِسکے تینوں درجے کے کاموں سے ہے — اور یہہ ثبوت اِن تین قسم کی دلیلوں سے جو ہے تمام جہان کے لئے کافی اور شافی ثبوت ہے *

نقشہ تعلق اِنجیل متی بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۲۳	یسعیا ۷ — ۱۴	۱۲	۳۲	۲ تواریخ ۹ — ۱
۲	۲	گنتی ۲۴ — ۱۷	۱۳	۱۴	یسعیا ۶ — ۹
۲	۶	میکاہ ۵ — ۲	۱۳	۳۵	زبور ۱۲۳ — ۲
۲	۱۵	ہوشیع ۱۱ — ۱	۱۵	۷	یسعیا ۲۹ — ۱۳
۲	۱۷	یرمیاہ ۳۱ — ۱۵	۱۵	۳۰	یسعیا ۳۵ — ۵ و ۶
۲	۲۳	قاضی ۱۳ — ۵	۱۹	۷	استثنا ۲۴ — ۱
۲	۲۳	۱ سموایل ۱ — ۱۱	۲۱	۴	زکریا ۹ — ۹
۳	۳	یسعیا ۴۰ — ۳	۲۱	۱۳	یسعیا ۵۶ — ۷
۴	۴	استثنا ۸ — ۳	۲۱	۴۲	زبور ۱۱۸ — ۲۲
۴	۷	استثنا ۶ — ۱۶	۲۲	۴	امثال ۹ — ۲
۴	۱۳	یسعیا ۹ — ۱ و ۲	۲۲	۲۴	استثنا ۲۵ — ۵
۱۰	۳۵	میکاہ ۷ — ۶	۲۲	۴۳	زبور ۱۱۰ — ۱
۱۰	۳۶	زبور ۴۱ — ۹	۲۴	۱۵	دانیال ۹ — ۲۷
۱۱	۱۰	ملاکی ۳ — ۱	۲۷	۹	زکریا ۱۱ — ۱۲ و ۱۳
۱۲	۳	۱ سموایل ۲۱ — ۶	۲۷	۴۳	زبور ۶۹ — ۲۱
۱۲	۵	گنتی ۲۸ — ۹	۲۷	۳۵	زبور ۲۲ — ۱۸
۱۲	۷	ہوشیع ۶ — ۶	۲۷	۳۸	زبور ۵۳ — ۱۲
۱۲	۴۲	۱ سلاطین ۱۰ — ۱	۲۷	۶۰	یسعیا ۵۳ — ۹

(۲) مرقس کی اِنجیل ٭

لفظ مرقس لاطینی ہے لیکن اِس شخص کا عبرانی نام یوحنا تھا یہہ یہودی آدمی برنباس کا بھانجا تھا اِسکی والدہ مریم یروشلم میں رہتی تھی اور دیندار مسیحی تھی اِسکے گھر میں رسول اور سب عیسائی جمع ہوا کرتے تھے یہہ مرقس بارہ رسولوں میں سے نہ تھا لیکن خدا نے اُسے اپنی روح خدمت کے لئے بخشی تھی— پطرس رسول اپنے خط کے ۵ باب آیت ۱۳ میں اُسے اپنا روحانی فرزند کہتا ہے شاید وہ اُسکے وسیلے سے عیسائی ہوا ہو یا وہ پہلے سے عیسائی تھا اور پطرس کی رفاقت میں رہکر دین میں مستحکم ہوا ہو—ایک کمزوری جوان عیسائی ہونے کے سبب اُس سے وقوع میں آئی تھی کہ جب برنباس اور پولوس منادی کے لئے دور دراز مُلکوں کا سفر کرتے تھے اور یہہ اُنکے ساتھ تھا لیکن سفر کے خطروں سے ڈر گیا اور خطرہ کی جگہہ پمفیلیہ میں اُنھیں چھوڑ کے یروشلم میں رسولوں کے پاس چلا آیا تھا (اعمال ۱۳—۱۳) اِسبات سے پولوس رسول ناراض ہو گیا تھا اور دوسرے سفر میں اُسے ساتھ لینا پسند نکرتا تھا (اعمال ۱۵—۳۸) لیکن ایک سال کے بعد رسول اُس سے راضی ہو گیا اور اُسے خدا کی خدمت کے لئے مفید اور اپنے کام کا آدمی فرمایا تھا (کلسی ۴—۱۰ و ۲ تمطاؤس ۴—۱۱) ٭

جب مرقس پمفیلیہ سے یروشلم میں چلا آیا تھا تو کچھہ عرصہ کے بعد وہ انطاکیہ میں چلا گیا تھا اور اُس جگہہ سے اپنے ماموں برنباس کے ساتھہ کپرس کی طرف گیا تھا پھر بابُل میں جاکے پطرس رسول کے پاس رہا تھا (۱ پطرس ۵—۱۳) اور اُسکے بعد وہ تمطاؤس کے ساتھہ روم میں گیا (کلسی ۴—۱۰) پھر ؤ ہیا میں آیا اور پولوس سے ملا اور پھر روم میں پولوس کے ساتھہ تھا (۲ تمطاؤس ۴—۱۱)

یہہ سب سفر اِنجیل کی خدمت کے لئے اُسنے کئے تھے—کہتے ہیں کہ پطرس رسول نے مرقس کو اِنجیل سنانے کے لئے مصر میں بھی بھیجا تھا اُسنے وہاں جاکے انجیل سنائی اور لبیہ و مارموریکا اور پنتاپولس میں وہ اِس خدمت کے کام میں کامیاب بھی ہوا تھا تب وہ پھر اِسکندریہ شہر میں آیا وہاں ایک میلہ تھا اور سراپس نامے ایک دیوتا کی پُوجا کرنے کو بہت بُت‌پرست جمع ہوئے تھے اُنھوں نے مرقس کو پکڑ لیا اور بہت ستایا رات بھر قید رکھا اور صبح کو ایسا مارا کہ وہ زخمی ہوکے شہید ہو گیا ٭

یہہ اِنجیل جلیل اُسنے لکھی ہے سب اہل علم کہتے ہیں کہ مرقس نے اپنی اِنجیل پطرس رسول کی ہدایت سے غیرقوموں کے فایدہ کے لئے نہایت مُختصر اور پسندیدہ عبارت میں درمیان سنہ ۶۱ کے لکھی تھی—تو بھی خدا کی روح اُس میں تھی جسنے لکھنے میں اُسکی ہدایت و حفاظت کی اِس لئے تمام کلیسیا نے اُسکی اِنجیل کو قدیم سے کلام‌الله مانا ہے کیونکہ پطرس رسول کے کہنے سے اور خدا کی روح کی تاثیر سے جو سب پیغمبروں میں اِس خدمت کے لئے موثر تھی یہہ اِنجیل بھی مرقوم ہوئی ہے (ف) ہدایت‌المسلمین صفحہ ۲۱۴ میں مرقس اور لوقا کی نسبت جو میں نے اپنے اِبتدائی خیالوں کے درمیان لکھا ہے کہ وہ دونوں صاحب اِلہام نہ تھے یہہ میری غلطی ہے میں اِس اپنی غلطی کی معافی الله سے مانگتا ہوں اور بشرط حیات طبع آیندہ میں مرمت بھی کر دونگا لیکن اِس وقت بتلاتا ہوں کہ کوئی شخص میری اُس غلطی کے سبب غلطی میں نہ پڑے ہاں وہ دونوں بارہ رسولوں میں سے نہ [illegible]ے مگر رسولوں کے رفیق اور ہمخدمت اور صاحب الہام و روح الله [illegible]ممور تھے—مرقس کی اِنجیل میں ۱۶ باب ہیں جن میں خاص [illegible]ن ہیں ٭

(۱) ۱ باب آیت ۱۳ تک — یوحنا باپتستا کی منادی اور مسیح کے باپتسمہ اور آزمایش کا ذکر ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۱۴ سے ۱۰ باب تک — اُن سب کاموں اور تعلیموں اور اِنتظاموں کا بیان ہے جو مسیح نے اپنے کام کے شروع سے لیکے یروشلم کے آخری سفر تک کئے ہیں *

(۳) ۱۱ باب سے ۱۶ باب تک — یروشلم میں جانے کا اور وہاں معجزے دکھلانے کا اور نصیحتیں و تمثیلیں سنانے کا پھر گرفتاری اور موت اور جی اُٹھنے کا سب بیان ہے *

نقشہ تعلق اِنجیل مرقس بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۲	ملاکی ۳ — ۱	۹	۱۱	ملاکی ۴ — ۵
۱	۳	یسعیا ۴۰ — ۳	۱۱	۹	زبور ۱۱۸، — ۲۶
۱	۸	یسعیا ۴۴ — ۳	۱۲	۱۰	زبور ۱۱۸، — ۲۲
۲	۲۵ و ۲۶	۱ سموایل ۲۱ — ۶	۱۳	۲۱	دانی ایل ۷ — ۱۳، ۱۴
۲	۲۵ و ۲۶	خروج ۲۹ — ۳۲، ۳۳	۱۴	۲۵	یوئیل ۳ — ۱۸
۷	۳۵	یسعیا ۳۵ — ۵، ۶	۱۵	۱۸	یسعیا ۵۲ — ۱۲
۹	۳	دانی ایل ۷ — ۹			

(۳) لوقا کی اِنجیل *

لوقا ایک شخص انطاکیہ کا باشندہ طبیب اور غیرقوم میں سے تھا ذات کا یہودی نہ تھا وہ نیک اور دیندار مسیحی تھا اور کلام اللہ کے سنانے میں اور اُسکے لئے دُکھ اُٹھا کے سفر کرنے میں سرگرم شخص تھا پولوس رسول کی رفاقت میں وہ بہت رہا اور اُسنے مُلک اخیا میں جاکے اپنی اِنجیل درمیان سنہ ۶۳ عیسوی کے ۴—۱۱)

کتاب اعمال روم میں درمیان سنہ ۶۴ کے تمام کی تھی اور یہہ دونوں کتابیں اُسنے پہلا اور دوسرا حصہ نام دیکے ایک شخص تھیوفلس نامے مصری امیر عیسائی کے نام پر اِس طرح سے لکھی ہیں کہ گویا وہ اُسے سب واقعات کی خبر دیتا ہے لوقا نے اپنی اِنجیل کے مضامین اگرچہ رسولوں سے دریافت کرکے اور اعمال کے مضامین خود دیکھنےوالا ہوکے لکھے ہیں تو بھی روح اللہ نے جو اُس میں تھا لکھنے میں اُسکی ہدایت و حفاظت کی ہے اِسواسطے اُسکی اِنجیل و کتاب اعمال کلام اللہ ہے قدیم سے کلیسیا نے کلام اللہ مانا ہے — کہتے ہیں کہ لوقا طبیب نیرو شہنشاہ ظالم کے عہد میں مارا گیا اور بعض کہتے ہیں کہ یونان میں بُت پرستوں نے اُسے ایک درخت میں لٹکاکے پھانسی دی تھی عیسائی ہونے کے سبب سے وہ شہید ہوا ہے اُسکی اِنجیل میں ۲۴ باب ہیں جن میں خاص مضمون چار ہیں *

(۱) ۱ سے ۳ باب تک — یوحنا باپتستا اور مسیح کی پیدایش کا اور اُن سب واقعات کا ذکر مفصل ہے جو مسیح کے باپتسما کے وقت تک ظہور میں آئے — اور مسیح کا نسبنامہ بھی دور تک دکھلاتا ہے *

(۲) ۴ باب سے ۹ باب تک — مسیح کے اُن سب کاموں کا ذکر ہے جو ۳ برس تک اُسنے کئے *

(۳) ۱۰ سے ۲۱ باب تک — اُن امور کا ذکر ہے جو یہودیہ اور یروشلم میں اُس سے ظاہر ہوئے یوم گرفتاری تک *

(۴) ۲۲ سے ۲۴ باب تک — اُسکے دُکھوں کا اور موت کا اور جی اُٹھنے کا اور آسمان پر چلے جانے کا ذکر ہوتا ہے *

نقشہ تعلق اِنجیل لوقا بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۵	۱ تواریخ ۲۴—۱۰ سے ۱۹	۱۰	۲۷	استثنا ۶—۵
۱	۹	۲ تواریخ ۸—۱۴	۱۰	۲۷	احبار ۱۹—۲۸
۱	۳۲	۲ سموئیل ۷—۱۲ و ۱۳	۱۱	۱۳	۱ سلاطین ۱۰—۱
۱	۳۲	یسعیا ۹—۶ و ۷	۱۱	۵۰	۲ تواریخ ۲۴—۲۰ و ۲۱
۱	۳۳	زبور ۱۳۲—۱۱	۱۲	۶	یسعیا ۵—۲
۱	۵۵	پیدایش ۱۷—۱۹	۱۲	۳۳	میکا ۳—۱۱ و ۱۲
۱	۷۶	یسعیا ۹—۲	۱۷	۲۶	پیدایش ۷—۷ سے ۲۳
۲	۳۳	یسعیا ۸—۱۴	۱۷	۲۸	پیدایش ۱۹—۱۴
۲	۲۲	خروج ۲۳—۱۵ سے ۱۷	۱۹	۳۸	زبور ۱۱۸—۲۶
۲	۲۲	استثنا ۱۶—۱ سے ۱۶	۲۰	۱۷	زبور ۱۱۸—۲۲
۳	۳	یسعیا ۴۰—۳	۲۱	۲۲	دانی ایل ۹—۲۶ و ۲۷
۳	۶	یسعیا ۵۲—۱۰	۲۲	۱۱	یسعیا ۵۳—۴
۴	۸	استثنا ۶—۱۳	۲۳	۳۶	یسعیا ۱—۶
۴	۱۰	زبور ۹۱—۱۱	۲۳	۳۶	یسعیا ۵۳—۱ وغیرہ
۴	۲۵	۱ سلاطین ۱۷—۹			
۴	۲۷	۲ سلاطین ۵—۱ و ۱۴			
۷	۲۲	یسعیا ۳۵—۵			
۹	۵۴	۲ سلاطین ۱—۱۰ سے ۱۲			

(۴) اِنجیل یوحنا رسول *

یوحنا رسول زبدي کا بیٹا جلیل کے شہر بیت‌صیدا کا باشندہ قوم کا یہودي مچھوا تھا—لیکن یہہ مچھوے جو اِنجیل کے خادم ہیں ایسے ذلیل آدمي نہ تھے جیسے ہمارے مُلک میں مچھي‌مار پھرتے ہیں وہ سمندر کے مچھوے تھے اُنکے پاس کشتیاں تھیں اور جال وہ تھے جو سمندر میں ڈالے جاتے ہیں اگرچہ اُنکا اور اُنکا پیشہ ایک تھا مگر وہ پیشہ ترقي کے ساتھہ تھا توبھي ضرور وہ مچھوے تھے اور مچھوؤں

نے ایسي باتیں سنائیں کہ دُنیا کے اُمَراء اور شرفاء اور اعلیٰ اعلیٰ درجے پاس کردہ عالم بلکہ شاہنشاہان جہان بھي اِنکي باتیں سننے کے محتاج ہیں اور حکماے جہان اِنکي خوشہ‌چیني کرتے ہیں پس اِنکي تعلیم کي یہہ شان ظاہر کرتي ہے کہ وہ لوگ خدا سے تعلیم پائے تھے—خداوند یسوع مسیح نے جو اِبن‌اللہ ہے اِس یوحنا مچھوے کو اور اُسکے بھائي یعقوب کو پیغمبر خدا مُقرر کر دیا اور اِن دونوں کو رعد کے فرزند بتلایا یعنے بجلي کے بیٹے یا شاید اِسلئے کہ وہ لوگ آگ آسماني کے طالب ہوئے تھے (لوقا ۹—۵۴) کیونکہ اِنکے خیال آیندہ وقت میں ایسے ظاہر ہونے کو تھے کہ اذہان مردم میں بجلي کي مانند آسماني جلال کي روشني چمکاتے ہیں (مرقس ۳—۱۷) یعقوب سب رسولوں سے پہلے شہید ہوا اور یوحنا سب کے بعد مُوا یعقوب کي چمک شہادت میں یوحنا کي چمک اُسکے اِنجیلي خیالات میں ہے—اِس یوحنا کو مسیح نے خاص طور پر اپنا پیارا شاگرد سمجھا تھا یہانتک کہ سب شاگردوں میں یہہ بات مشہور ہوئي کہ وہ یوحنا کو سب سے زیادہ پیار کرتا ہے اور یوحنا نے اِس رتبہ کو جو اُسے اِبن‌اللہ سے ملا ہمیشہ اپني نگاہ میں باوقار رکھا اور اپني سعادت سمجھا یہانتک کہ اُسنے یہي اپنا نام رکھہ لیا کہ (وہ شاگرد جسے یسوع پیار کرتا تھا) جب کہیں وہ اپنا نام لینا چاہتا ہے تو یہي عبارت سنا دیتا ہے کیونکہ اُسے اپني زندگي اِس پیار میں نظر آتي ہے—مسیح نے اِس شخص کو اپني والدہ کي فرزندي میں صلیب پر سے دیا تھا اور اُسنے اُسکي خدمت و عزت ویسے ہي کي—مسیح خداوند کے بعد کچھہ عرصہ تک یوحنا م میں رہا پھر وہ اشیاے کوچک میں چلا گیا اور وہاں منادي رہا اور چند جماعتیں اُسکے وسیلے سے وہاں قایم ہو گئیں مثلاً

پرگامس تواطیرہ فلادلفیہ لاودقیہ وغیرہ میں—کہتے ہیں شہنشاہ روم دومشیان نے جب عیسائیونکو ستایا تو اِس رسول مقبول کو بھی پکڑلیا اور گرم پکتے تیلکے کڑاہ میں جیتا ڈال دیا اور چار گھنٹے تک تیل میں پکایا لیکن خدا نے اُسکی ایسی حفاظت کی کہ وہ مطلق نہ جلا تب اُسنے اُسے نکالا اور جزیرہ پتمس میں جو ویران ٹاپو تھا اُسے جلاوطن کر دیا وہ اُس جگہہ ایک سال رہا اور کتاب مکاشفات وہاں اُس پر روح اللہ سے مُنکشف ہوئی اور اُسنے وہاں مسیح خداوند کو رویا میں دیکھا—رویا اِنکشاف کو کہتے ہیں نہ خواب کو *

دوسرے سال وہ وہاں سے رہائی پاکے آیا اور شہر افسس کی عیسائی جماعت میں سنہ ۱۰۰ع تک رہا اور آخرکار اُسی جگہہ عمر میں سو برس کے قریب پہونچکر بقضاء الٰہی فوت ہوا—یہہ اِنجیل اور تین خط اور کتاب مُکاشفات اُسکی تحریرات اِلہامیہ میں سے ہیں اُسنے اپنی اِنجیل سنہ ۹۷ع میں بزبان یونانی لکھی تھی اور مطلب اُسکا یہہ تھا کہ جو باتیں دوسرے اِنجیل نویسوں نے نہیں لکھی وہ لکھے اور بعض اہل بدعت کے خیال کی تردید کرے اور وہ خود مسیح کے حالات دیکھنے اور سمجھنے والا ہوکے ایک تحریری نوشتہ بطور گواہی دُنیا میں چھوڑے تاکہ سب لوگ یقین لائیں کہ یسوع مسیح فی الحقیقت خدا کا بیٹا ہے اُسکی اِنجیل اور سب تحریرات تمام پاک نوشتوں میں اعلیٰ درجہ کی تحریرات ہیں اور نہایت گہرے مطالب اُن میں ہیں اِس اِنجیل میں ۲۱ باب ہیں جن میں خاص مطلب پانچ ہیں *

(۱) ۱ باب—مسیح کی ماہیت الوہیت کا زیادہ تر پہلے

کرتا ہے اور بتلاتا ہے کہ ماہیت الوہیت نے ماہیت اِنسانی کو اِختیار کیا ہے تاکہ آدمیوں کے سب فرایض مُکمل کرکے اُنکے گُناہوں کا ایک کامل کفارہ ہو *

(۲) ۲ باب سے ۱۲ تک—اُن نصیحتوں اور کاموں کا بیان ہے جو اہل یروشلم کے لئے آخری نصیحت سے پہلے وقوع میں آئے اور اُسکی مسیحیت کا ثبوت کرتے ہیں *

(۳) ۱۳ سے ۱۷ باب تک—وہ پُرمحبت اور ہدایت بخش پُر تسلی کلام ہے جو اُسنے اپنی صلیبی موت سے پہلے اپنے شاگردوں کو سنایا—یہہ ایسا کلام ہے کہ دُنیا میں کبھی کسی نے ایسا کلام نہیں سنایا *

(۴) ۱۸ و ۱۹ باب—میں اُسکی صلیبی موت کا بیان ہے اور اِس بیان کا ہر ہر جز اُسکی مسیحیت کا اور اُسکے کفارہ کی حقانیت کا اور اُسکی حقیقی محبت کا پورا پورا ثبوت کرتا ہے *

(۵) ۲۰ و ۲۱ باب—میں اُسکے جی اُٹھنے کا اور شاگردوں پر ظاہر ہونے کا اور اُسکے آخری کلام اور اِنتظام کا بیان ہے اور اُسکے برحق ہونے کا ثبوت رکھتا ہے *

(ف) اِنجیلوں کا ہر ہر فقرہ بلکہ ایک ایک لفظ بھی عجیب حکمت اور ہدایت سے ایسا بھرپور ہے کہ خدا کی دانائی کا اِظہار کرتا ہے ایسی ہدایتیں اور رعایتیں اور اِشارات اُن میں ہیں کہ صرف خدا ہی سے ایسی باتیں ہو سکتی ہیں عالم اِنسان بھی ایسی باتیں نہیں بول سکے چہ جائے کہ یہہ غریب مچھوے ایسی باتیں بولیں پس بولنیوالا اِن اِنجیلوں میں اللہ تعالیٰ ہے *

نقشہ تعلق اِنجیل یوحنا بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۱	امثال ۸—۲۲ و ۲۳ سے ۳۰	۷	۴۲	۱ سموایل ۱۶—۱ سے ۴
۱	۱۲	یسعیا ۵۶—۵	۱۰	۱۱	یسعیا ۴۰—۱۱
۱	۲۱	ملاکی ۴—۵	۱۰	۱۲	حزقی ایل ۳۴—۱۲
۱	۲۱	استثنا ۱۸—۱۵ سے ۱۸	۱۲	۱۲	زبور ۱۱۸—۲۵ و ۲۶
۱	۲۳	یسعیا ۴۰—۳	۱۲	۱۵	ذکریا ۹—۹
۱	۴۵	استثنا ۱۸—۱۸	۱۲	۳۴	زبور ۸۹—۳۶ و ۳۷
۱	۴۵	میکاہ ۵—۲	۱۲	۳۴	حزقی ایل ۳۷—۲۵
۳	۱۳	امثال ۳۰—۳	۱۲	۳۴	دانی ایل ۷—۱۳ و ۱۴
۴	۵	پیدایش ۳۳—۱۹	۱۲	۴۱	یسعیا ۶—۱ سے ۱۰
۴	۵	یسعیا ۲۴—۳۲	۱۳	۱۸	زبور ۴۱—۹
۴	۹	۲ سلاطین ۱۷—۲۴	۱۹	۲۴	زبور ۲۲—۱۸
۴	۲۵	پیدایش ۳—۱۵	۱۹	۲۸	زبور ۶۹—۲۱
۴	۲۵	پیدایش ۴۹—۱۰	۱۹	۳۱	استثنا ۲۱—۲۳
۶	۱۴	استثنا ۱۸—۱۸	۱۹	۳۶	خروج ۱۲—۴۶
۶	۳۱	خروج ۱۶—۱۵	۱۹	۳۷	زبور ۲۲—۱۶ و ۱۷
۶	۴۵	یسعیا ۵۴—۱۳	۱۹	۳۷	ذکریا ۱۲—۱۰
۶	۴۵	یرمیا ۳۱—۳۳	۲۱	۲۵	عاموس ۷—۱۰
۷	۳۵	یسعیا ۱۱—۱۲			
۷	۳۷	یسعیا ۵۵—۱			

(ف) عہد عتیق میں موسی کی پانچ کتابیں اور عہد جدید میں یہ چار انجیلیں بُنیادی کتابیں ہیں یہی چار اِنجیلیں مسیح یسوع خداوند کو ہماری روحوں کے سامھنے پیش کرتی ہیں جس میں ابدی زندگی ہے خدا نے اِن کتابوں میں اپنے بیٹے کو ہمارے سامھنے پیش کیا ہے جو ہماری ذلیل باطنی اِنسانیت کو اپنے جلیل پرتو سے پاک اور مُنور کرکے ہمیں خدا کی صورت میں بنا رہا ہے اِس لئے جو کوئی اپنے گناہوں کی معافی اور اِبلیس کے پھندوں سے اور

ابدی دُکھوں سے رہائی کا طالب ہے اور ابد تک اللہ کی حضوری میں آرام سے رہنا چاہتا ہے چاہئے کہ وہ ایمان اور ادب فکر اور سنجیدگی سے ان چاروں اِنجیلوں کو پڑھے اور اِن میں مسیح یسوع کو دیکھے اُسکی باطنی تاریکی دفع ہوگی اور وہ اپنی روح میں الٰہی زندگی اور روشنی یسوع کی پہچان اور معرفت سے حاصل کریگا جسکا بیان اور حلیہ اِن اِنجیلوں میں ہے—دُنیا میں یسوع مسیح کے سوا اور کوئی چیز نہیں ہے کہ آدمی کو پاک اور مُنور کرے جب ہم یسوع کی اِس تواریخ میں اُس پر تاکتے ہیں اور اپنی روح کی آنکھ سے اُسے دیکھتے ہیں تو اُس سے انوار نکلتے اور ہماری روحوں پر گرتے ہیں جن سے ہم پاک اور مُنور ہوتے ہیں جسقدر خوبیاں حقیقی عیسائیوں کے اقوال و افعال و حرکات اور سکنات اور معاملات و عبادات وغیرہ میں دیکھتے ہو وہ سب یسوع مسیح کی طرف تاکنے سے اُنمیں آئے ہیں یہہ بات نہ علم سے ہے نہ زہد سے مگر یسوع مسیح سے ہے *

(ف) یہہ چار اِنجیلیں مسیح کی تواریخ اور کتاب اعمال کلیسیا کی تواریخ اور کتاب مُکاشفات پیشینگوئیوں کی کتاب اور باقی تمام خطوط تعلیمات اِلہامیہ کے صحائف ہیں جو بیانات اناجیل کے نتایج ہیں *

(ف) اِن چاروں اِنجیلوں میں مضمون در مضمون چھوڑکر (۱۱۶) مضمون صاف صاف مذکور ہیں بعض مضمون چاروں اِنجیلوں میں برابر ملتے ہیں اور بعض مضمون بعض اِنجیلوں میں ہیں بعض میں نہیں ہیں سب مضامین اناجیل کی فہرست نقشۂ ذیل میں جو پادری جان برون صاحب سے مرتب ہوا دیکھہ سکتے ہو *

نقشہ بیانات اناجیل اربعہ سات حصوں میں منقسم ھی *

حصہ اول بیان طفولیت خداوند یسوع مسیح *

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	یوحنا
۱	نسبنامہ شریف	۱-۱ سے ۱۷	•	۳-۲۳ سے ۳۸	•
۲	یوحنا کي خبر فرشتے سے	•	•	۱-۵ سے ۲۵	•
۳	مسیح کے تولد کي خبر فرشتے سے ناصرہ میں... ...	•	•	۱-۲۶ سے ۳۸	•
۴	مریم کي ملاقات الیسبات سے	•	•	۱-۳۹ سے ۵۶	•
۵	یوحنا باپتسما کي پیدایش کا ذکر	•	•	۱-۵۷ سے ۸۰	•
۶	فرشتہ یوسف پر ظاھر ھوا	۱-۱۸ سے ۲۵	•	•	•
۷	یسوع کي پیدایش بیت لحم میں	•	•	۲-۱ سے ۷	•
۸	فرشتونکا ظہور گڑریوں پر	•	•	۲-۸ سے ۲۰	•
۹	خداوند یسوع کا ختنہ	•	•	۲-۲۱ سے ۲۸	•
۱۰	مجوسیونکا بیت‌الحم میں آنا	۲-۱ سے ۱۲	•	•	•
۱۱	مصر کو جانا پھر ناصرہ میں آنا	۲-۱۳ سے ۲۳	•	۲-۳۹ و ۴۰	•
۱۲	بارہ برس کي عمر میں وہ یروشلم میں آیا تھا ...	•	•	۲-۴۱ سے ۵۲	•

حصہ دویم خداوند کے کام کا شروع ھوتا ہے *

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۳	یوحنا باپتسما کے کام کا شروع	۳-۱ سے ۱۲	۱-۱ سے ۸	۳-۱ سے ۱۸	•
۱۴	خداوند یسوع نے باپتسما لیا	۳-۱۳ سے ۱۷	۱-۹ سے ۱۱	۳-۲۱ سے ۲۳	•
۱۵	یسوع کي آزمایش شیطان سے ھوئي	۴-۱ سے ۱۱	۱-۱۲ و ۱۳	۴-۱ سے ۱۳	•
۱۶	یوحنا کي گواھي یسوع پر	•	•	•	۱-۱۵ سے ۳۴
۱۷	یوحنا کے دو شاگرد مسیح کے پیرو ھو گئے-اور اندریاس پطرس کو لایا	•	•	•	۱-۳۵ سے ۴۲
۱۸	یسوع جلیل میں گیا-فیلبوس شاگرد ھوا اور نتھانیئل کو لایا	•	•	•	۱-۴۳ سے ۵۱
۱۹	قانا میں کسیکي شادي-اور وھاں سے مسیح کفرناحوم میں گیا	•	•	•	۲-۱ سے ۱۲

حصہ سیوم پہلي عید فسح سے دوسري تک عرصہ ایک سال کا *

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	یوحنا
۲۰	خداوند ھیکل میں آیا	•	•	•	۲-۱۳ سے ۲۵
۲۱	نیقودیمس رات کو ملنے آیا	•	•	•	۳-۱ سے ۲۱
۲۲	مسیح یھودیہ میں چلا گیا اور شاگرد گئے-اور یوحنا اور گواھیاں دیتا ہے	•	•	•	۳-۲۲ سے ۳۶
۲۳	یوحنا قید ھوگیا-یسوع جلیل میں چلا گیا	۴-۱۲	۱-۱۴	۴-۱۴	۴-۱ سے ۳
۲۴	جاتے وقت یعقوب کے کنوئیں پر سامریوں سے ملا ...	•	•	•	۴-۴ سے ۴۲
۲۵	جلیل میں آکے علانیہ وعظ کیا	۴-۱۷	۱-۱۴ و ۱۵	۴-۱۴ و ۱۵	۴-۴۳ سے ۴۵

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۲۶	پھر قانا میں آیا-اورایک امیرزادہ کو چنگا کیا ...	۰	۰	۰	۴-۴۶ سے ۵۴
۲۷	پھر ناصرہ میں آیا اور وھاں نامقبول ھوا-تب کفرناحم میں گیا اور سبت کو وعظ کیا	۴-۱۳ سے ۱۶	۰	۴-۱۶ سے ۳۱	۰
۲۸	مچھلیاں بکثرت پکڑوائیں-اور شاگرد کئے	۴-۱۸ سے ۲۲	۱-۱۶ سے ۲۰	۵-۱ سے ۱۱	۰
۲۹	عبادتخانہ میں جاکے ایک کو بد روح سے چھوڑایا	۰	۱-۲۱ سے ۲۸	۴-۳۱ سے ۳۷	۰
۳۰	پطرس کي ساس کو صحت بخشي بخار سے... ...	۸-۱۴ سے ۱۷	۱-۲۹ سے ۳۴	۴-۳۸ سے ۴۱	۰
۳۱	پھر شاگردوں کے ساتھ جلیل میں دورہ کیا	۴-۲۳ سے ۲۵	۱-۳۵ و ۳۹	۴-۴۲ سے ۴۴	۰
۳۲	ایک کوڑھي کو چنگا کیا-اور ویرانہ میں چلا گیا ...	۸-۲ سے ۴	۱-۴۰ سے ۴۵	۵-۱۲ سے ۱۶	۰
۳۳	پھر کفرناحوم میں آیا اور بڑي بھیڑ لگي-ایک مفلوج کو صحت بخشي	۹-۲ سے ۸	۲-۱ سے ۱۲	۵-۱۷ سے ۲۶	۰
۳۴	متي خراجگیر کو بُلایا	۹-۹	۲-۱۳ و ۱۴	۵-۲۷ و ۲۸	۰
	حصہ چھارم عید دوم سے عید سیوم تک عرصہ ایک سال کا *				
۳۵	بیتحسدا حوض پر ایک بیمار کو چنگا کیا ...	۰	۰	۰	۵-۱ سے ۴۷
۳۶	پھر جلیل کي راہ پر بھوکھ میں شاگردوں نے بالیں توڑکے کھائیں	۱۲-۱ سے ۸	۲-۲۳ سے ۲۸	۶-۱ سے ۵	۰
۳۷	جلیل میں کسي کا سوکھا ھاتھ چنگا کر دیا	۱۲-۹ سے ۱۴	۳-۱ سے ۶	۶-۶ سے ۱۱	۰
۳۸	پھر بڑي بھیڑ جمع ھو گئي	۱۲-۱۵ سے ۲۱	۳-۷ سے ۱۲	۰	۰
۳۹	کوہ جلیل پر وعظ کیا-اور بارہ کو چنا	۱۰-۲ سے ۴	۳-۱۳ سے ۱۹	۶-۱۲ سے ۱۹	۰
۴۰	پھاڑي نصیحت	۵-۱ سے ۴۸	۰	۶-۲۰ سے ۴۹	۰
۴۱	جلیل میں صوبہدار کے چھوکرے کو چنگا کیا ..	۸-۵ سے ۱۳	۰	۷-۱ سے ۱۰	۰
۴۲	نائین شھر میں ایک مُردہ جنازہ میں جاتا ھوا زندہ کیا	۰	۰	۷-۱۱ سے ۱۷	۰
۴۳	یوحنا نے قیدخانہ میں سے شاگرد بھیجے	۱۱-۲ سے ۱۹	۰	۷-۱۸ سے ۳۵	۰
۴۴	کورزین-بیتصیدا-کفرناحوم پر افسوس کیا ..	۱۱-۲۰ سے ۳۰	۰	۰	۰
۴۵	کفرناحوم میں ایک عورت نے عطر ملا	۰	۰	۷-۳۶ سے ۵۰	۰
۴۶	بارہ کے ساتھ دوبارہ دورہ کیا	۰	۰	۸-۱ سے ۳	۰
۴۷	جلیل میں جب ایک شخص کو چنگا کیا تو یہود نے اُسکي قدرت کو شیطاني قوت کہا	۱۲-۲۲ سے ۳۷	۳-۱۹ سے ۳۰	۱۱-۱۴ و ۱۵	۰
۴۸	نشان مانگا	۱۲-۳۸ سے ۴۵	۰	۱۱-۱۹ سے ۳۶	۰
۴۹	جب خدمتکے کام میں سرگرمي سے مصروف تھاماںاور بھائي آئے	۱۲-۴۶ سے ۵۰	۳-۳۰ سے ۳۵	۸-۱۹ سے ۲۱	۰
۵۰	فریسیوں کي ریاکاري پر افسوس کیا	۰	۰	۱۱-۳۷ سے ۵۴	۰
۵۱	ریاکاري-دُنیاداري اور غفلت کي بابت نصیحت دي	۰	۰	۱۲-۱ سے ۵۹	۰
۵۲	جلیلیوں کے خون کي بابت اور بےپھل انجیر کي مثال	۰	۰	۱۳-۱ سے ۹	۰
۵۳	کشتي پر بیٹھکے نصیحت کي-اور بیج کي مثال..	۱۳-۱ سے ۲۳	۴-۱ سے ۲۵	۸-۴ سے ۱۸	۰
۵۴	تمثیلات	۱۳-۲۴ سے ۵۳	۴-۲۶ سے ۳۴	۰	۰

(۱۳۶) [دوسرا باب]

(۱۳۷) [دوسرا باب]

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	یوحنا
٥٥	طوفان کو حکم سے تھام دیا	٨-١٨ سے ٢٧	٤-٣٥ سے ٤١	٨-٢٢ سے ٢٥ و ٩-٥٧ سے ٦٢	•
٥٦	گدارا میں دو دیوانے ملے	٨-٢٨-٩-١	٥-١ سے ٢١	٨-٢٦ سے ٤٠	•
٥٧	لیوي کے گھر میں بڑي ضیافت ھوئي	٩-١٠ سے ١٣	٢-١٥ سے ١٧	٥-٢٦ سے ٣٢	•
٥٨	روزہ کي بابت سوال ھوا	٩-١٤ سے ١٧	٢-١٨ سے ٢٢	٥-٣٣ سے ٣٩	•
٥٩	یایرس کي مُردہ بیٹي کو جلا دیا-ایک عورت نے اُسکا کپڑا چھوا اور جریان سے صحت پائي	٩-١٨ سے ٢٦	٥-٢٢ سے ٤٣	٨-٤١ سے ٥٦	•
٦٠	کفرناحوم میں دو اندھوں اور ایک گونگے نے صحت پائي	٩-٢٧ سے ٣٤	•	•	•
٦١	پھر وطن میں آکے تعلیم دي	١٣-٥٤ سے ٥٨	٦-١ سے ٦	•	•
٦٢	اب بارہ کو باھر منادي کرنے کے لئے بھیجا قدرت کے ساتھ	٩-٣٥، ١١-١	٦-٦ سے ١٣	٩-١ سے ٦	•
٦٣	ھیرودیس گمان کرتا ہے کہ یوحنا جي اُٹھا جسے کچھ عرصہ ھوا کہ اُسنے قتل کیا تھا	١٤-١ سے ١٢	٦-١٤ سے ٢٩	٩-٧ سے ٩	•
٦٤	دوبارہ منڈي سے واپس آئے-اور پانچ ھزار کو پانچ روٹیوں سے سیر کیا	١٤-١٣ سے ٢١	٦-٣٠ سے ٤٤	٩-١٠ سے ١٧	٦-١ سے ١٤
٦٥	وہ پاني پر چلتا تھا-وغیرہ...	١٤-٢٢ سے ٣٦	٦-٤٥ سے ٥٦	•	٦-١٥ سے ٢١
٦٦	بعض کچے شاگرد ساتھ سے ھٹ گئے-پطرس نے خوب اِقرار کیا	•	•	•	٦-٢٢ سے ٧١ ٧-١

حصہ پنجم عید سیوم سے عید جہارم کے ٦ یوم پہلے تک عرصہ ایک ھفتہ کم سال کا ہے *

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	یوحنا
٦٧	کفرناحوم میں روایت ٹال دینے کا اعتراض ھوا ...	١٥-١ سے ٢٠	٧-١ سے ٢٣	•	•
٦٨	صور و صیدا کي طرف آیا-اور وھاں ایک بڑے اِیمان کي عورت ملي	١٥-٢١ سے ٢٨	٧-٢٤ سے ٣٠	•	•
٦٩	بھتوں کو صحت بخشي-اور چار ھزار کو کھلایا ...	١٥-٢٩ سے ٣٨	٧-٣١ و ٨-٩	•	•
٧٠	دلمنوتا میں آیا-اور یھود نے پھر نشان مانگا ...	١٥-٣٩ و ١٦-١ سے ٤	٨-١٠ سے ١٢	•	•
٧١	پھر دریا پار آیا-اور خمیر کا ذکر ھوا	١٦-٤ سے ١٢	٨-١٣ سے ٢١	•	•
٧٢	بیت‌صیدا میں اندھے کو بینا کیا	•	٨-٢٢ سے ٢٦	•	•
٧٣	قیصریۂفیلپي کے اطراف میں آکے شاگردوں کے ایمان کا اِظھار لیا	١٦-١٣ سے ٢٠	٨-٢٧ سے ٣٠	٩-١٨ سے ٢١	•
٧٤	اپنے مرنے اور جي اُٹھنے اور سب مصایب کي پہلي بار غیب سے خبر دي	١٦-٢١ سے ٢٨	٨-٣١ سے ٣٨ ٩-١	٩-٢٢ سے ٢٧	•
٧٥	پھر پہاڑ پر اُسکي صورت نوراني ھو گئي	١٧-١ سے ١٣	٩-٢ سے ١٣	٩-٢٨ سے ٣٦	•
٧٦	جسے شاگرد چنگا نہ کر سکے اُسنے اُسے بھي چنگا کیا...	١٧-١٤ سے ٢١	٩-١٤ سے ٢٩	٩-٣٧ سے ٤٣	•
٧٧	اب پھر اپنے مرنے اور پھر جي اُٹھنے کي دوبارہ غیبي خبر دي	١٧-٢٢ و ٢٣	٩-٣٠ سے ٣٢	٩-٤٣ سے ٤٥	•
٧٨	مچھلي کے مُنھ سے سکہ نکلوایا	١٧-٢٤ سے ٢٧	٩-٣٣	•	•

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۷۹	شاگرد کہتے ہیں کہ ہم میں کون بڑا ہے ...	۱۸-۱ سے ۳۵	۹-۳۳ سے ۵۰	۹-۴۶ سے ۵۰	•
۸۰	اب مقام سامریہ سے ۷۰ شخص اور منادي کو بهيجے...	•	•	۱۰-۱ سے ۱۶	•
۸۱	آپ يروشلم کي طرف عيد خيمہ پر چلا-سامريوں نے ايک بستي ميں رهنے نہ ديا	•	•	۹-۵۱ سے ۵۶	۷-۲ سے ۱۰
۸۲	سامريہ ميں اُسنے ۱۰ کوڑهي پاک کر دئے	•	•	۱۷-۱۱ سے ۱۹	•
۸۳	عيد خيمہ پر يروشلم ميں آگيا-تيسري فسح کے ۶ ماہ بعد	•	•	•	۷-۱۱ سے ۵۳ ۸-۱
۸۴	يهودي ايک زناکار عورت کو پکڑکے سامهنے لائے ...	•	•	•	۸-۲ سے ۱۱
۸۵	يسوع نے ملامت کي-وہ سنگسار کرنا چاهتے تهے ...	•	•	•	۸-۱۲ سے ۵۹
۸۶	اب فقيہہ نے سوال کيا-نيک سامري کي مثال ...	•	•	۱۰-۲۵ سے ۳۷	•
۸۷	پهر مريم اور مارتها کے گهر جا ٹهرا بيت‌عنيا ميں ...	•	•	۱۰-۳۸ سے ۴۲	•
۸۸	دعا کرنا پهر سکهلايا-نواحي يروشلم ميں	•	•	۱۱-۱ سے ۳	•
۸۹	اب وہ ۷۰ واپس لوٹ کے آئے	•	•	۱۰-۱۷ سے ۲۴	•
۹۰	سبت کے دن يروشلم ميں آکے اندهے کو بينا کيا جسپر اعتراض يهود سے هوا-پهر وہ چلا گيا	•	•	•	۹-۱ سے ۴۱ ۱۰-۱ سے ۲۱
۹۱	يسوع پهر تين ماہ بعد عيد تجديد کے لئے يروشلم ميں آيا-پهر يردن پارچلا گيا...	•	•	•	۱۰-۲۲ سے ۴۲
۹۲	لعاذر کي بيماري کي خبر پائي-اور جب وہ مر گيا تو وہ آيا اور اُسے زندہ کيا	•	•	•	۱۱-۱ سے ۴۶
۹۳	پهر وہ شهر افرايم کي طرف چلا گيا-اور يهود اُسکے قتل کے فکر ميں هوئے	•	•	•	۱۱-۴۷ سے ۵۴
۹۴	سبت کے دن ايک ناتوان عورت کو صحت بخشي عبادت‌خانہ ميں	۱۹-۱ و ۲	۱۰-۱	۱۳-۱۰ سے ۲۱	•
۹۵	اب وہ پيريا سے هوکے يروشلم کي طرف آتا ہے ...	•	•	۱۳-۲۲ سے ۳۵	•
۹۶	ايک فريسي کے گهر ميں ضيافت کهائي اور مهمانوں کو تعليم دي	•	•	۱۴-۱ سے ۲۴	•
۹۷	شاگردوں کے فرايض کا علانيہ بيان کيا	•	•	۱۴-۲۵ سے ۳۵	•
۹۸	اُسکے پاس گُنهگار لوگ جمع هو گئے-فريسي کُڑکُڑائے-گمشدہ بهيڑ و درهم و مصرف فرزند کا ذکر... ...	•	•	۱۵-۱ سے ۳۲	•
۹۹	بے ايمان خانساماں کا ذکر..	•	•	۱۶-۱ سے ۱۳	•
۱۰۰	فريسيوں کو ملامت کرتا ہے-دولتمند اور لعاذر کا ذکر	•	•	۱۶-۱۴ سے ۳۱	•
۱۰۱	برداشت ايمان فروتني کے بارہ ميں نصيحتيں ...	•	•	۱۷-۱ سے ۱۰	•
۱۰۲	اِلٰهي بادشاهي آنے کي بابت-اور فريسيوں کے سوال کا جواب	•	•	۱۷-۲۰ سے ۳۷	•
۱۰۳	نالشي بيوہ-اور فريسي و خراجگير کي دعا کي بابت	•	•	۱۸-۱ سے ۱۴	•

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۱۰۴	طلاق کے احکام	۱۹-۳ سے ۱۲	۱۰-۲ سے ۱۲	•	•
۱۰۵	اطفال کو منظور فرمایا اور برکت دي ...	۱۹-۱۳ سے ۱۵	۱۰-۱۳ سے ۱۶	۱۸-۱۵ سے ۱۷	•
۱۰۶	دولتمند جو اُسکے پیچھے نہ چلا-انگورستان کے مزدوروں کي مثال	۱۹-۱۶ سے ۳۰ و ۲۰-۱ سے ۱۶	۱۰-۱۷ سے ۳۱	۱۸-۱۸ سے ۳۰	•
۱۰۷	اب یروشلم کو چلا راہ میں تیسري بار اپني موت وغیرہ کي خبر دي	۲۰-۱۷ سے ۱۹	۱۰-۳۲ سے ۳۴	۱۸-۳۱ سے ۳۴	•
۱۰۸	یعقوب اور یوحنا کي عرض مدارج عُلیا کے لئے ...	۲۰-۲۰ سے ۲۸	۱۰-۳۵ سے ۴۵	•	•
۱۰۹	یریحو کے آس پاس دو اندھوں کو چنگا کیا ...	۲۰-۲۹ سے ۳۴	۱۰-۴۶ سے ۵۲	۱۸-۳۵ و ۱۹-۱	•
۱۱۰	یریحو شہر میں زکي کے گھر میں اُترنا	•	•	۱۹-۲ سے ۱۰	•
۱۱۱	دس خادموں کا بیان جنھیں دس منا دئے گئے تھے ...	•	•	۱۹-۱۱ سے ۲۸	•
۱۱۲	اب عید سے ۶ یوم پہلے بیت عنیا میں آ گیا-اور بعض اہل عید بھي وہاں اُسکے پاس آپہونچے	•	•	•	۱۱-۵۵ سے ۵۷ و ۱۲-۱ سے ۱۱
	حصہ ششم آخري عید چہارم کے آخري هفتہ کا عرصہ ہے *				
۱۱۳	*اِتوار—کے روز وہ عظیم ہیکل میں آیا-اور شام کو بیت عنیا میں گیا	۲۱-۱ سے ۱۱ و ۲۱-۱۴ سے ۱۷	۱۱-۱ سے ۱۱	۱۹-۲۹ سے ۴۴	۱۲-۱۲ سے ۱۹

*یہاں هر یوم زوال سے دوپہر تک محسوب هي *

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۱۱۴	پیر—کو پھر ہیکل میں آیا-اور طہارتِ ہیکل کي اور راہ میں اِنجیر پر لعنت کي	۲۱-۱۲ سے ۱۹	۱۱-۱۲ سے ۱۹	۱۹-۴۵ و ۴۶	•
۱۱۵	منگل—پھر ہیکل میں آیا راہ میں سوکھے اِنجیر کا ذکر ہوا	۲۱-۲۰ سے ۲۲	۱۱-۲۰ سے ۲۶	•	•
۱۱۶	اِختیار کي بابت سوال-باغبانوں اور دو لڑکوں کي تمثیل	۲۱-۲۳ سے ۲۶	۱۱-۲۷ سے ۳۳ و ۱۲-۱ سے ۱۲	۲۰-۱ سے ۱۹ و ۱۲-۳۷ و ۳۸	•
۱۱۷	شادي کے کھانے کي تمثیل	۲۲-۱ سے ۱۴	•	•	•
۱۱۸	فریسي و ہیرودي دغابازي سے بابت جزیہ کے سوال کرتے هیں	۲۲-۱۵ سے ۲۲	۱۲-۱۳ سے ۱۷	۲۰-۲۰ سے ۲۶	•
۱۱۹	صدوقیوں کا سوال قیامت کي بابت	۲۲-۲۳ سے ۳۳	۱۲-۱۸ سے ۲۷	۲۰-۲۷ سے ۴۰	•
۱۲۰	ایک شریعت دان نے بڑا حکم دریافت کیا ..	۲۲-۳۴ سے ۴۰	۱۲-۲۸ سے ۳۴	•	•
۱۲۱	خداوند اُن سے پوچھتا ہے کہ مسیح کسکا بیٹا ہوگا ..	۲۲-۴۱ سے ۴۶	۱۲-۳۵ سے ۳۷	۲۰-۴۱ سے ۴۴	•
۱۲۲	فقیہہ فریسیوں پر افسوس اور یروشلم پر نوحہ کرتا ہے	۲۳-۱ سے ۳۹	۱۲-۳۸ سے ۴۰	۲۰-۴۵ سے ۴۷	•
۱۲۳	ایک بیوہ کے چھدام کا ذکر ہوتا ہے	•	۱۲-۴۱ سے ۴۴	۲۱-۱ سے ۴	•
۱۲۴	بعض یوناني مسیح کو دیکھنے آئے	•	•	•	۱۲-۲۰ سے ۵۰
۱۲۵	وہ بیت عنیا کو چلا راہ میں خبر دي کہ یروشلم شہر اور قوم یہود برباد ہوگا	۲۴-۱ سے ۴۲	۱۳-۱ سے ۳۷	۲۱-۵ سے ۳۶	•
۱۲۶	اپنے آنے کا ذکر-دس کنواریوں-اور توڑوں کي تمثیل سنائي	۲۴-۴۳ سے ۵۱ و ۲۵-۱ سے ۴۶	•	•	•

شمار	مضمون	متی	مرقس	لوقا	یوحنا
۱۲۷	بدھ—یہودی قتل کا منصوبہ کرتے-مسیح بیت‌عنیا میں کھانا کھاتا-مریم عطر ملتی..	۲۶-۱ سے ۱۶	۱۴-۱ سے ۱۱	۲۲-۱ سے ۶	۱۲-۲ سے ۸
۱۲۸	جمعرات—دو شاگرد طیاری فسح کے لئے شہر میں بھیجے-آپ تیسرے پہر یروشلم میں آیا .. .	۲۶-۱۷ سے ۱۹	۱۴-۱۲ سے ۱۶	۲۲-۷ سے ۱۳	•
۱۲۹	جمعہ—فسح کھایا-کون بڑا ہے اُسکا ذکر ہوا ..	۲۶-۲۰	۱۴-۱۷	۲۲-۱۴ سے ۱۸ ۲۴-۳۰	•
۱۳۰	شاگردوں کے پاؤں دھوئے	•	•	•	۱۳-۱ سے ۲۰
۱۳۱	اپنی گرفتاری کی خبر دی-اور غدار کا نشان دیا-اور یہودہ اِسوقت سے الگ ہو گیا	۲۶-۲۱ سے ۲۵	۱۴-۱۸ سے ۲۱	۲۲-۲۱ سے ۲۳	۱۳-۲۱ سے ۳۵
۱۳۲	پطرس اور سب کے چھوڑ بھاگنے کی خبر دی .	۲۶-۳۱ سے ۳۵	۱۴-۲۷ سے ۳۱	۲۲-۳۱ سے ۳۸	۱۳-۳۶ سے ۳۸
۱۳۳	عشاءربانی کا دستور مقرر فرمایا- ۱ قرنتی ۱۱-۲۳ سے ۲۵	۲۶-۲۶ سے ۲۹	۱۴-۲۲ سے ۲۵	۲۲-۱۹ و ۲۰	•
۱۳۴	وہ کلام جو بوقت رخصت شاگردوں سے کیا-اور ہم سب کے لئے خدا سے دعا کی	•	•	•	۱۴-۱ سے ۱۷ باب ۲۶ تک
۱۳۵	گتسمنی باغ میں جان‌کنی ہوئی .. .	۲۶-۳۰ و ۳۶ سے ۴۶	۱۴-۲۶ و ۳۲ سے ۴۲	۲۲-۳۹ سے ۴۹	۱۸-۱
۱۳۶	وہ گرفتار کرایا گیا..	۲۶-۴۷ سے ۵۶	۱۴-۴۳ سے ۵۲	۲۲-۴۷ سے ۵۳	۱۸-۲ سے ۱۲
۱۳۷	وہ سردار کاہن کے سامھنے حاضرکیا گیا-اور پطرس‌نے تین بار اِنکار کیا	۲۶-۶۹ سے ۷۵	۱۴-۶۶ سے ۷۲	۲۲-۵۴ سے ۶۲	۱۸-۱۳ سے ۱۸ اور ۲۵ سے ۲۷
۱۳۸	صبح کو سانیدرم کے سامھنے پیش ہوا-اُسپر فتوی دیا گیا اور ہنسی کی گئی	۲۶-۵۹ سے ۶۸	۱۴-۵۵ سے ۶۵	۲۲-۶۳ سے ۷۱	۱۸-۱۹ سے ۲۴
۱۳۹	پلاطوس کے حضور میں لےگئے اجراء فتوی کے لئے ..	۲۷-۱ اور ۲ و ۱۱ و ۱۴	۱۵-۱ سے ۵	۲۳-۱ سے ۵	۱۸-۲۸ سے ۳۸
۱۴۰	وہ اُسے بیگناہ سمجھتا ہے-اور ہیرودیس کے پاس بھیجا. یہ ہیرودیس واپس کرتا ہے	•	•	۲۳-۶ سے ۱۲	
۱۴۱	پیلاطوس نے اپنی تمیز کے خلاف کوڑے لگوائے-اور صلیب کا حکم دیا	۲۷-۱۵ سے ۳۰	۱۵-۶ سے ۱۹	۲۳-۱۳ سے ۲۵	۱۸-۳۹ و ۴۰ ۱۹-۱ سے ۱۶
۱۴۲	یہودا غدار پچھتاکے پھانسی لیتا اور خودکش ہوتا ہے اعمال ۱-۱۸ و ۱۹	۲۷-۳ سے ۱۰	•	•	•
۱۴۳	وہ صلیب دینے کو لیچلے	۲۷-۳۱ سے ۳۴	۱۵-۲۰ سے ۲۳	۲۳-۲۶ سے ۳۳	۱۹-۱۶ و ۱۷
۱۴۴	وہ صلیب پر لٹکایا گیا	۲۷-۳۵ سے ۴۴	۱۵-۲۴ سے ۳۲	۲۳-۳۳ سے ۴۳	۱۹-۱۸ سے ۲۷
۱۴۵	وہ مر گیا-کچھ نشان ظاہر ہوئے-صوبہ‌دار نے گواھی‌دی	۲۷-۴۵ سے ۵۶	۱۵-۳۳ سے ۴۱	۲۳-۴۴ سے ۴۹	۱۹-۲۸ سے ۳۰
۱۴۶	لاش اُتاری گئی کفن دفن ہوا	۲۷-۵۷ سے ۶۱	۱۵-۴۲ سے ۴۷	۲۳-۵۰ سے ۵۶	۱۹-۳۱ سے ۴۲
۱۴۷	ہفتہ—قبر پر پہرہ لگایا گیا	۲۷-۶۲ سے ۶۶	•	•	•

[گرانٹ الصحائف]
(۱۳۳)
[دوسرا باب]
[گرانٹ الصحائف]
(۱۳۵)
[دوسرا باب]

حصہ ہفتم جي اُٹھنا بار بار ظاہر ہونا اور ۴۰ یوم کے بعد شاگردوں کے سامھنے آسمان پر چڑھ جانا ٥

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۱۴۸	جي أٹھنے کا اِتوار-علی الصباح مُردوں میں سے جي اُٹھا	۲۸-۲ و ۴	۱۶-۱	•	•
۱۴۹	عورتیں قبر پر آئیں-مریم مگدلینی پھر آئي ...	۲۸-۱	۱۶-۲ سے ۴	۲۴-۱ سے ۳	۲۰-۱ و ۲
۱۵۰	فرشتے قبر پر آئے	۲۸-۵ سے ۷	۱۶-۵ سے ۷	۲۴-۴ سے ۸	•
۱۵۱	عورتیں پھر شہر کو گئیں خداوند اُنھیں راہ میں دکھلائي دیا	۲۸-۸ سے ۱۰	۱۶-۸	۲۴-۹ سے ۱۱	•
۱۵۲	پطرس اور یوحنا قبر کي طرف دوڑے	•	•	۲۴-۱۲	۲۰-۳ سے ۱۰
۱۵۳	خداوند مریم مگدلینی کو قبر کے پاس نظر آیا ...	•	۱۶-۹ سے ۱۱	•	۲۰-۱۱ سے ۱۸
۱۵۴	پہرہ والوں کي کیفیت کا ذکر جب وہ شہر میں چلے آئے	۲۸-۱۱ سے ۱۵	•	•	•
۱۵۵	خداوند پطرس کو نظر آیا-۱ قرنتي ۱۵-۵ دو شاگردوں کے بعد...	•	۱۶-۱۲ و ۱۳	۲۴-۱۳ سے ۳۵	•
۱۵۶	شام کو وہ سب کو نظر آیا جبکہ تھوما حاضر نہ تھا...	•	۱۶-۱۴	۲۴-۳۶ سے ۴۹	۲۰-۱۹ سے ۲۳
۱۵۷	دوسرے اِتوار کي شام کو وہ پھر آکے ملا جبکہ تھوما بھي حاضر تھا	•	•	•	۲۰-۲۴ سے ۲۹
۱۵۸	پھر رسول جلیل کي طرف گئے-اور خداوند دریائے طبریاس پر نو شخصوں سے ملا	۲۸-۱۶	•	•	۲۱-۱ سے ۲۴

شمار	مضمون	متي	مرقس	لوقا	يوحنا
۱۵۹	پھر وہ جلیل کے ایک پہاڑ پر پانچ سو شاگردوں کي ایک جماعت کو ملا (۱ قرنتي ۱۵-۶)	۲۸-۱۶ سے ۲۰	۱۶-۱۵ سے ۱۸	•	•
۱۶۰	یعقوب کو اور اُسکے بعد سب رسولوں کو ملا یروشلم میں (اعمال ۱-۳ سے ۸ و ۱ قرنتي ۱۵-۷)	•	•	•	•
۱۶۱	پھر کوہ زیتون پر شاگردوں سے ملا-اور رخصت ہوکے اُنکے دیکھتے ہوئے آسمان پر چڑھ گیا	•	۱۶-۱۹ و ۲۰	۲۴-۵۰ سے ۵۳	•

(۵) كتاب اعمال *

يهہ كتاب بهي مقدس لوقا نے لكهي ہے اور سب احوال جو اِس ميں مُندرج هيں أسنے تحقيق كركے يا خود ديكهنيوالا هوكے لكهے هيں اور خدا تعالیٰ كي روح نے جو أس ميں تهي اِس كتاب كو أس سے لكهوايا ہے اِس لئے سب متقدمين اور متاخرين مسيحيوں نے أسكو كلام الله جانا ہے—في الحقيقت يهہ كتاب أسكي اِنجيل شريف كا دوسرا حصه ہے پهلے حصه ميں جو اِنجيل ہے أس نے مسيح خداوند كا بيان صعود تک دكهلايا اور اِس دوسرے حصه ميں صعود مسيح سے روم ميں پولوس كے قيد هونے تک كا بيان كرتا ہے اور پولوس رسول سنه ٦٥ كے درميان روم ميں گيا تها *

يهہ كتاب مسيحي كليسيا كے اول زمانه كي تواريخ ہے اور تخميناً ۳۲ برس تک كے واقعات اِس ميں مُندرج هيں اور يهہ دكهلايا گيا ہے كه مسيح كا دين بعد عروج شريف كے جبكه نهايت كمزور تها اور سخت دشمني أسكے ساتهہ يهودي اور بُت‌پرست لوگ كرتے تهے اور چاهتے تهے كه يهہ دين دُنيا ميں جاري هونے نه پائے توبهي وہ مسيح كي پيشينگوئيوں كے موافق اور أسي خداوند كي اِلهي قوت اور تاثيروں سے پهيل گيا اور كياهي عجيب طور سے پهيلا اور دُنيا ميں قايم هو گيا—مسيحي كليسيا كي تواريخ اِس كتاب ميں تمام تو نهيں هوگئي كيونكه تواريخ كليسيا أس وقت تمام هوگي جب دُنيا تمام هوگي چنانچه اِس تواريخ كے بعد آج تک معتبر بُزرگ عيسائي كليسياكي تواريخات لكهتے چلے آتے هيں اور أردو ميں بهي سوله سو برس تک كي تواريخ چهپ چكي ہے ليكن ضرور تها كه بُنيادي زمانه كي تواريخ كسيقدر زمانه كي همارے پاس كلام الله ميں هوتي كه اِنجيل جليل كے ساتهہ دُنيا كي

حدوں تک جاتي سو اِلهي اِنتظام نے ايسا هي كر دكهلايا كه لوقا سے يهہ كتاب اِلهامي لكهوائي اور خدا كي جماعت ميں وہ كلام اِلهامي ثابت هوكے كلام الله ميں شامل هوئي اِس كتاب كے پڑهنے سے هميں ايسے ايسے فوايد حاصل هوتے هيں *

(۱) كه دين عيسائي ضرور خدا سے ہے كيونكه خدا سے ظاهر هوا اور خدا هي كي قدرت سے پهيل گيا اور بڑهتے بڑهتے هم تک پهونچا (۲) رسولوں نے خدا سے هدايت پاكے كيونكر دين كي خدمت كي اور كيونكر اپني زندگي بسر كي (۳) اور كه وہ جو شروع ميں عيسائي هوئے جنهوں نے سرچشمه سے صاف آبحيات نوش كيا وہ كيسے لوگ هو گئے تهے اور كيونكر أنكے ديني و دُنياوي اِنتظام هوئے تهے (۴) اور يهہ كه خدا نے جو عهد عتيق ميں بركتيں بخشنے كا وعده كيا تها وہ بركتيں كيونكر يسوع مسيح سے نكليں اور هم غيرقوموں تک پهونچيں—پس هم مسيحي دين كي بُنيادي تواريخ ۳۲ سال كي اِس اِلهامي كتاب اعمال ميں ديكهتے هيں اور ۱۸۸۷ برس كي غير اِلهامي تواريخ معتبر مسيحيوں كي كتابوں ميں پڑهتے هيں پهر مسيحي جماعت كي طرف نظر كرتے هيں كه اهل دُنيا كي سخت مخالفت كي آگ ميں وہ جماعت جل نهيں جاتي بلكه ساري دُنيا كو دبائے چلي جاتي ہے تب هم يقين سے كهتے هيں كه يهہ خدا كا هاتهہ ہے أسكا مقابله كرنا آپكو هلاک كرنا ہے اِسكے سامهنے سرنگوں هونا حيات ابدي اور سعادت دارين حاصل كرنا ہے كتاب اعمال ميں ۲۸ باب اور ٦ مضمون خاص هيں *

(۱) ۱ باب—جب مسيح آسمان پر چلا گيا تو أسكے شاگردوں كي دس روز تک كيا كيفيت رهي *

(۲) ۲سے۷ باب—مسيح نے آسمان پر جاكے دس روز بعد كيسي

عجیب برکتیں علانیہ اپنے شاگردوں پر کہ ۱۲۰ شخص تھے نازل کیں—اور وہ جو ذلیل ہوکے موا تہا کیسا جلیل ثابت ہوا—یہی پہلی منادي ہے جو دُنیا میں سب لوگوں کے لئے خدا کي روح سے ہوئي جسکي گونج ابتک دُنیا میں گونج رهي ہے *

(۳) ۸ سے ۱۲ باب—بےایمان آدمیوں نے اِن مبارک لوگونکو کیسا ستایا اور یہہ کیونکر دُکھہ پاکے یروشلم سے نکلے اور اُن برکتوں کو لیکر اِدھر اُدھر پھیل گئے اور کیونکر خدا نے اُنکے وسیلہ سے هم ناپاک غیرقوموں کو ایمان سے پاک کر دیا *

(۴) ۱۳ سے ۱۵ باب—پولوس اور برنباس کي اُن کوششوں کا ذکر جو اُنکے جدا ہونے سے پہلے وقوع میں آئیں *

(۵) ۱۶ سے ۲۰ باب— غیر اقوام میں پولوس کي منادي کا اور چند جماعتوں کے پیدا ہونے کا ذکر ہے *

(۶) ۲۱ سے ۲۸ باب— یروشلم میں پولوس کا جانا اور وهاں قید ہوکے روم میں آنے تک کا بیان *

نقشہ تعلق کتاب اعمال بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق وغیرہ معہ باب و ایت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق وغیرہ معہ باب و ایت
۱	۳	۱ قرنتیوں ۱۵—۳	۴	۲۵ و ۲۶	زبور ۲—۱ و ۲
۱	۵	۱ قرنتیوں ۲—۲ سے ۶			
		متی ۳—۱۱	۷	۴۲ و ۴۳	عاموس ۵—۲۵ و ۲۶
۱	۹	لوقا ۲۴—۵۱			
۱	۱۶	زبور ۴۱—۹	۷	۵۲	۲ تواریخ ۳۶—۱۶
۱	۲۰	زبور ۱۰۹—۸	۹	۳۰ و ۳۱	۱ سلاطین ۴۷—۲۱ سے ۲۳
۲	۴	مرقس ۱۶—۱۷			
۲	۱۷ و ۳۹	یوایل ۲—۲۸ و ۳۲	۱۳	۲۴	یسعیا ۵۵—۳
			۱۳	۳۵	زبور ۱۶—۱۰
۲	۲۵ و ۲۸	زبور ۱۶—۸ و ۱۱	۱۳	۴۱	یسعیا ۲۹—۱۴
			۱۳	۴۷	یسعیا ۴۹—۶
۲	۳۰	۲ سموایل ۷—۱۲ و ۱۳	۱۵	۱۶	عاموس ۹—۱۱ و ۱۲
۲	۳۴	زبور ۱۱۰—۱	۲۱	۱۱	عاموس ۹—۲۳
۳	۲۲	استثنا ۱۸—۱۵ و ۱۸	۲۸	۲۶	یسعیا ۶—۹
۴	۸	لوقا ۱۲—۱۱ و ۱۲			

(۶) پولوس رسول کا خط رومیوں کو *

پولوس رسول بنیامین کے فرقہ سے اسرائیلي آدمي تھا کلکیہ کے شہر ترسس میں پیدا ہوا اور اُسکے رومي درجہ اپنے آباء اجداد سے وراثتاً پایا تھا اُسکا اصل عبراني نام ساول ہے وہ بعد بلوغت تعلیم پانے کے لئے اپنے والدین کي طرف سے یروشلم میں بھیجا گیا تھا اور اُسنے ایک شخص گملائیل نامے مشہور یہودي عالم کي خدمت میں رهکر تعلیم پائي اور شرع الهي کے مطالب اور مقاصد اور دیني دقایق میں ماهر ہوا ایسا کہ وہ اپنے نامور اُستاد کا همتا هو گیا اور وہ یہودي شرع کا بہت متقي پرهیزگار و خداپرست تھا اور یہودیوں کے اُس ممتاز فرقہ میں تھا جنکو فریسي کہتے تھے— یہہ شخص ناداني کے تعصب شرعي کے سبب مسیحي دین کا سخت دشمن تھا اِسکا خیال یہہ تھا کہ دین عیسائي دُنیا میں ایک بدعت نکلي ہے اور توریت کے خلاف ہے اِس لئے اُسکي بیخ‌کني کرنا ثواب ہے پس اُسنے یروشلم کے مسیحي مردوں اور عورتوں کو بہت ستایا اور اُنکي خون‌ریزي میں خوش تھا اور وہ یروشلم کے کاهنوں کي طرف سے فرستادہ هوکر دمشق کو جاتا تھا کہ وهاں جا کے دیکھے کہ کون کون یہودي عیسائي هو گئے هیں تاکہ اُنہیں پکڑے اور وهاں کے یہودیوں کي مدد سے اُنہیں سزا دلائے پس جب وہ عین دُشمني اور خون‌ریزي کي راہ میں چلا جاتا تھا تو خداوند یسوع مسیح جسے ایک سال گذرا کہ آسمان پر چلا گیا تھا آسماني جلالي صورت میں دوپہر کے وقت دمشق شہر کے قریب اچانک آسمان سے آکے اُسے ملا اور اُسنے اُسکے دل کو اپني اِلهي قدرت سے ایسا بدل دیا کہ وہ دُشمن نهایت جفاکش خادم هوگیا مسیح نے اُسے پیغمبر بنا دیا اور معجزات کرنے کي قدرت بخش دي اور اُسکا

سارا علم پاک کرکے اپني خدمت کے لئے مخصوص کر ليا اُسنے ۳۳ برس رسالت کا کام کيا اور کامياب هوا ۱۴ خط اِلهام سے اُسنے لکھے هيں اُن ميں سے يهه بهي ايک خط هے — آخرکار ۲۹ جون سنه ۶۶ کو شهر روم ميں نيرو قيصر بُت‌پرست بادشاه نے جب وه عيسائيوں کو مارتا تها اِس رسول الله کو بهي شهيد کر ديا اور اُسکا سر کُلهاڑي سے کٹوايا — اِس شخص کا مسيحي هونا اور ايسي جانفشاني سے خدمت کرنا اور پهر اپني جان ديکے اپنے خون سے دين مسيحي کي صداقت پر مُهر کرنا کچهه سرسري بات نهيں هے بلکه ثبوت مسيحيت کي ايک دليل پخته هے — روم ميں عيسائيوں کي ايک بڑي جماعت پيدا هو گئي تهي اُن رومي مُسافروں کے وسيله سے جو پنتکوست کے دن پطرس رسول کي منادي سے يروشلم ميں عيسائي هوکے اپنے وطن روم ميں آگئے تهے رسول موصوف مدت سے اُنکے ديکهنے کا مُشتاق تها آخر اپنے وهاں جانے سے پهلے سنه ۵۸ ميں اُسنے اِلهام سے اُنهيں يهه خط لکها تها جو نهايت متين اور پُرمغز خط هے اُس ميں ۱۶ باب هيں جن ميں خاص بڑے مطلب چار هيں *

(۱) ۱ باب آيت ۱۵ تک — خط کا ديباچه هے جس ميں اُصولي باتوں کا بيان هے *

(۲) ۱ باب آيت ۱۶ سے ۱۱ باب تک — خاص خاص تعليمات هيں *

(۳) ۱۲ باب سے ۱۵ باب آيت ۱۳ تک — تعليمات مذکوره کے نتايج هيں *

(۴) ۱۵ باب آيت ۱۵ سے ۱۶ باب تک — خط کا تتمه هے *

نقشه تعلق خط روميان بعهد عتيق وغيره *

باب	آيت	نام کتاب عهد عتيق معه باب و آيت	باب	آيت	نام کتاب عهد عتيق معه باب و آيت
۱	۱۷	حبقوق ۲ — ۴	۹	۳۳	يسعيا ۸ — ۱۴
۳	۲	استثنا ۶ — ۷ و ۸	۱۰	۶ و ۷	استثنا ۳۰ — ۱۲ و ۱۳
۳	۱۰	زبور ۱۴ — ۵۳	۱۰	۱۱	يسعيا ۲۸ — ۱۶
۴	۳	پيدايش ۱۵ — ۶	۱۰	۱۵	يسعيا ۵۲ — ۷
۴	۷	زبور ۳۲ — ۱ و ۲	۱۰	۱۹	استثنا ۳۲ — ۲۱
۴	۱۳ و ۱۷	پيدايش ۱۷ — ۴ و ۵	۱۰	۲۱	يسعيا ۶۵ — ۲
۵	۱۵	يسعيا ۵۳ — ۱۱	۱۱	۳	۱ سلاطين ۱۹ — ۱۰ و ۱۴
۷	۱۵	کلاتيوں ۵ — ۱۷	۱۱	۷ و ۸	يسعيا ۲۹ — ۱۰
۸	۱۵	يسعيا ۵۴ — ۵	۱۱	۹	زبور ۶۹ — ۲۳
۸	۲۱	ذکريا ۱۲ — ۱۰	۱۱	۲۶	يسعيا ۵۹ — ۲۰
۸	۳۶	زبور ۴۴ — ۲۲	۱۲	۱۹	استثنا ۳۲ — ۳۵
۹	۱۳	ملاکي ۱ — ۲ و ۳	۱۴	۶	۱ قرنتيوں ۱۰ — ۳۱
۹	۱۵	خروج ۳۳ — ۱۹	۱۵	۹	زبور ۱۸ — ۴۹
۹	۲۵	هوشيع ۲ — ۲۳	۱۵	۱۲	يسعيا ۱۱ — ۱ سے ۱۰
۹	۲۹	يسعيا ۱ — ۹	۱۶	۲۶	۲ پطرس ۱ — ۲۰

(۷) رسول کا پهلا خط قرنتيوں کو *

قرنت شهر يونان کے صوبهٔ اخيا کا پايهٔ‌تخت تها عمارتيں عاليشان لوگ دولتمند تجارت کي کثرت اور علم و هنرمندي کي فراواني کے سبب مشهور جگهه تهي لوگ البته شرير و عياش تهے جيسے اکثر بڑے شهروں کا حال هوتا هے رسول نے وهاں دو برس تک وعظ کيا اور بفضل اِلهي وهاں ايک جماعت عيسائيوں کي پيدا هو گئي (اعمال ۱۸ باب ديکهو) ليکن شهر کے بد آدميوں کي تاثير سے اور طبيعت کے پُرانے خمير کے باعث اور کسي جهوٹے مُعلم کي تعليم سے بهي بعض بيجا حرکتيں وهاں کے عيسائيوں سے سرزد هوئيں رسول وهاں سے چلا گيا تها اُسنے اُنکي بابت کچهه سنا اور

اپنے چلے جانے کے دو برس بعد سنہ ۵۷ع میں اُسنے اِلہام سے یہہ خط اُنکو لکھا اِس میں ۱۶ باب ہیں جن میں چھہ بڑے مضمون ہیں *

(۱) ۱ و ۲ باب—خط کا دیباچہ ہے جس میں بعض عقاید اور فوایدہ کا ذکر ہے *

(۲) ۳ سے ۶ باب—اُن بیجا حرکتوں سے منع کرتا ہے جو اُن میں پیدا ہو گئي تہیں *

(۳) ۷ سے ۱۰ باب—اہل قرنت کے بعض سوالات کا جواب دیتا ہے *

(۴) ۱۱ سے ۱۴ باب—یہہ بیان ہے کہ مردوں اور عورتوں کو عبادت خانہ میں کیونکر ادب سے بیٹھنا چاہئیے—اور عشاء ربانی کي حرمت کس طرح کرنا مُناسب ہے اور روحاني نعمتوں میں کیونکر ترقي چاہئیے *

(۵) ۱۵ باب—یہہ بیان ہے کہ مسیح یسوع یقیناً مُردوں میں سے جي اُٹھا ہے اور جب وہ پھر آویگا تو سب مسیحي مُردے جي اُٹھینگے *

(۶) ۱۶ باب—خط کا خاتمہ اور اُس چندہ کا ذکر ہے جو یروشلم کے قحطزدہ عیسائیوں کے لئے ہو رہا تھا *

نقشہ تعلق ۱ قرنتي بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۱۹	یسعیا ۲۹—۱۴	۱۰	۵	گنتي ۱۴—۲۹ سے ۳۲
۱	۲۰	یسعیا ۳۳—۲۵	۱۰	۶	گنتي ۱۱—۴ سے ۳۴
۱	۳۰	یرمیا ۲۳—۵ و ۶	۱۰	۷	خروج ۳۲—۶
۱	۳۱	یرمیا ۹—۲۳ و ۲۴	۱۰	۸	گنتي ۲۵—۱ سے ۹
۳	۱۱	یسعیا ۲۸—۱۶	۱۰	۹	گنتي ۲۱—۶ و ۹
۳	۱۹	ایوب ۵—۱۳	۱۰	۱۰	گنتي ۱۴—۲ سے ۲۹
۶	۲	داني ایل ۷—۲۲	۱۰	۱۰	گنتي ۱۶—۴۹
۹	۷	استثنا ۲۰—۶	۱۰	۱۸	احبار ۳—۳ ۷—۱۴
۹	۱۰	استثنا ۲۵—۴	۱۰	۲۰	استثنا ۳۲—۳۸
۱۰	۱	خروج ۱۳—۲۱	۱۵	۳	یسعیا ۵۳ باب
۱۰	۱	خروج ۱۴—۲۲	۱۵	۳	داني ایل ۹—۲۴—۲۶
۱۰	۲	زبور ۱۰۵—۳۹	۱۵	۴	زبور ۱۶—۱۰
۱۰	۳	خروج ۱۶—۱۵ و ۳۵	۱۵	۵۴	یسعیا ۲۵—۸
۱۰	۳	ناحوم ۲۰—۹	۱۵	۵۵	ہوشیع ۱۳—۱۴
۱۰	۴	خروج ۱۷—۶			

(۸) رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو *

یہہ دوسرا خط شاید پہلے خط سے ایک سال بعد لکھا ہے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے خط کي تاثیر سے وہاں کي کلیسیا کي حالت کچھہ دُرست ہوگئي تھي لیکن جہوٹہے معلم بہت ناراض ہو گئے تھے—اِس خط میں رسول اُن تائبین سے خوش ہوتا ہے اور اُنہیں تسلي دیتا ہے اور بیان کرتا ہے کہ میں خداوند مسیح کي طرف سے عہدۂ رسالت پر مامور ہوں ہدایت کرنا میرا کام ہے اور میري ہدایت سندي ہدایت ہے اِس خط میں ۱۳ باب ہیں جن میں خاص مضمون پانچ ہیں *

(۱) ۱ باب—سلام کے ساتھہ محبت آمیز دیباچہ ہے *

(۲) ۲ سے ۷ باب—یہہ فرماتا ہے کہ تائبین کے ساتھہ ملایمت سے سلوک کرنا چاہئیے—اور یہہ کہ اِنجیل شریعت سے زیادہ افضل ہے اور میں نے اِنجیل کي تسلیوں میں خاطرجمعي حاصل کرکے اپنے عہدہ کے کاموں کو وفاداري سے پورا کیا ہے *

(۳) ۸ و ۹ باب—یہودیہ کے مُفلس بہائیوں کي مدد کے لئے اُبہارتا ہے *

(۴) ۱۰ سے ۱۲ باب—فرماتا ہے کہ میں حقیقي رسول اللہ ہوں اور خداتعالی سے میري حمایت میري خدمت کے کام میں ضرور ہوئي—اور یہہ کہ میں نے کیا کیا تکلیفیں اِس جلیل خدمت میں اُٹھائي ہیں—اور یہہ بھي فرماتا ہے کہ میں نے رویا میں فردوس کو دیکھا ہے *

(۵) ۱۳ باب—خاتمہ ہے جس میں فرماتا ہے کہ اپنے دلوں کي اور چال چلن کي بہت خبرداري چاہئیے اور دُعاء خیر دیتا ہے *

نقشہ تعلق ۲ قرنتي بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۳	۳	یرمیاہ ۳۱—۳۳	۶	۱۶	احبار ۲۶—۱۲
۳	۳	حزقي ایل ۱۱—۱۹	۶	۱۶	حزقي ایل ۳۷—۲۶ و ۲۷
۳	۳	حزقي ایل ۳۶—۲۶	۶	۱۸	یرمیاہ ۳۱—۱ سے ۹
۳	۷	خروج ۳۴—۱ و ۲۸ و ۲۹ و ۳۵	۷	۱	زبور ۵۱—۷ سے ۱۰
۳	۱۵	یسعیا ۲۵—۷	۸	۱۵	خروج ۱۶—۱۸
۴	۲	یسعیا ۴۹—۸	۱۲	۷	حزقي ایل ۲۸—۲۴
۴	۱۶	خروج ۲۹—۴۵	۱۳	۵	۱ یوحنا ۳—۲۰ و ۲۱

(۹) وسول کا خط گلاتیوں کو *

گلاتیہ اشیاےکوچک کا ایک وسیع ضلع تھا وھاں وسول نے سب سے پہلے جاکے کلام اللہ سنایا اور عیسائیوں کي ایک جماعت پیدا ہوگئي دیکھو (گلاتي ۱-۵ و اعمال ۱۶-۶ و ۱۸-۲۳) کچھ عرصہ کے بعد وھاں کتھ مُلّاں بھي جا پہونچے جو شرع موسوي کے رسمي احکام کا بجا لانا عیسائیوں پر واجب بتلاتے تھے اور کلام اللہ کے بھیدوں سے ناواقف تھے اور اپنے آبائي طریقہ کے عاشق تھے پولوس کي نسبت بولتے تھے کہ وہ وسول اللہ نہیں ہے صرف ایک مناد ہے جسے یروشلم کے بُزرگوں نے منادي کے لئے بھیجا ہے اُنکي تعلیم نے اِس جماعت کے اطوار میں نقصان پیدا کر دیا تھا پس وسول مقبول نے سنہ ۵۳ع کے درمیان یہہ خط اِلہام سے اُنہیں لکھا تاکہ غلطیوں میں سے اُنہیں نکالے اور وہ حقیقي و قیمتي بات کہ نجات صرف مسیح پر ایمان لانے سے ہے نہ اعمال شرع سے اُن پر ظاھر کرے اِس خط میں ۶ باب ھیں اور خاص مضمون تین ھیں *

(۱) ۱ و ۲ باب—دیباچہ ہے—اور یہہ کہتا ہے کہ میں کسي

حواري کي طرف سے نہیں بھیجا گیا مجھے خود مسیح خداوند نے رسول کرکے بھیجا ہے اور میں وھي بات سناتا ھوں جو سب رسول سناتے ھیں اور یہہ کہ میرا حال و قال برابر ہے *

(۲) ۳ سے ۵ باب ۱۲ آیت تک—ثابت کرتا ہے کہ اِنسان صرف ایمان سے راستباز ھوتا ہے اِبراھیم ایمان سے راستباز ٹھہرا نہ شرع سے اور شریعت بھي اِسي اعتقاد پر مجبور کرتي ہے—پھر وہ بہ محبت نصیحت اور ملامت بھي کرتا ہے *

(۳) ۵ باب آیت ۱۳ سے ۶ باب تک—نصیحتیں دیتا ہے کہ جسماني ناپاک کام کیسے بُرے ھیں اور روح القدس کے مُبارک پھل مسیحي لوگوں میں کیا خوب ھیں *

نقشہ تعلق خط گلاتیان بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۳	۶	پیدایش ۱۵—۴ و ۶	۳	۱۶	پیدایش ۱۷—۷
۳	۸	پیدایش ۱۲—۳	۴	۴	داني ایل ۹—۲۱
		۱۸—۱۸	۴	۱۳	ذکریا ۱۲—۸
۳	۱۰	استثنا ۲۷—۲۶	۴	۲۳	استثنا ۳۳—۲
۳	۱۳	استثنا ۲۱—۲۳	۴	۳۰	پیدایش ۲۱—۱۰ سے ۱۲
۳	۱۶	پیدایش ۱۲—۳ سے ۷	۶	۸	امثال ۱۱—۱۸

(۱۰) وسول کا خط افسیوں کو *

افسس اشیاےکوچک میں ایک مشہور شہر تھا وھاں ارتمس دیوي کا ایسا عجیب مندر تھا جسکے سبب اُس شہر کي شہرت تھي وھاں کے لوگ سخت بُت‌پرست اور گُناھوں میں دھنسے ھوئے تھے وسول نے وھاں اِنجیل سنائي اور سنہ ۵۴ع کے قریب وھاں عیسائیوں کي ایک جماعت پیدا ھو گئي (اعمال ۱۸—۱۹ سے ۲۱)

اور وہاں کے عیسائیوں نے اچھي ترقي کي جب رسول روم کے درمیان قید تھا یعنے سنہ ۶۲ع میں تو اُسنے وہاں سے یہہ خط اُن عیسائیوں کو اِلہام سے لکھا اُس میں ۶ باب ھیں جن میں دو بڑے مضمون ھیں *

(۱) ۱ سے ۳ باب—دیباچہ—اور اللہ کي شکرگذاري جس نے گُنہگاروں کو یسوع مسیح میں مُتبنٰی ھونے کي اور ابدي نجات کي برکتیں بخشیں—اور وہ افسیوں کي بابت خدا کي حمد کرتا ہے اور زیادہ ترقي کے لئے دُعائیں دیتا ہے اور بتلاتا ہے کہ جب تم بُت‌پرست تھے کیسے خراب حال تھے اب مسیحي کفارہ کے وسیلہ سے خدا کے قریب آئے ھو اور کیا خوب حالت میں ھو پس مسیح کي پہچان اور مُحبت میں قایم رھو *

(۲) ۴ سے ۶ باب—چند ھدایتیں ھیں اول یہہ کہ تمھارا چلن آسماني دعوت کے مُناسب رھنا چاھئے دوم یہہ کہ روح‌اللہ ایک ھي ہے جو طرح طرح کي نعمتیں بخشتي ہے سیوم چند قسم کي بُرائیوں سے بچنے کي اور چند قسم کي نیکیوں پر قایم رھنے کي رغبت دیتا ہے چھارم اپنے متعلق لوگوں کے حقوق اِس لحاظ سے ادا کرنے کو فرماتا ہے کہ وہ مسیح کے خون‌خریدے ھیں *

نقشہ تعلق خط افسیوں بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۱۱	یسعیا ۲۶—۱۰و۱۱	۴	۴	یسعیا ۲۸—۹و۱۳
۲	۱۲	حزقی‌ایل ۱۳—۹	۵	۸و۱۴	یسعیا ۶۰—۱و۱۹
۲	۱۷	ذکریا ۹—۱۰	۶	۲	استثنا ۵—۱۶
۲	۲۰	یسعیا ۲۸—۱۶	۶	۲	یرمیا ۳۵—۱۸و۱۹

(۱۱) رسول کا خط فلپیوں کو *

فلپي ایک شہر تھا مقدونیہ کے علاقہ میں جو یونان میں ہے یہہ شہر ایشیا میں نہیں بلکہ یوروپ کي سرحد میں تھا سنہ ۵۰ع میں درمیان رویا کے خداتعالیٰ نے پولوس رسول پر ظاھر کیا کہ وھاں جاے چنانچہ وہ وھاں گیا اور عجیب طور سے دو شخص وھاں مُرید ھوئے ایک عورت جسکا نام لدیا تھا—اور ایک جیل‌خانہ کا داروغہ پھر وھاں ایک جماعت قایم ھوگئي سنہ ۶۲ع میں جب رسول روم میں قید تھا اُس نے یہہ خط بہ مُراد ھدایت و شکرگذاري اُس جماعت کو اِلہام سے لکھا (ف) دیکھو کیا عجیب بات ہے کہ مسیحي دین جو ایشیا میں ظاھر ھوا اُس نے تمام یوروپ کو گھیر لیا اور پہلا عیسائي وھاں کا یہہ لدیا عورت تھي—اِس خط میں چار باب ھیں جن میں آٹھ مضمون ھیں *

(۱) ۱ باب آیت ۲ تک—سرنامہ ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۳ سے ۱۱ تک—وہ اُنکے ایمان کي مضبوطي پر خدا کا شکر کرتا ہے اور ترقي کے لئے دعا کرتا ہے *

(۳) ۱ باب آیت ۱۲ سے ۲۶ تک—وہ اُنھیں بتلاتا ہے کہ میرا روم میں قید ھوکے آنا نہایت مُفید ھوا کہ بادشاھي محل میں سے بھي بعض شخص یہاں عیسائي ھو گئے—اور یہہ کہ میں اِنتقال کرکے بہشت میں جلد پہونچنے کي نسبت اِس بات سے زیادہ خوش ھوں کہ کچھ دن دُنیا میں اور بھي زندہ رھکر عیسائي جماعتوں کي ترقي کا باعث ھوں *

(۴) ۱ باب آیت ۲۷ سے ۲ باب آیت ۱۶ تک—اُنھیں فرماتا ہے کہ مُنجي مسیح کے نمونے پر نگاہ رکھکے اِنجیل کے مُناسب مزاج اور چلن بنائے رکھو *

(۵) ۲ باب آیت ۱۷ سے ۲۰ تک— فرماتا ہے کہ میں نے تمھارے روحانی فائدہ کے لئے تمطاؤس اور اپافرودیتس کو تمھارے پاس بھیجدیا ہے *

(۶) ۳ باب—فرماتا ہے کہ وہ جو یہودیوں میں سے عیسائی ہوئے ہیں اُنکی تعلیم سے چوکس رہنا—اور میں صرف مسیحی راستبازی پر بھروسہ رکھتا ہوں تم بھی ایسا ہی کرو *

(۷) ۴ باب آیت ۱ سے ۲۰ تک—اُنکی طرف سے کوئی چندہ رسول کے پاس پہونچا ہے اُسکے لئے وہ دُعاء خیر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ خوش‌مزاج اور پرہیزگار اور دُعا مانگنے میں مستعد رہو *

(۸) ۴ باب آیت ۲۱ سے ۲۳ تک—خط کا خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق خط فلپیوں بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۲	۷	زبور ۲۲—۶	۳	۲	یسعیاہ ۵۶—۱۰
۲	۷	دانی ایل ۹—۱۲	۳	۸	یرمیاہ ۹—۲۳و۲۴
۲	۱۰	یسعیاہ ۴۵—۲۳	۴	۶	زبور ۵۵—۲۲

(۱۲) رسول کا خط کُلسیوں کو *

کُلسی نام ایک شہر تھا اشیاےکوچک کے صوبہ فرجیا میں یہہ شہر نہر لیکس کے کنارہ پر لادوکیا اور ہیرپلس شہروں کے اثناءراہ میں واقع تھا وہاں ایک جماعت عیسائیوں کی تھی اور معلوم نہیں کہ کس کی منادی سے وہاں جماعت قایم ہوئی تھی ہاں ایک شخص اپافراس نامے اُن ایام میں اُس جماعت کا خادم‌دین تھا اور یہہ شخص پولوس کے پاس شہر روم میں آیا تھا اور چند نئے عقیدوں کی بابت سوال کئے تھے جو کتھہ مُلاؤں نے نکالے تھے مثلاً فرشتوں کی بابت کہ اُنہیں خدا اور آدمیوں کے درمیان بچولا

جانکے اُن کی پرستش کیجائے یا نہ کیجائے ایسی ایسی اور بھی باتیں تھیں—پس رسول نے اُنھیں ایام قید میں یہہ خط اُنھیں لکھا جس میں ۴ باب اور ۹ مضمون ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۲ تک—دیباچہ ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۳ سے ۱۴ تک—وہ کُلسیوں کے حق میں شکرگذاری کے ساتھہ دُعا مانگتا ہے *

(۳) ۱ باب آیت ۱۵ سے ۲۹ تک—فرماتا ہے کہ مسیح یسوع اللہ کا بیٹا ہے اور سب موجودات کا خالق ہے اُسکے کفارہ کے وسیلہ سے غیراقوام بھی خدا کے گھر میں کہ کلیسیا ہے شامل ہوتے ہیں *

(۴) ۲ باب آیت ۱ سے ۷ تک—فرماتا ہے کہ میں تمھاری نسبت مسیحی دین کے علوم میں اور دینداری میں ترقی کرنے کا یقین رکھتا ہوں اور اِس لئے تمھارے لئے دُعائیں کرتا ہوں *

(۵) ۲ باب آیت ۸ سے ۱۷ تک—فرماتا ہے کہ گُمراہ فیلسوفوں کی تعلیم سے چوکس رہو—اور مسیح کی اصلی تعلیم پر قایم ہو کیونکہ مسیح یسوع میں تمام اُلوہیت کا کمال مجسم ہو رہا ہے اور وہ ساری کلیسیا پر بلکہ ساری قدرتوں پر حکومت رکھتا ہے اور وہ لاویوائی رسومات کو مکمل کرکے موقوف کر گیا ہے *

(۶) ۲ باب آیت ۱۸ سے ۲۳ تک—فرماتا ہے کہ خبردار ایسا نہو کہ مسیح کو بھولکے فرشتوں کی بندگی کرنے لگو *

(۷) ۳ باب آیت ۱ سے ۱۷ تک—فرماتا ہے کہ مسیح آسمان میں خدا کے دھنے ہے یعنے بڑی عزت کے مقام میں اور ہمارا سفارشی ہے چاھئے کہ آسمانی چیزوں سے دل لگاؤ اور سب نیکیوں پر قایم ہو *

(۸) ۳ باب آیت ۱۸ سے ۴ باب آیت ۱ تک—فرماتا ہے کہ اپنے متعلقین کے حقوق ادا کرتے رہو *

(۹) ۴ باب آیت ۲ سے ۱۸ تک—چند نصیحتیں ہیں اور سلام پر خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق خط کلسیوں بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت		باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	
۱	۱۶	یوحنا ۱	۱—۳	۲	۱۱	استثنا	۳۰—۶
		۱ قرنتیوں	۸—۶	۲	۱۵	زبور	۶۸—۱۸
		افسیوں	۳—۹	۲	۱۷	حزقی ایل	۱۳—۳
		عبرانیوں	۱—۲	۳	۶	واعظ	۱۰—۱۲
		رومیوں	۷—۳۸ و ۳۹				

(۱۳) رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو *

شہر تسلونیقی جو فی الحال سلونیقی کہلاتا ہے علاقہ مقدونیہ میں سب سے بڑا شہر تھا آج تک ستر ہزار آدمی کی آبادی وہاں ہے سکندر اعظم کی بہن مسماۃ تسلونیقیہ کے نام سے مشہور ہے ترکی فرنگستان کی خلیج تھرمیکس پر واقع ہے یہہ شہر پولوس کے زمانہ میں مقدونیہ کا پایۂ تخت تھا رسول نے یہاں تین ہفتہ تک انجیل سنائی اور عہد عتیق کی آیتوں سے ثابت کیا کہ یہہ یسوع مسیح ہے تب وہاں کے لوگوں میں ایمان آ گیا اور ایک جماعت عیسائیوں کی وہاں پیدا ہوگئی لیکن بے ایمان یہودیوں نے شریر آدمیوں کی مدد سے رسول پر حملہ کرنا چاہا تھا اِس لئے رسول وہاں سے چلا گیا اور کچھ عرصہ کے بعد اُسنے تمطاؤس کو وہاں بھیجکے جماعت کا حال دریافت کیا کہ ایمان میں کیسے ہیں

تمطاؤس اُنکی طرف سے اچھی خبر لیکے رسول کے پاس قرنت شہر میں آیا اور رسول نے اُنکی کیفیت اُس سے دریافت کرکے یہہ پہلا خط سنہ ۵۲ع میں اُنہیں اِلہام سے لکہا تاکہ یہہ کلام اللہ اُنکے ہاتھ میں رہے اور ہدایت کا باعث ہو اُس میں ۵ باب اور چھہ مضمون خاص ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۱ سے ۴ تک—بطور دیباچہ اِلٰہی شکرگذاری ہے تسلونیقیوں کی حالت پر *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۱۰ تک—اُنکی نسبت اپنی خشنودی کا اِس لئے اِظہار کرتا ہے کہ وہ لوگ بُت پرستی چھوڑکر عیسائی ہوئے اور اِرد گرد کے مسیحی لوگوں کے لئے اچھا نمونہ بنے *

(۳) ۲ باب آیت ۱ سے ۱۶ تک—رسول اُنہیں یاد دلاتا ہے کہ میں نے باوجود سخت مُخالفت مُخالفوں کے تمہارے درمیان کمال دیانت و دُرستی اور مُحبت سے اِنجیل کی منادی کی تھی *

(۴) ۲ باب آیت ۱۷ سے ۴ باب آیت ۱۲ تک—اُنکے حق میں اپنی یہہ دلی آرزو ظاہر کرتا ہے کہ وہ شیطانی اغوا سے بچیں اور دینداری میں ثابت قدم رہکر مسیح میں ترقی کرتے جائیں *

(۵) ۴ باب آیت ۱۳ سے ۱۸ تک—کہتا ہے کہ جو لوگ مسیحی ایمان میں مر گئے ہیں وہ یسوع مسیح میں سو گئے ہیں جب مسیح دوبارہ آئیگا وہ سب ظاہر ہونگے پس چاہئے کہ ایماندار مسیح کی آمد ثانی کی اِنتظاری میں رہیں *

(۶) ۵ باب—فرماتا ہے کہ پاکیزگی اور برادرانہ مُحبت میں رہو اور دین کے خادموں کی عزت کرو وغیرہ *

نقشہ تعلق خط اول تسلونیقیوں بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۲	۱۶	پیدایش ۱۵—۱۶	۴	۱۵و۱۶	۱ قرنتیوں ۱۵—۲۲
۳	۱۳	ذکریا ۱۴—۵			۱۵—۲۲و۵۱و۵۲
		دانی ایل ۷—۱۰	۵	۸	یسعیا ۵۹—۱۷

(۱۴) رسول کا دوسرا خط تسلونیقیوں کو *

جب پہلا خط اُن لوگوں نے پایا تھا تو اُسکے پڑھنے سے اُنکی بہت تسلی ہوئی تھی لیکن بعض کم سمجھ عیسائیوں نے مسیح کی آمد کا ذکر اُس خط میں پڑھکر ایسا سمجھا تھا کہ گویا رسول اُنہیں مسیح کی آمد ثانی کی بابت بہت جلد اور قریب ہی کی خبر دیتا ہے اِس لئے بعض نے کاروبار میں غفلت شروع کر دی اور دُنیا سے دل برداشتہ ہو بیٹھے پس رسول نے کچھ عرصہ کے بعد یہہ دُوسرا خط اُنہیں لکھا اِس میں ۳ باب اور سات مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۲ تک—سلام پہونچاتا ہے *

(۲) ۱ باب ۳ سے ۱۰ تک—اُنکی تعریف ہے کہ باوجود سخت تکلیف کے اُنھوں نے ایمان اور مُحبت اور حلم میں ترقی کی ہے—اور بتلاتا ہے کہ مسیح سب کا عادل مُنصف ہوکے ظاہر ہوگا اور بے ایمانوں کو سزا دیگا اور اپنے بندوں کی نجات کو کامل کریگا *

(۳) ۱ باب آیت ۱۱ و ۱۲—تقدس کے بارہ میں اُنکے لئے دُعا ہے *

(۴) ۲ باب آیت ۱۲ تک—فرماتا ہے کہ مسیح ابھی نہیں آتا اُسکے آنے میں عرصہ ہے اُسکی آمدثانی سے پہلے بہت برگشتگی ہوگی اور گُناہ کا فرزند یعنے ایک خاص شخص مُخالف مسیح ظاہر ہوگا *

(۵) ۲ باب آیت ۱۳ سے ۳ باب آیت ۵ تک—خدا کا شکر کرتا

ہے کہ تسلونیقیوں کو اُسنے مسیح میں شامل کیا—اور ہدایت کرتا ہے کہ ثابت قدم رہیں پھر اُنہیں دُعا دیتا ہے اور اپنے لئے اُن سے دُعا کا طالب ہے *

(۶) ۳ باب آیت ۶ سے ۱۶ تک—کئی قسم کی نصیحتیں ہیں—خصوصاً اُنکے لئے جو کجرو ہیں اور دوسروں کے کاموں میں دخل دیا کرتے ہیں *

(۷) ۳ باب آیت ۱۷ سے ۱۸ تک—خط کا خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق خط دوسرا تسلونیقی بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق وغیرہ معہ باب و آیت
۱	۶	یسعیا ۲—۹	۲	۹	استثنا ۱۳—۱
۲	۳	دانی ایل ۷—۲۵			مکاشفات ۱۹—۲۰
۲	۴	دانی ایل ۱۱—۳۶	۲	۱۱	۱ سلاطین ۲۲—۲۲
		حزقی ایل ۲۸—۲			حزقی ایل ۱۴—۷سے۹
۲	۸	دانی ایل ۷—۱۰ و ۱۱	۳	۱۰	پیدایش ۳—۱۹

(۱۵) رسول کا پہلا خط تمطاؤس کو *

تمطاؤس کی تواریخ یہہ ہے کہ یہہ شخص لقاؤنیہ صوبہ کے شہر لسطرہ میں پیدا ہوا تھا باپ یونانی آدمی تھا والدہ یہودن تھی جسکا نام یونیقی تھا یہہ یہودی عورت کسی سبب سے اُس یونانی کی زوجہ ہو گئی تھی اور یہہ لڑکا اُس سے پیدا ہوا اُسنے طفلی میں اپنی والدہ اور نانی کے وسیلے سے عہد عتیق کی کتابوں میں تعلیم پائی تھی باپ مر گیا تھا جب رسول پہلی دفعہ شہر لسطرہ میں آیا اور مسیح کا نام سنایا اور وہ بڑا معجزہ اُس لنگڑے پر دکھلایا اُسوقت کتنے آدمی مسیحی ہو گئے تھے اُن میں یہہ جوان تمطاؤس بھی مسیحی ہو گیا دس برس بعد پھر دوسری بار جب

رسول دسطرہ میں آیا تو وہاں عیسائیوں کي ایک بڑي جماعت دیکھي اور تمطاؤس اُن میں نیکنام بھائي تھا رسول نے اُسے لائق آدمي دیکھکے اِنجیل کي خدمت کے لئے اپنا مددگار اور ساتھي بنا لیا اور اِس لئے بھي کہ اپني رفاقت میں لیکے اُسے تعلیم دے اور اچھا خادم‌دین بنائے پس اُسوقت سے یہہ شخص رسول کے ساتھ رہنے لگا اور بعض وقت اکیلا بھي کہیں کہیں بھیجا جاتا تھا— پھر شہر افسس میں کلیسیا کے اِنتظام کے لئے رسول نے اُسے چھوڑ دیا اور وہ وہاں کلام‌اللہ کي خدمت کرتا تھا سنہ ۶۴ع میں رسول نے اُس کو یہہ پہلا خط مقام مقدونیہ سے لکھا اور دوسرا خط روم سے سنہ ۶۸ع میں اُس نے بھیجا تھا آخرکار یہہ شخص تمطاؤس جو معزز اور معتبر خادم‌دین تھا سنہ ۹۷ع میں افسس شہر کے درمیان ارتمس دیبي کے مندر کے سامھنے منادي کرتا ہوا لاٹھیوں اور پتھروں سے مارا گیا اور مسیح کے نام پر شہید ہوا—اِس پہلے خط میں جو رسول نے اُسے بھیجا تھا ۶ باب اور گیارہ مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۲ تک—دیباجہ ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۳ سے ۱۴ تک—فرماتا ہے کہ افسیوں کو صحیح تعلیم دینے کے لئے میں نے تجھے وہاں چھوڑا ہے *

(۳) ۱ باب آیت ۱۵ سے ۲۰ تک—اِنجیل کي باتوں میں تسلي دیتا ہے *

(۴) ۲ باب آیت ۸ تک—فرماتا ہے کہ کن کن باتوں کي بابت اور کسطرح شکرگذاري کرنا چاھئے *

(۵) ۲ باب آیت ۹ سے ۱۵ تک—عیسائي عورتوں کے چلن کي بابت نصیحت ہے *

(۶) ۳ باب— نگہبانوں اور خادموں کي بابت ہدایتیں ہیں *

(۷) ۴ باب آیت ۵ تک—خبر دیتا ہے کہ بہت لوگ عیسائي دین کي اصلي تعلیم سے پھر جائینگے *

(۸) ۴ باب ۶ سے ۱۶ تک—خاص نصیحتیں ہیں تمطاؤس کے لئے اُسکے عہدہ اور خدمت کے مُتعلق *

(۹) ۵ باب—جماعت کے لوگوں کے ساتھ خصوصاً بیواؤں کے ساتھ کیونکر نیک سلوک چاھئے *

(۱۰) ۶ باب آیت ۱۰ تک—نوکروں اور کتھمڈنوں اور دولت کي بابت نصیحتیں ہیں *

(۱۱) ۶ باب آیت ۱۱ سے ۲۱ تک—دل‌سوز نصیحت ہے اِنجیل کي اصلي باتوں میں قایم رہنے کي نسبت *

نقشہ تعلق پہلا خط تمطاؤس بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت		باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق وغیرہ معہ باب و آیت	
۲	۱ و ۲	عزرا	۶—۱۰			مکاشفات	۹—۲۰
		یرمیا	۲۹—۷			مکاشفات	۱۶—۱۴
۲	۸	ملاکي	۱—۱۱	۴	۱۶	حزقي‌ایل	۳۳—۹
		یسعیا	۱—۱۵	۵	۳	پیدایش	۳۵—۱۰ و ۱۱
۳	۶	امثال	۱۲—۱۸	۵	۱۹	استثنا	۱۹—۱۵
		یسعیا	۱۴—۱۲	۶	۱۳	استثنا	۳۲—۳۹
۴	۱	دانی‌ایل	۱۱—۳۵				

(۱۲) رسول کا دوسرا خط تمطاؤس کو *

پہلي دفع جب رسول یہودیوں کي طرف سے پکڑوایا ہوا روم میں قید تھا تو آخرکار وہاں سے مخلصي پاکے نکل آیا تھا اور مقدونیہ میں جاکے پہلا خط تمطاؤس کو لکھا تھا—دوسري بار پھر رسول پکڑا گیا اور نیرو ظالم شہنشاہ نے اُسے روم میں بڑي سختي

کے ساتھ جہل خانہ کے بھونرے یا تہخانے میں قید رکھا اور بہت دُکھ دیکے مارا پس جن ایام میں وہ آخری قید میں تھا اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ اب میں مارا جاؤنگا تب اُسنے قیدخانہ میں سے یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو لکھا کیونکہ تمطاؤس اُسکا عزیز شاگرد تھا رسول چاھتا تھا کہ موت سے پہلے تمطاؤس روم میں اُسکے پاس آ جائے مُنہ‌زبانی رسول کی باتیں سنے لیکن جانتا تھا کہ میری موت سے پہلے اُسکا یہاں آنا مُشکل ہے اِس لئے جو کچھہ اُسے زبانی کہنا چاھتا تھا وہ سب کچھہ اِس خط میں اُسنے لکھدیا — اِس خط سے رسول کی وہ دلی کیفیت جو عین موت کے وقت تھی ہم پر کُھل جاتی ہے کہ اُسکی تسلی خداوند یسوع مسیح میں کہانتک تھی اور یہہ بھی مسیحی دین کی حقانیت پر ایک دلیل ہے اِس خط میں ۴ باب اور دس مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۲ تک — خط کا سرنامہ ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۳ سے ۵ تک — تمطاؤس سے مُلاقات کا اِشتیاق مذکور ہے *

(۳) ۱ باب آیت ۶ سے ۱۴ تک — اِنجیل پر قایم رہنے کی نصیحت دیتا ہے *

(۴) ۱ باب آیت ۱۵ سے ۱۸ تک — وہ اپنی تنہائی کا اور اُنیسیفرس کی وفاداری کا ذکر کرتا ہے *

(۵) ۲ باب آیت ۱ سے ۱۳ تک — فرماتا ہے کہ اِنجیل کی منادی میں سرگرمی چاھئے اور کہ جو لوگ مسیح کے لئے دُکھہ اُٹھاتے ہیں جلالی اجر پائینگے *

(۶) ۲ باب آیت ۱۴ سے ۲۶ تک — کلام‌الله کی صحیح تفسیر اور اور گمراھی سے بچنا ضرور ہے *

(۷) ۳ باب آیت ۹ تک — آخری وقت کی برگشتگی کا ذکر ہے *

(۸) ۳ باب آیت ۱۰ سے ۴ باب آیت ۵ تک — اپنی جانفشانی کا جو مسیح کے لئے تھی نمونہ دکھلاتا ہے اور کہتا ہے کہ تو نوشتوں سے واقف ہے چاھئے کہ اِنجیلی خدمات کا کام پورا کرے *

(۹) ۴ باب آیت ۶ سے ۸ تک — فرماتا ہے کہ اب میں نے رسالت اور پیغمبری کا کام پورا کر لیا اور اب مرنے پر ہوں اور میرے لئے عزت کا تاج آسمان میں موجود ہے اور سب ایمانداروں کے لئے بھی *

(۱۰) ۴ باب آیت ۹ سے ۲۲ تک — چند نصیحتیں اور سلام پر خط کا خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق دوسرا تمطاؤس بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۲	۱۳	گنتی ۲۳—۱۹	۳	۱۲	متی ۱۹—۲۱ سے ۱۴
۲	۸	خروج ۷—۱۱	۳	۱۲	اعمال ۱۴—۲۲
۳	۹	خروج ۷—۱۲	۳	۱۶	۲ پطرس ۱—۲۰ و ۲۱
۳	۹	خروج ۸—۱۸	۴	۱۸	زبور ۱۲۱—۷
۳	۹	خروج ۹—۱۱			

(۱۷) رسول کا خط طیطس کو *

طیطس غیرقوم بُت‌پرست لوگوں میں سے ایک شخص تھا اور شاید سوریا کے انطاکیہ کا باشندہ ہو وہ عیسائی ہو گیا تھا اور شاید رسول کے وسیلہ سے مسیحی ہوا رسول کے ساتھ اُسنے کچھہ عرصہ تک دین کی خدمت بھی کی تھی چنانچہ رسول اُسے اپنا ہم‌خدمت اور شریک بتلاتا ہے (۲ قرنتی ۸—۲۳) یہاں سے ثابت ہے

کہ وہ رسول کے نزدیک معتبر اور معزز تھا اُسکو رسول نے جزیرۂ کریت میں جو اِسوقت کندیا کہلاتا ہے بڑے عہدہ کا خادم‌دین مقرر کر دیا تھا تاکہ اُس جزیرہ میں جابجا حسب ضرورت قسیس مقرر کرے اور مسیحی جماعتوں میں تعلیم دے اور اِنتظام کرے معلوم نہیں کہ اُسلے کب تک خدمت کی ایکن حدیث میں ہے کہ ۹۴ برس کی عمر میں وہ بقضاء اِلٰہی کریت کے درمیان مُوا اور اُسی جگہہ مدفون ہوا— یہہ خط رسول نے سنہ ۶۷ع میں مقام مقدونیہ سے لکہا تھا اُس میں ۳ باب اور سات مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۴ تک—خط کا دیباجہ ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۹ تک—قسیسوں کی لیاقتوں کا اور تقرر کا بیان ہے تاکہ اِس ہدایت کے موافق وہ کام کرے *

(۳) ۱ باب آیت ۱۰ سے ۱۶ تک—فرماتا ہے کہ اُن یہودی معلموں کا روحانی طور پر مقابلہ کرنا چاہئے جو اہل کریت کو گمراہ کرتے پہرتے ہیں *

(۴) ۲ باب—اُس مخلصی اور پاکیزگی اور جلال کے لحاظ سے جو بوسیلہ مسیح کے ہے بُڈھوں اور جوانوں کو نصیحت دیتا ہے *

(۵) ۳ باب آیت ۷ تک—بلحاظ اُس اِلٰہی فضل کے جو ایمانداروں کی پیدایش جدید و راستبازی میں ظاہر ہے حکام وقت کی اطاعت اور نیک سلوکی کے بارہ میں نصیحتیں دیتا ہے *

(۶) ۳ باب آیت ۸ سے ۱۱ تک—طیطس کو حکم دیتا ہے کہ ہمیشہ فضلی عہد کی صحیح تعلیم دے اور بدعتوں سے بچے تاکہ مسیحی لوگ نیکوکاری میں مشغول رہیں *

(۷) ۳ باب آیت ۱۲ سے ۱۵ تک—خط کا خاتمہ ہے جس میں چند درخواستیں اور ہدایتیں اور سلام ہیں *

نقشہ تعلق خط طیطس بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۲ و ۷	۲ تمطاؤس ۳—۱ و ۷	۲	۱۴	۱ پطرس ۲—۹
۱	۱۳	یسعیا ۲۹—۱۳	۳	۵	رومیوں ۳—۲۰ سے ۲۸
۱	۱۴	متی ۱۵—۱ سے ۱۰	۳	۵	۲ تمطاؤس ۱—۹
۲	۱۴	افسیوں ۵—۲	۳	۵	حزقی‌ایل ۳۶—۲۵
۲	۱۴	عبرانیوں ۹—۱۴	۳	۵	اعمال ۱۰—۴۵
۲	۱۴	۱ استثنا ۷—۶	۳	۵	اعمال ۱۵—۷ سے ۹
۲	۱۴	استثنا ۱۴—۲			

(۱۸) رسول کا خط فلیمان کو *

فلیمان اشیاے کوچک کے شہر کُلسی کا ایک عزتدار آدمی تھا اور اچھا مشہور مسیحی دیندار تھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی رسول کا وعظ سنکے عیسائی ہوا تھا اور وہ اُسی کُلسی شہر کی جماعت کا خادم‌دین تھا سنہ ۶۳ع میں رسول نے روم سے اُسے یہہ خط لکہا اور روح‌الله کی ہدایت سے لکہا—سبب یہہ تھا کہ اِس فلیمان کا ایک غلام تھا جسکا نام اُنیسیمس تھا وہ عیسائی نہ تھا اُسنے فلیمان کا کچھہ مال چُرایا اور بھاگ گیا کچھہ عرصہ کے بعد روم میں پہونچا جہاں رسول قید تھا اور قیدخانہ میں رسول کی نصیحت سنکے عیسائی ہوگیا اور اُسکا دل بدل گیا رسول نے روح‌الله سے معمور ہوکے یہہ اِلہامی خط فلیمان کو لکہا اور اُسی اُنیسیمس کے ہاتھہ سے فلیمان کو بھیجا تاکہ اُس سے بھی معافی دلوائے اور میل‌ملاپ کروائے اِس خط میں ۲۵ آیات ہیں جو نہایت نورانی ہدایتوں سے مالامال ہیں سات ہدایتیں اِس خط سے ہمیں حاصل ہوتی ہیں *

(۱) آیت ۴ سے ۷ تک—خادم‌دینوں کو چاہئے کہ مُقدسوں کے دلوں میں آرام پہونچائیں *

(۲) آیت ۸ سے ۱۰ تک—جیسے وسول نے فلیمان اور اُنیسیمس میں میل کرایا چاھئے کہ ھم سب صلحکار ھوں اور تائبین کو قبول کریں *

(۳) آیت ۱۰ و ۱۱ و ۱۳ سب سے رذیل اور گنہگار آدمیوں کا فکر کرنا بھي لازم ہے *

(۴) آیت ۱۰ سے ۱۶ تک—سب مسیحي ایمان کے سبب سے آپسمیں برابر ھیں—چنانچہ اُنیسیمس تولد جدید پاکے اپنے آقا کا بھائي اور رسول کا روحاني فرزند ھو گیا تھا *

(۵) آیت ۱۱ و ۱۲ و ۱۴—اگرچہ عیسائي ھو جانے سے دین میں برابري حاصل ھوتي ہے مگر دُنیاوي رتبہ اور درجہ جو پہلے تھا وھي رھتا ہے فلیمان وھي آقا رھا اور اُنیسیمس اُسي رتبہ پر غلام رھا پس چاھئے کہ چھوتے پیشے کے عیسائي بڑے درجےوالوں پر حسد نہ کریں *

(۶) آیت ۱۰ سے ۱۸ تک—شریروں کي طرف جب تک کہ وہ شرارت میں مر نہ جائیں توبہ کي اُمید رکھنا اور اصلاح میں فکرمند رھنا چاھئے *

(۷) ۲۰ و ۲۱ آیت—تائبین کو معاف کرکے دل و جان سے قبول کرنا اور اُنسے میل‌ملاپ رکھنا چاھئے—اگرچہ اِس خط کا علاقہ عہدعتیق سے کسي مقام پر صاف صاف نہیں ہے تو بھي اُن اِلھامي خطوط سے اُسکا علاقہ ہے جو عہدعتیق سے علاقہ رکھتے ھیں پس اُسکا علاقہ درعلاقہ عہدعتیق سے ہے *

نقشہ تعلق خط فلیمان بخطوط متعلقہ عہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہدعتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہدعتیق معہ باب و آیت
	۱۰	گلتیوں ۳—۹		۱۳	۱ قرنتیوں ۱۲—۱۷
		۱ قرنتیوں ۶—۱۵		۱۷	۲ قرنتیوں ۸—۲۳

(۱۹) رسول کا خط عبرانیوں کو *

یہودیوں کو کبھي کبھي عبراني بھي کہتے ھیں پس یہہ خط عبرانیوں یعنے اُن یہودي عیسائیوں کو لکھا گیا ہے جو سنہ ۶۳ع میں درمیان مُلک کنعان کے مسیحي ھوکے موجود تھے—قدیم زمانہ کے معتبر بُزرگ کہتے ھیں کہ یہہ خط رسول کا ہے اور اُسکے مضامین عالیہ اُس رتبہ کے ھیں جس رتبہ کا کلام پولوس رسول کا ھوتا ہے لیکن اُسکي بعض عبارتیں لفظاً ایسي ھیں کہ پولوس کے محاورات سے موافقت نہیں رکھتیں ایسا معلوم ھوتا ہے کہ رسول کے ساتھیوں میں سے کسي نہ کسي مُقدس بُزرگ کي مدد اُسکي تحریر میں ھوئي ہے اپلوس نے یا لُوقا نے یا برنباس نے یا سب نے اُسکي مدد اِس خط کے لکھنے میں کي ہے—اِس خط کي تحریر کا سبب یہہ تھا کہ بےایمان یہودي ھرطرح سے مسیحي یہودیوں کي تخریب میں ساعي تھے ایذارساني کے سوا مُباحثے بھي کرتے تھے اور مسیحي دین کے ابطال میں ایک خاص قسم کے دلایل لاتے تھے جنکے جواب اِس خط میں مرقوم ھیں اور وہ ایسي باتیں تھیں کہ ھمیں بوسیلہ فرشتوں کے توریت دي گئي ہے—اور موسیٰ پیغمبر یسوع ناصري سے اعلیٰ رتبہ کا شخص تھا—اور ھم خداتعالیٰ کي عبادت بموجب حکم توریت شریف کے درستي سے خدا کي ھیکل میں کرتے ھیں اور تمہارے پاس نہ کوئي ھیکل ہے نہ سردارکاھن ہے نہ کچھ قربانیاں ھیں—پس ایسي باتوں کے حقیقي مطالب نہ سمجھنے سے یہودي عیسائي ضرور ایمان میں سست یا برگشتہ ھو سکتے تھے خداتعالیٰ کي روح نے مُناسب سمجھا کہ مسیحي دین کے اسرار اُن لوگوں پر اِس صحیفہ میں کھولے جائیں خصوصاً اُسوقت میں جبکہ یہودیت کي رسوم اور ھیکل دُنیا میں موجود تھیں اور

چونکہ وہ فنا ہونے پر تہیں اِس لئے اُنکا حقیقي مطلب ظاہر ہونا اُسوقت بہت ہي مُناسب تہا کہ دُنیا کے آخر تک سب اہل فکر کي تسلي اور تشفي ہو اور سب لوگ جانیں کہ عیسائي دین نہ شریعت اِلہي کا انحراف ہے مگر اُسکي حقیقت ہے رسول نے اپنے مطالب اِس خط میں عہدعتیق سے ثابت کئے ہیں نہ عقلي باتوں سے اور ایسے مطالب کلام اللہ سے نکالے ہیں جو نہایت عمیق اور بہت ہي دُرست ہیں اور یہہ کام خداتعالی کي روح سے ہوا ہے جو مومنین کا معلم ہے *

(ف) یہہ بھي یاد رکہنا چاہئے کہ وہ خط جو رسول نے رومیوں کو لکہا ہے اُس میں اور اِس خط میں ایک خاص نسبت اور علاقہ ہے یہہ گویا اُس خط کا تکملہ یا تتمہ ہے اگرچہ وہ غیر اقوام کے لئے اور یہہ یہودیوں کے واسطے ہے توبہي یہہ دونوں خط ملکے ہر عالم محقق طالب حق کي ہدایت کے لئے کافي شافي عقلي اور نوراني دلایل سے بھرپور گویا ایک کتاب دو حصوں میں ہے جس میں اِنتہا درجہ کے اِنساني خیالات نے شکست کہائي ہے اور اِظہارحق پر مسیحي دین کي حجت تمام ہوتي ہے اِس خط میں ۱۳ باب ہیں جن میں اُنتیس مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۱ سے ۴ تک—مسیح اِبن اللہ کي فضیلت کا بیان ہے جسکے وسیلہ سے خدا باپ نے اِنجیل میں آدمیوں سے کلام کیا ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۱۴ تک—عہد عتیق سے ثابت کرتا ہے کہ یسوع مسیح کو فرشتے اپنا خالق مالک جانکے سجدہ کرتے ہیں *

(۳) ۲ باب آیت ۴ تک—فرماتا ہے کہ اِنجیل پر بہت سوچنا

چاہئے یہہ نہایت بڑي نجات ہے جو تمام جہان کے لئے تیار ہوئي اِس سے کوئي غافل نہ رہے مُبادا ہلاک ہو جائے *

(۴) ۲ باب آیت ۵ سے ۹ تک—فرماتا ہے کہ اگرچہ مسیح ایک خاص منشا سے ایک عرصہ تک پست حالي میں رہا مگر وہ فی الحقیقت ملایکہ سے یہاں تک افضل اور اعلی ہے *

(۵) ۲ باب آیت ۱۰ سے ۱۸ تک—مسیح کے مُجسم ہونے اور دُکھ اُٹھانے کي نہایت صحیح اور اصلي سببوں کا ذکر ہے *

(۶) ۳ باب آیت ۶ تک—مسیح یسوع مُوسیٰ سے کسقدر بُزرگ اور بلند ہے *

(۷) ۳ باب آیت ۷ سے ۱۹ و ۴ باب آیت ۲ تک—یہودیوں سے کہتا ہے کہ ایسا نہو جیسے تمہارے باپ‌دادے بیابان میں ہلاک ہوئے تم بھي ہو جاؤ *

(۸) ۴ باب آیت ۳ سے ۱۱ تک—کہتا ہے کہ یہودي سبت اور مُلک کنعان آسماني سبت اور آسماني کنعان کے نشان تہے پس حقیقي شی میں حقیقي آرام ہے *

(۹) ۴ باب آیت ۱۲ سے ۱۶ تک—کلام اللہ کے اوصاف اور خدا کي ہمہ‌داني اور مسیح کي اعلی کہانت وغیرہ کا ذکر کرکے فرماتا ہے کہ ثابت‌قدمي اور تقرب اِلہي میں ترقي کرنا چاہئے *

(۱۰) ۵ باب آیت ۱۰ تک—مسیح کي کہانت حقیقي کہانت ہے اور وہ ملک‌صدق کي مانند کاہن ہوکے ہاروني کہانت سے بلند و بالا شان رکہتا ہے *

(۱۱) ۵ باب آیت ۱۱ سے ۱۴ تک—اُن عیسائیوں کو کچہہ ملامت بھي کرتا ہے جنہوں نے معرفت میں ترقي نہیں کي اور کلام اللہ کے اصول دریافت کرکے حفظ نہیں رکہے *

(۱۲) ۶ باب آیت ۳ تک—فرماتا ہے کہ مسیح کی تعلیم سے زیادہ واقف ہونا پُرضرور ہے *

(۱۳) ۶ باب آیت ۷ سے ۸ تک—اُوسر زمین کی تمثیل لاکے برگشتہ لوگوں کی خطرناک حالت کا بیان کرتا ہے *

(۱۴) ۶ باب آیت ۹ سے ۱۰ تک—آرزو ہے کہ عبرانی لوگ ثابت‌قدمی میں ترقی کرینگے *

(۱۵) ۶ باب آیت ۱۱ سے ۲۰ تک—اُس عہد فضل کی اُستواری کا ذکر ہے جو خدا نے ابراہیم سے باندھا تھا *

(۱۶) ۷ باب آیت ۱۰ تک—اِس بات کا ثبوت ہے کہ ملک‌صدق کی کہانت ہارونی کہانت سے افضل ہے *

(۱۷) ۷ باب آیت ۱۱ سے ۲۸ تک—فرماتا ہے کہ ہارونی کہانت اور رسمی شرع کے عوض ایک حقیقی کہانت اور حقیقی شرع ظاہر ہوئی ہے تاکہ ہر ایماندار کاملیت اور ابدی نجات حاصل کرے *

(۱۸) ۸ باب—مسیحی کہانت کے اور فضایل—اور عہدعتیق کے موقوف ہونے کی ضرورت کا بیان ہے تاکہ نیا عہد جاری ہو *

(۱۹) ۹ باب—فرماتا ہے کہ جماعت کے خیمہ اور اُسکے اسباب اور سب رسومات کے بھید مسیح کی کہانت اور قربانی میں تکمیل پاتے ہیں *

(۲۰) ۱۰ باب آیت ۱۸ تک—شریعت کی رسمی قربانیاں گناہوں کو مٹا نہیں سکتیں ہاں اُنکا عین مٹا سکتا ہے جو مسیحی قربانی ہے اِس لئے اب وہ اُٹھ گئی ہیں *

(۲۱) ۱۰ باب آیت ۱۹ سے ۳۹ تک—اِنجیلی برکات کا بیان اور اُنسے غفلت کے خطرات دکھلا کے فرماتا ہے کہ ثابت قدم رہنا چاہئے *

(۲۲) ۱۱ باب—ایمان کی ماہیت اور فضیلت اور تاثیر اور فوائد کا بیان ہے عہد عتیق کے ایمانداروں کی حالت سے *

(۲۳) ۱۲ باب آیت ۲ تک—متقدمین کے ایمان پر اور مسیح کی حالت پر فکر کرکے ایمان اور اطاعت میں کوشش کرنا چاہئے *

(۲۴) ۱۲ باب آیت ۳ سے ۱۷ تک—مصیبت میں راضی برضا رہنا اور قدسیّت میں ترقی کرنا اور ایمان میں قایم رہنا ضرور ہے *

(۲۵) ۱۲ باب آیت ۱۸ سے ۲۹ تک—اِنجیل شریف شریعت سے افضل شی ہے اُس سے غافل رہنے میں بہت نقصان ہے اِس لئے لازم ہے کہ اُسکے احکام بجا لائے جائیں *

(۲۶) ۱۳ باب آیت ۶ تک—برادرانہ محبت اور مہمان‌نوازی اور رحم‌دلی اور مخیّر ہونا اور قناعت و توکل کے بارہ میں نصیحت ہے *

(۲۷) ۱۳ باب آیت ۷ سے ۱۵ تک—اگلے خادم‌دینوں کے نمونہ پر نگاہ کرکے مسیح کی تعلیم پر چلنا چاہئے *

(۲۸) ۱۳ باب آیت ۱۶ سے ۱۹ تک—سخاوت اور وفاداری کا اور خادم‌دین کی اطاعت کا اور اُنکے لئے دعا مانگنے کا حکم دیتا ہے *

(۲۹) ۱۳ باب آیت ۲۰ سے ۲۵ تک—دعا کے ساتھ خط کا خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق خط عبرانیان بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۱	گنتی ۲۲—۵ سے ۸	۷	۱ و ۲	پیدایش ۱۴—۱۸ وغیرہ
۱	۴ و ۵	زبور ۲—۱ سے ۸	۷	۲۷	احبار ۱۶—۶ سے ۱۱
۱	۶	زبور ۹۷—۷	۸	۵	خروج ۲۵—۴۰
۱	۷	زبور ۱۰۴—۴	۸	۸ تا ۱۲	یرمیاہ ۳۱—۳۱ سے ۳۴
۱	۸	زبور ۴۵—۶ و ۷	۸	۸ تا ۱۲	یسعیا ۵۴—۱۳
۱	۱۰	زبور ۱۰۲—۲۵	۸	۸ تا ۱۲	ذکریا ۸—۸
۱	۱۱	یسعیا ۳۴—۴	۹	۱ و ۲	خروج ۲۵—۲۶ و ۳۰
۱	۱۱	یسعیا ۵۱—۶	۹	۷	احبار ۱۶—۲ و ۱۱ و ۱۲
۱	۱۳	زبور ۱۱۰—۱	۹	۱۹	خروج ۲۴—۶ سے ۸
۱	۱۴	پیدایش ۳۲—۱ و ۲	۱۰	۳	میکہ ۶—۶ و ۸
۱	۱۴	۲ سلاطین ۶—۱۷	۱۰	۵ و ۷	زبور ۴۰—۶ و ۸
۱	۱۴	دانی ایل ۳—۲۸	۱۰	۱۶	یرمیا ۳۱—۳۳ و ۳۴
۱	۱۴	اعمال ۱۲—۷	۱۰	۲۸ و ۲۹	استثنا ۱۷—۲ سے ۶
۲	۲	گنتی ۱۵—۳۰ و ۳۱	۱۱		پیدایش خروج قاضی وغیرہ
۲	۶ و ۷	زبور ۸—۴	۱۲	۵ و ۶	امثال ۳—۱۱ و ۱۲
۲	۶ و ۷	زبور ۱۴۴—۳	۱۲	۹	گنتی ۱۶—۲۲
۲	۶ و ۷	۱ قرنتی ۱۵—۲۷	۱۲	۱۲	یسعیا ۳۵—۳ و ۴
۲	۱۲	زبور ۲۲—۲۲ سے ۲۵	۱۲	۱۶	پیدایش ۲۵—۳۳ و ۳۴
۲	۱۳	یسعیا ۸—۱۸	۱۲	۱۷	پیدایش ۲۷—۳۴ سے ۳۸
۳	۲	خروج ۱۴—۳۱	۱۲	۱۸	خروج ۱۹—۱۲ سے ۱۸
۳	۲	گنتی ۱۲—۷ و ۸	۱۲	۲۳	پیدایش ۳—۱۰ و ۱۱
۳	۱۵	زبور ۹۵—۷ و ۱۱	۱۲	۲۶	حجی ۲—۶ و ۷
۳	۱۷ و ۱۸	گنتی ۱۴—۲۲ و ۲۹ و ۳۰	۱۳	۱۱	خروج ۲۹—۱۴
۵	۲ و ۳	احبار ۹—۷ و ۲۲	۱۳	۱۱	احبار ۱۶—۲۷
۵	۵	زبور ۲—۷	۱۳	۲۰	حزقی ایل ۳۴—۲۳
۵	۶	زبور ۱۱۰—۴	۱۳	۲۰	دانی ایل ۹—۲۴ و ۲۷
۶	۱۳	پیدایش ۲۲—۱۶ و ۱۷	۱۳	۲۰	ذکریا ۹—۱۱

(۲۰) یعقوب کا خط *

بعض سمجھتے ہیں کہ یہہ یعقوب بارہ رسولوں میں سے ایک رسول ہے اور وہ حلفا کلیوپاس کا بیٹا تھا اور اُسکو یعقوب خورد اِس لئے کہتے ہیں کہ دوسرے یعقوب سے جو برادر یوحنا تھا اور سب سے پہلے شہید ہو گیا فرق ہو جاے—یہہ یعقوب خداوند کا بھائی بھی کہلاتا ہے کیونکہ مریم مقبولہ کا رشتہ‌دار تھا اِسی کو یعقوب صادق بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ راستباز اور سچا آدمی تھا اُسکی نیکی کے سبب بعض بےایمان یہودی بھی اُسکی عزت کرتے تھے وہ یروشلم کا پہلا اُسقف بھی تھا لیکن متعصب یہودی اُسکے دُشمن تھے—چنانچہ حنانیا سردارکاہن نے اُسکے ساتھہ بڑی دغا کی ایک خاص موقع پر جب کہ رومی حاکم شہر یروشلم سے غیرحاضر تھا اور عید فسح کا وقت تھا حنانیا نے اِس رسول کو بُلایا کہ ہیکل کے برآمدہ میں کھڑے ہوکے سب کے سامھنے ہم سے دینی مُباحثہ کرے چنانچہ وہ چلا آیا اور بحث شروع ہوئی جب دیکھا کہ اکثر سامعین اُسکی تقریر کو پسند کرتے ہیں تو اپنے گُرگوں کو اِشارہ کر دیا اور اُن شریروں نے رسول کو دھکا دیکے دیوار کے نیچے گرا دیا اور وہ اُنکے ہاتھہ سے یہہ سخت چوٹ کھاکے جب اُنکے لئے دعا کرنے لگا تو دھوبی کی موگری لیکے اُسکے سر میں ماری اور شہید کر دیا یہہ واقعہ سنہ ۶۲ع میں ہوا *

یہہ خط اِس رسول نے اِلہام سے لکھا ہے اور کسی جماعت خاص کے لئے نہیں بلکہ تمام یہودی لوگوں کے لئے جو اِدھر اُدھر ممالک میں آوارہ پھرتے ہیں یہہ خط لکھا تھا—اِس میں وہ کبھی مسیحی لوگوں سے مُخاطب ہوا ہے اور کبھی بےایمانوں سے مُخاطب ہے اُسکا طرز تحریر پُرانے عہدنامے سے بہت ملتا ہے سنہ ۶۱ع میں اُسنے یہہ

اِلہامي کلام لکھا تھا اُس میں ۵ باب ہیں جن میں اٹھارہ مقصد ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۱ سے ۴ تک—فرماتا ہے کہ ایمانداروں کو مصائب میں خوش رہنا چاہئے *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۸ تک—فرماتا ہے کہ اِلہي وعدوں پر بھروسہ کرکے خدا سے دانائي حاصل کرنے کا طالب ہونا چاہئے *

(۳) ۱ باب آیت ۹ سے ۱۲ تک—ایمانداروں کو خواہ دولتمند ہوں یا مُفلس اپني مصائب کے انجام پر ابدي زندگي کا اُمیدوار رہنا چاہئے *

(۴) ۱ باب آیت ۱۳ سے ۱۸ تک—فرماتا ہے کہ گناہ اِنساني بد خواہش سے پیدا ہوتا ہے نہ خدا سے *

(۵) ۱ باب آیت ۱۹ سے ۲۷ تک—کلام‌الله کو فروتني سے قبول کرکے عمل میں لانا چاہئے *

(۶) ۲ باب آیت ۹ تک—فرماتا ہے کہ اہل دول کي عزت کرنا اور غرباء کي حقارت کرنا طریقۂ مُحبت کے خلاف ہے *

(۷) ۲ باب آیت ۱۰ سے ۱۲ تک—کہتا ہے کہ جس نے شریعت کا ایک حکم بھي ٹالا وہ ساري شریعت کا مُجرم ہے گویا اُسنے ساري شریعت کو توڑا *

(۸) ۲ باب آیت ۱۳ سے ۲۶ تک—فرماتا ہے کہ وہ ایمان جسکے پھل نیک اعمال ہوں وہ ایمان مُردہ ایمان ہے اُس سے نجات حاصل نہیں ہو سکتي *

(۹) ۳ باب آیت ۱۲ تک—فرماتا ہے کہ مُعلمان‌دین سے زیادہ بازپُرس ہوگي—اور کہ بےلگام زبان سے نقصان ہوتا ہے *

(۱۰) ۳ باب آیت ۱۳ سے ۴ باب آیت ۹ تک—فرماتا ہے کہ آسماني اور دُنیاوي دانش کي ماہیت میں اور تاثیرات میں فرق ہے *

(۱۱) ۴ باب آیت ۷ سے ۱۰ تک—فرماتا ہے کہ ہمیں کیا کیا کچھ کرنا چاہئے *

(۱۲) ۴ باب آیت ۱۰ سے ۱۲ تک—خدا کے سامھنے فروتن ہوکے اُسکے تابع رہنا چاہئے *

(۱۳) ۴ باب آیت ۱۳ سے ۱۷ تک—عمر کي کوتاہي پر لحاظ کرکے بدگوئي عیب‌جوئي سے باز آنا اور خدا پر توکل رکھنا ضرور ہے *

(۱۴) ۵ باب آیت ۱ سے ۶ تک—شریر دولتمندوں پر اور ظالم آدمیوں پر افسوس ہے اِس لئے کہ وہ زیادہ سزا پائینگے *

(۱۵) ۵ باب آیت ۷ سے ۱۱ تک—اہل صبر کي بُزرگي کا بیان *

(۱۶) ۵ باب آیت ۱۲ سے ۱۳ تک—قسم سے پرہیز کرنے کا حکم دیتا ہے *

(۱۷) ۵ باب آیت ۱۴ سے ۱۸ تک—غم میں دعا اور خوشي میں حمد کا گیت گانا اور بیمار کے لئے خادم‌دینوں سے دعا کرانا کہ وہ روح‌الله کے تیل سے ممسوح ہوکے دعا کریں *

(۱۸) ۵ باب آیت ۱۹ سے ۲۰ تک—گمراہوں کو راہ پر لانا اُنکي جان بچانا ہے اُسکا اجر ملیگا *

نقشہ تعلق خط یعقوب بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۵	۱ سلاطین ۳—۹ و ۱۱ و ۱۲	۲	۲۵	یسعیاہ ۲—۱ و ۲۱
			۳	۲	۱ تواریخ ۸—۳۶
۱	۵	یرمیا ۲۹—۱۲ و ۱۳	۵	۱۱	زبور ۹۴—۱۲
۱	۱۷	ملاکي ۳—۶	۵	۱۱	ایوب ۱—۲۱ و ۲۲
۱	۱۷	گنتي ۲۳—۱۹	۵	۱۱	ایوب ۴۲—۱۰ و ۱۷
۱	۱۸	یرمیا ۲—۳	۵	۱۶	پیدایش ۲۰—۱۷ و ۱۸
۲	۸	خروج ۱۹—۱۸	۵	۱۶	استثنا ۹—۱۸ سے ۲۰
۲	۲۱ و ۲۳	پیدایش ۱۵—۶	۵	۱۷ و ۱۸	۱ سلاطین ۱۷—۱
۲	۲۱ و ۲۳	پیدایش ۲۲—۹ سے ۱۲	۵	۱۷ و ۱۸	۱ سلاطین ۱۸—۴۲ سے ۴۵
۲	۲۱ و ۲۳	یسعیاہ ۴۱—۸	۵	۲۰	امثال ۱۰—۱۲

(۲۱) پطرس رسول کا پہلا خط *

پطرس رسول یونس کا بیٹا اور اندریاس رسول کا بھائی بیت صیدا کا باشندہ تھا اُسکا اصلي نام شمعون ہے مسیح نے اُسکو کیفا نام دیا تھا کیفا کے معنے ہیں پتھہر اُستواري کے لحاظ سے یہہ لقب اُسے ملا اُسي لفظ کیفا کا ترجمہ پطرس ہے اُسکے معنے بھي پتھہر کے ہیں یہہ رسول سب شاگردوں میں زیادہ تر دلاور اور جري القلب تھا اگرچہ اِمتحان کے وقت اُسکي دلاوري پوري نہیں نکلي مگر وہ اِمتحان ھي اِس قسم کا تھا کہ اُس میں مسیح کے سوا کوئي بشر قایم نہیں رہ سکتا تھا اِس لئے یہہ امر پطرس کي دلاوري کے منافي نہ تھا وہ موت سے ڈر گیا کیونکہ ایسي ھیبتناک موت سامھنے تھي کہ جب سے آدمي دُنیا میں مرتے ہیں ایسي ھیبتناک موت کبھي دُنیا میں نہ آئي تھي اور نہ آئیگي پطرس عام موت کي ھیبت سے نہیں ڈرا دیکھئے کہ روم کے درمیان کیسا قایم ہوکے شہید ہوا اِس لئے وہ طعن اُس پر جایز نہیں ہے—یہہ شخص ضرور اپنے زمانہ میں رسولوں کے درمیان اول درجہ کا آدمي تھا خدا کي کلیسیا کا اِنتظام شروع میں اُسي سے ہوا یہودیوں اور غیرقوموں کے لئے اُسي کے وسیلہ سے مسیح نے زندگي کا دروازہ کھولا اور اُسي کو بوقت رخصت پاسباني کا عہدہ بخشا تھا وہ بڑا صاحب معجزات شخص تھا اُس سے عجیب کرامتیں مسیح نے ظاہر کرائیں سنہ ۶۶ع میں درمیان شہر روم کے نیرو ظالم بُت پرست بادشاہ کے حکم سے وہ ظلماً مارا گیا اور مسیح کے نام پر شہید ہوا اور اُلٹا مصلوب ہوا—اُسکي نسبت جو رومیوں کا بیان ہے اُس میں کچھہ اِفراط نظر آتي ہے اور اسي طرح ہمارے بعض بھائیوں کے بیان میں بھي کچھہ تفریط ہو جاتي ہے کیونکہ اُنکي غرض بڑھانے میں اور اِنکي غرض گرانے

میں کچھہ ہوتي ہے اِس لئے مناسب ہے کہ جو کچھہ کلام اللہ میں پطرس کي نسبت لکھا ہے ہم بلا تاویل قبول کریں اور یہہ بھي ماننا کچھہ مضر نہیں ہے کہ وہ روم میں مدفون ہے اور یہہ جو شجرے اور سلسلے بعض بُزرگوں سے پطرس اور یوحنا تک پیش ہوتے ہیں یہہ بھي کچھہ مُضر بات نہیں ہے بلکہ اِنجیل جلیل کے لئے ایک ظاہري اور مُفید تسلي بخش سند ہے ہاں جب اِن رسولوں کي تحریري ہدایتوں کے خلاف باتیں کي جائیں تو پھر سندات سے کچھہ فائدہ نہیں ہے—الغرض اِس پطرس رسول نے ایک تو بگمان بعض مرقس کي اِنجیل اُس سے لکھوائي ہے دوسرے یہہ دو خط خود لکھے ہیں پہلا خط اُسنے سنہ ۶۳ع میں لکھا تھا اور اُسوقت پطرس رسول شہر بابل میں تھا اِس خط میں ۵ باب اور سولہ مضمون ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۵ تک—خط کا دیباچہ اور تمہید ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۶ سے ۱۲ تک—یہہ بیان ہے کہ تکلیفوں کا اُٹھانا ضرور ہے تاکہ نجات کي پوري خوشي حاصل کرنے کے لایق ہو جائیں *

(۳) ۱ باب آیت ۱۳ سے ۲۰ تک—فرماتا ہے کہ مسیحي لوگ آپکو خداپرست اور خون مسیح سے مخلصي یافتہ جانکے پاکیزگي میں ساعي رہیں *

(۴) ۱ باب آیت ۲۱ سے ۲۵ تک—اِس لئے کہ مسیحي لوگ خدا کے فرزند ہیں اُنہیں برادرانہ محبت رکھنا ضرور ہے *

(۵) ۲ باب آیت ۱ سے ۸ تک—خدا کا کلام بغور پڑھنے کي ترغیب دیتا ہے بایں لحاظ کہ ہم مسیح پر ایمان لاکے کاہنوں کي مُقدس جماعت میں شریک ہو جاتے ہیں *

(۶) ۲ باب آیت ۹ و ۱۰—خدا کے فرزندوں کی بعض صفات کا ذکر ہے *

(۷) ۲ باب آیت ۱۱ سے ۱۸ تک—جسمانی بدخواہشوں سے پرہیز کرنے کے لئے اور جلال الٰہی کے لئے اور نوکروں کے فرایض ادا کرنے کے لئے درخواست کرتا ہے *

(۸) ۲ باب آیت ۱۹ سے ۲۵ تک—مسیح کا صبر اور استقلال دکھلا کے دُکھوں میں صابر ہونے کو فرماتا ہے *

(۹) ۳ باب آیت ۱ سے ۷ تک—زوجہ و شوہر کو کہتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے کا حق ادا کرتے رہیں *

(۱۰) ۳ باب آیت ۸ سے ۱۱ تک—برادرانہ محبت کے لئے اور ایذا کے وقت ثابت قدمی کے لئے نصیحت دیتا ہے تاکہ انجیل کے ثبوت میں معقول دلیل لانے کے لایق ہوں *

(۱۱) ۳ باب آیت ۱۲ سے ۲۲ تک—فرماتا ہے کہ نوح کا طوفان قیامت کا نمونہ تھا اسیطرح آیندہ قیامت میں سب شریر ہلاک ہونگے اور وہ سب جو اسوقت مسیحی کشتی میں سوار ہوتے جاتے ہیں بچ جائینگے—اور یہہ کہ بپتسما اسی پر اشارہ کرتا ہے *

(۱۲) ۴ باب آیت ۶ تک—فرماتا ہے کہ مسیح کا ہمشکل بننا چاہئے اور قیامت کے لئے طیار رہنا ضرور ہے *

(۱۳) ۴ باب آیت ۷ سے ۱۱ تک—سب چیزوں کا آخر نزدیک ہے اس لئے ہوشیار اور پُرمحبت اور مسافردوست اور دعا میں سرگرم رہو اور اپنی روحانی لیاقتوں کو ایک دوسرے کی خدمت گذاری میں خرچ کرو *

(۱۴) ۴ باب آیت ۱۲ سے ۱۹ تک—مصائب میں صابر اور جفاکش بنے رہو *

(۱۵) ۵ باب آیت ۹ تک—دین کے خادموں کے فرایض مذکور ہیں *

(۱۶) ۵ باب آیت ۱۰ سے ۱۴ تک—خط کا خاتمہ دعا اور سلام پر ہے *

نقشہ تعلق پہلا پطرس بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	
۱	۷	یسعیا	۲۸—۹ و ۱۰
۱	۷	ذکریا	۱۳—۹
۱	۱۰ و ۱۱	دانی ایل	۲—۴۴
۱	۱۰ و ۱۱	دانی ایل	۷—۲۸
۱	۱۰ و ۱۱	دانی ایل	۸—۱۳
۱	۱۰ و ۱۱	حجی	۲—۷ و ۱۵
۱	۱۰ و ۱۱	یسعیا	۵۳—
۱	۱۰ و ۱۱	دانی ایل	۹—۲۶
۱	۱۰ و ۱۱	دانی ایل	۱۰—۱ سے ۳
۱	۱۲	یسعیا	۲—۲ و ۳
۱	۱۲	دانی ایل	۱۲—۸ و ۹ و ۱۳
۱	۲۳ و ۲۵	یسعیا	۴۰—۶ سے ۸
۲	۵	یسعیا	۲۸—۱۶
۲	۵	یسعیا	۶۲—۱۲

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	
۲	۶	یسعیا	۲۸—۱۶
۲	۹	خروج	۱۹—۵ و ۶
۲	۹	استثنا	۷—۶
۲	۱۰	ہوشیع	۲—۹ و ۱۰
۲	۲۲ و ۲۴	یسعیا	۵۳—۳ سے ۱۲
۳	۶	گنتی	۱۸—۱۲
۳	۲۰	گنتی	۶—۵ سے ۲۲
۳	۱۱	یرمیا	۲۳—۲۲ و ۲۸
۳	۱۷	یسعیا	۱۰—۱۲
۳	۱۷	حزقی ایل	۹—۴ و ۶
۵	۴	حزقی ایل	۳۴—۲ و ۱۰
۵	۵	یسعیا	۵۷—۱۵
۵	۱۰	ذکریا	۱۰—۶ و ۱۲

(۲۲) پطرس رسول کا دوسرا خط *

یہہ خط رسول موصوف نے پہلے خط کے ایک سال بعد یعنے سنہ ۶۵ ع میں لکھا تھا اور جب اُسنے یہہ خط لکھا تو اُسے معلوم ہو گیا تھا کہ اب مجھے دُنیا سے جانا ہے دیکھو (۱ باب آیت ۱۴ کو) پس یہہ خط تمام کلیسیا کے لئے پطرس رسول کا آخری وصیت‌نامہ ہے—اِس خط میں ۳ باب اور دو مضمون خاص ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۴ تک—سلام کے بعد خدا کے وعدے یاد دلاتا ہے اُن برکتوں کا ذکر ہے جو عیسائی حاصل کر چکے ہیں *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۱۱ تک—کہتا ہے کہ اپنی بُلاہٹ اور برگزیدگی ثابت کرو اور ایمان پر نیکی و فضایل مذکورہ بڑھاؤ *

(۳) ۱ باب آیت ۱۲ سے ۱۵ تک—فرماتا ہے کہ مسیح نے مُجھے بتلا دیا ہے کہ اب میری شہادت کا وقت نزدیک ہے اِس لئے میں تمھارے درمیان یہہ باتیں بطور وصیت‌نامہ کے چھوڑتا ہوں کہ میرے بعد اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو *

(۴) ۱ باب آیت ۱۶ سے ۲۱ تک—فرماتا ہے کہ ہم رسولوں نے جو مسیح کی بابت تمھیں خبر دی ہے یہہ نہایت صحیح و دُرست خبر ہے—اور کہ عہد عتیق بھی تمھارے پاس ہے اُسے غور سے پڑھو اور اُسکے بھید اللہ کی روح سے تم پر کھلینگے *

(۵) ۲ باب—جھوٹے معلموں کی کیفیت دکھلاکے اُنسے ہوشیار رہنے کو کہتا ہے *

(۶) ۳ باب آیت ۷ تک—اُن ٹھٹھہ‌بازوں کا ذکر ہے جو مسیح کی آمدثانی پر ہنستے ہیں اور ایمان نہیں لاتے *

(۷) ۳ باب آیت ۸ سے ۱۴ تک—آمدثانی میں توقف کا سبب بتلاکے اُس دن کی حالت کا بیان کرتا ہے اور چال چلن سدھارنے کو فرماتا ہے *

(۸) ۳ باب آیت ۱۵ و ۱۶ تک—پولوس رسول کے خطوط پر گواہی دیتا ہے *

(۹) ۳ باب آیت ۱۷ و ۱۸ تک—شریروں کی بھول سے ہوشیار اور مسیح میں اُستوار رہنے کو فرماتا ہے *

نقشہ تعلق دوسرا پطرس بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۱۳	یسعیا ۲۳—۱۳	۳	۴	یسعیا ۵—۱۹ ار ۲۱
۱	۱۶ و ۱۷	متی ۱۷—۱ سے ۵	۳	۵ و ۶	پیدایش ۱—۷ سے ۹
۱	۲۱	۲ سموایل ۲۳—۲	۳	۵ و ۶	پیدایش ۷—۱۱ و ۱۲
۱	۲۱	۲ تمطاؤس ۳—۱۶	۳	۱۰	زبور ۱۰۲—۲۶ و ۲۷
۱	۵	پیدایش ۷—۱ ار ۷ و ۱۶ و ۲۳	۳	۱۳	یسعیا ۶۵—۱۷ و ۱۹
۲	۶ و ۷	پیدایش ۱۹—۱۵ و ۲۳ و ۲۵	۳	۱۳	مکاشفات ۲۱—۱
۲	۱۵ و ۱۶	گنتی ۲۲—۵ و ۷ و ۲۱ و ۲۳ و ۲۸	۳	۱۳	مکاشفات ۲۲—۵
			۳	۱۶	۲ تسلونیقیوں ۲—۱۰ ار ۱۲

(۲۳) یوحنا رسول کا پہلا خط *

یہہ خط یوحنا رسول نے بگمان بعض سنہ ۹۶ع میں اور بگمان بعض سنہ ۶۸ع میں لکھا ہے اور سب متقدمین اور متاخرین باتفاق گواہی دیتے ہیں کہ وہ خط یوحنا رسول کا ہے اُسکے محاورات اور مضامین بھی بتلاتے ہیں کہ وہ یوحنا کا خط ہے اور چونکہ وہ بطور خط کے کسی جماعت کے نام پر مرقوم نہیں ہے اور نہ اُسکا شروع و خاتمہ مثل خط کے ہے لیکن وہ ایک عقایدنامہ سا ہے جس میں احکام کا بھی کچھہ ذکر ہے معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحیفہ بعض بدعتی عیسائیوں کے ابطال میں ہے مثلاً قورنتی و گنوسٹک نامے بدعتی شخصوں کے خیالات کے اِبطال میں لکھا گیا ہے اور ہر زمانہ کے ایسے بدعتی خیالات اُس سے توڑے جاتے ہیں اُس میں ۵ باب ہیں جن میں سولہ مضمون ہیں *

(۱) ۱ باب آیت ۴ تک—مسیح خداوند کی اُلوہیت اور اِنسانیت کا بیان ہے *

(۲) ۱ باب آیت ۵ سے ۱۰ تک—جو لوگ خدا سے میل رکھتے

ہیں روشني میں رہتے ہیں اور کہ خدا نے تائبین کے لئے معافي اور قدسیت بخشنے کا مسیح میں وعدہ کیا ہے اور وہ جو آپکو بیگناہ سمجھتے ہیں غلطي میں پھنسے ہوئے ہیں *

(۳) ۲ باب آیت ۲ تک—مسیح آسمان میں ہمارا پاراقلیط موجود ہے *

(۴) ۲ باب آیت ۳ سے ۱۱ تک—ہر عیسائي جو مسیح کي شناخت اور رفاقت کا مدعی ہے چاہئے کہ وہ مسیح کا فرمانبردار اور بھائیوں سے محبت رکھنیوالا ہو *

(۵) ۲ باب آیت ۱۲ سے ۱۷ تک—مغفرت اور خداشناسي اور کامل ایمان کے لحاظ سے دُنیاوي فاني اشیاء کي محبت دلوں میں رہنے نہ پائے *

(۶) ۲ باب آیت ۱۸ سے ۲۳ تک—فرماتا ہے کہ برگشتہ لوگ ظاہر ہونگے جو یسوع کي مسیحیت کا اِنکار کرینگے—اور مسیحي لوگ بہدایت روح‌القدس گمراہي سے بچ سکتے ہیں *

(۷) ۲ باب آیت ۲۴ سے ۲۶ تک—روح‌القدس کي تاثیر کا اِشتیاق چاہئے کیونکہ اُسي سے دینداري میں ثابت‌قدم رہ سکتے ہیں اور نئي پیدایش کا ثبوت ہوتا ہے *

(۸) ۳ باب آیت ۳ تک— خدا کي محبت کي تعریف کرتا ہے کہ وہ ایمانداروں کو منصب فرزندي بخشتا ہے اور وہ ابدي جلال کي اِنتظاري میں دل اور رویّہ کي پاکیزگي کے درپے رہا کرتے ہیں *

(۹) ۳ باب آیت ۴ سے ۱۰ تک—اُن صفات کا ذکر ہے جنکے سبب خدا کے اور شیطان کے لوگ ممتاز ہوتے ہیں *

(۱۰) ۳ باب آیت ۱۱ سے ۲۴ تک—برادرانہ محبت سے مسیحي آدمي کي نوزادگي اور مقبولیت کا ثبوت ہوتا ہے *

(۱۱) ۴ باب آیت ۶ تک—جھوٹھے معلموں کي تعلیم سے ہوشیار رہنا چاہئے کہ وہ مسیح کے تجسم کا اِنکار کرتے ہیں—اور سچائي و گمراہي کي روح کي شناخت کے نشان بتلاتا ہے *

(۱۲) ۴ باب آیت ۷ سے ۲۱ تک—برادرانہ محبت کا دوبارہ ذکر ہوتا ہے بایں لحاظ کہ اولاً محبت خدا سے ظاہر ہوئي جبکہ اُسنے اپنے بیٹے کو ہمارے گُناہوں کے کفارہ کے لئے بھیجدیا—پس محبت کا وجود ہمارے دلوں میں وصل اِلٰہي کا نشان ہے اور اِسی سے دل میں چین اور تسلي ہوتي ہے *

(۱۳) ۵ باب آیت ۵ تک—جس نے نیا جنم پایا ہے وہ خدا سے محبت رکھتا ہے اور اُسکے حکموں پر چلتا ہے اور غالب آتا ہے *

(۱۴) ۵ باب آیت ۶ سے ۱۳ تک—مسیح کي تعلیم پر بعض ثبوت ہیں اور یہہ کہ اُن پر چلنیوالا ضرور ابدي زندگي پائیگا *

(۱۵) ۵ باب آیت ۱۴ سے ۱۷ تک—خدا تعالیٰ دُعاؤں کو سنتا ہے اور ایک گُناہ ایسا ہے کہ موت میں پہونچاتا ہے *

(۱۶) ۵ باب آیت ۱۸ سے ۲۱ تک—نیا جنم پائے ہوئے دیندار آدمي میں اور اہل دُنیا میں کیا فرق ہے *

نقشہ تعلق پہلا یوحنا بعہد عتیق وغیرہ *

باب	آیت	نام کتاب عہدعتیق معہ باب وآیت		باب	آیت	نام کتاب عہدعتیق معہ باب وآیت	
۱	۸	۱ سلاطین	۸—۲۶	۳	۱	یسعیا	۵۶—۵
۱	۸	واعظ	۷—۲۰	۳	۲	ایوب	۱۹—۲۶و۲۷
۱	۹	ایوب	۳۳—۲۶و۲۸	۳	۲	زبور	۱۶—۱۱
۱	۹	یسعیا	۵۵—۷	۳	۵	یسعیا	۵۳—۴و۱۲
۲	۱	یوحنا	۱—۲۹	۳	۵	دانی‌ایل	۹—۲۴
۲	۲	رومیوں	۳—۲۵	۳	۱۴	پیدایش	۴—۳سے۸
۲	۲	۱ تمطاؤس	۲—۶	۳	۲۲	زبور	۱۴۵—۱۸و۱۹
۲	۱۹	استثنا	۱۳—۱۳	۵	۳	میکاہ	۶—۸
۲	۱۹	زبور	۶۱—۱	۵	۱۶	ایوب	۳۲—۸
۲	۲۷	یسعیا	۶۱—۱	۵	۲۰	یسعیا	۹—۶
۲	۲۷	یرمیا	۳۱—۳۳و۳۴	۵	۲۰	یسعیا	۵۳—۵

(۲۴) یوحنا رسول کا دوسرا خط *

یہہ خط رسول موصوف نے سنہ ۶۹ع میں لکھا تھا اور کسي دیندار خداپرست مشہور نیک نام بیوہ عیسائي عورت کے نام پر یہہ خط لکھا ہے جسکا نام اور پتہ اِس خط میں مرقوم نہیں ہے برگزیدہ بي بي یہہ لقب رسول اُسے دیتا ہے مگر قیاس سے معلوم ہوتا ہے کہ شہر افسس کے قرب و جوار میں کسي گانؤں کے درمیان وہ بي بي رہتي ہوگي اِس خط میں صرف ۱۳ آیتیں ہیں جن میں پانچ مضمون ہیں *

(۱) آیت ۱ سے ۳ تک—سلام کے ساتھہ سرنامہ ہے *

(۲) آیت ۴ سے ۶ تک—اُس خاندان کي تعریف کرتا ہے اِس لئے کہ وہ سچائي پر قایم رہے ہیں اور اُنہیں فرماتا ہے کہ مُحبت میں بڑھو *

(۳) آیت ۷ سے ۹ تک—فرماتا ہے کہ مُخالف مسیح بہت ظاہر ہوئے ہیں اُنکي تعلیم سے ہوشیار رہنا چاہئے تاکہ ہم پورا اجر بہشت میں پائیں *

(۴) آیت ۱۰ و ۱۱ تک—جہوٹے مُعلموں کے ساتھہ راہ و رسم رکہنے سے بھي منع کرتا ہے *

(۵) آیت ۱۲ و ۱۳ تک—خط کا خاتمہ ہے—یہہ خط اُن خطوط سے علاقہ رکہتا ہے جو عہدعتیق سے علاقہ رکہتے ہیں پس اِس کا عہدعتیق سے علاقہ در علاقہ ہے *

نقشہ تعلق خط دوسرا یوحنا بخطوط مُتعلقہ عہدعتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
	۷	۱ یوحنا ۴—۱		۹	یوحنا ۱۵—۶
	۸	فلپیوں ۳—۱۹		۱۰	گلاتیوں ۱—۸ و ۹
	۸	عبرانیوں ۲—۱		۱۱	۱ تھسلنیکیوں ۵—۲۲

(۲۵) یوحنا رسول کا تیسرا خط *

معلوم ہوتا ہے کہ جس سنہ میں دوسرا خط لکھا تھا اُسي سنہ میں یہہ تیسرا خط بھي لکھا گیا ہے اور یہہ خط ایک شخص مُسمی گایوس کے نام پر لکھا تھا جوکہ ایک خداپرست اور دولتمند و مُخیّر مسیحي آدمي تھا کلام‌الله میں تین شخص مذکور ہیں جنکے نام گایوس تھے (اعمال ۱۹—۲۹) میں گایوس مقدوني کا ذکر ہے اور (اعمال ۲۰—۴) میں گایوس دربي کا ذکر ہے اور (رومیوں ۱۶—۲۳) میں گایوس قورنتي کا ذکر ہے—قیاساً کہا جاتا ہے کہ یہہ خط گایوس قورنتي کے نام لکھا گیا ہے اِس خط میں ۱۴ آیتیں ہیں جن میں پانچ مطلب ہیں *

(۱) آیت ۱ و ۲ تک—رسول گایوس کو مسیحي ہونے کے سبب سے پیار کرتا اور دُعاے خیر کرتا ہے *

(۲) آیت ۳ و ۴ تک—فرماتا ہے کہ مسیحي لوگوں سے تیرے ایمان کا ذکر سنکے میں خوش ہوں *

(۳) آیت ۵ سے ۸ تک—مُنادوں کي مدد کے سبب رسول گایوس سے بہت خوش ہے اور فرماتا ہے کہ وہ لوگ مدد کے مُستحق تھے *

(۴) آیت ۹ سے ۱۱ تک—دیاترفیس کي شکایت ہے *

(۵) آیت ۱۲ سے ۱۴ تک—دیمیتریوس کي تعریف ہے اور گایوس سے مُلاقات کا وعدہ کرکے سلام سے خط تمام ہوتا ہے *

نقشہ تعلق تیسرا یوحنا بعہدعتیق و جدید *

باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد جدید معہ باب و آیت
	۳	۲ یوحنا —۴		۷	۱ قرنتیوں ۹—۱۵ و ۱۸
	۴	امثال ۲۳—۲۲ و ۲۳		۹	متي ۲۳—۲ سے ۸
	۵	۱ پطرس ۴—۹ و ۱۲		۱۰	یسعیا ۶۶—۵

(۲۶) یہودا رسول کا خط *

بگمان بعض یہہ وہ یہودا ہے جسکا نام شمار میں دسواں رسول ہے (متی ۱۰—۳) یعقوب خورد کا بھائی تھا اور اِسی کا نام لبی و تھدی بھی تھا یہہ وہ نہیں ہے جو اِسکریوطی کہلاتا ہے جسنے غدر کیا تھا اور شمار میں بارھواں تھا—اِس رسول نے مُلک یہودیہ اور سامریہ اور جلیل و ادوم میں پہلے جاکے منادی کی تھی پھر عرب اور سوریا اور ارام اور اِرم النہرین اور فارس میں جاکے منادی کی بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ مجوسیوں کے ہاتھ سے مُلک فارس میں مارا گیا اُسنے یہہ خط سنہ ۶۶ع میں اِس اِرادہ سے لکھا تھا کہ سب لوگوں کو یہہ ہدایت کرے کہ وہ برحق ایمان جو رسولوں سے پہونچا ہے اُسکی حفاظت کریں اور جھوٹھے مُعلموں کی بد تعلیم سے جو اُس ایمان کے خلاف ہے آپکو بچائے رکھیں *

(ف) اِسوقت ناظرین کو معلوم ہو جائے کہ یہہ سب مسیح یسوع اِبن اللہ کے رسول جو اپنی تحریرات میں جھوٹھے مُعلموں کی تعلیم سے بچنے کو کہتے ہیں یہہ نہایت بھاری بات ہے کیونکہ نجات اور سعادت صرف اُسی ایمان پر موقوف ہے جو کتب عہدجدید میں مسیح کے رسولوں سے بیان ہوا ہے یہہ بات نہیں ہے کہ لوگوں کے تجویز کئے ہوئے ایمان سے نجات حاصل کریں—لیکن حقیقی ایمان کی مُخالفت دُنیا میں بہت ہے شیطان نے جو ایک بد روح ہے اوّل مسیح کے کام میں خلل ڈالنے کا پورا قصد یا سعی کی کہ نجات کے کام کو روک دے لیکن وہ ناکامیاب رہا اور مسیح فتحمند ہوکے چلا گیا اور اِشتہار دیا گیا کہ نجات صرف مسیح یسوع پر ایمان لانے سے ہے اِس لئے شیطان کو بڑا غصہ آیا اور وہ صحیح تعلیم کی تخریب کے درپے ہو گیا ہے اُسی عہد میں اُسنے اپنے لوگوں کو اُبھارا

تھا بلکہ اُسکے شاگرد لباس بدلکے عیسائیوں کے درمیان آگھسے تھے اور اپنی مُہلک تعلیم اِنجیل کی حیات بخش تعلیم کے ساتھ دینے لگے تھے تاکہ حقیقی اِنجیل کی باتوں کو برباد کریں اِس لئے رسول چلاتے ہیں کہ ہوشیار ہو جاؤ مُہلک خیالات سے بچو اور یہی حال ابتک ہے کہ جھوٹھے نبی جو فطری یا نیچری مُعلم ہیں آجتک مُخالفت میں کوشش کر رہے ہیں اِس لئے ہمیں ضرور ہے کہ اُن صحیح خیالات کو اپنی روحوں میں محفوظ رکھیں تاکہ ہمارا حشر پیغمبروں کے ساتھ ہو نہ اُن جھوٹھے مُعلموں کے ساتھ اِس خط میں ۲۵ آیتیں اور سات مضمون ہیں *

(۱) آیت ۱ سے ۴ تک—فرماتا ہے کہ اصلی ایمان کی حفاظت چاہئے کہ وہ ایک بار مُقدسوں کو سونپا گیا ہے اور اُسے بعض بےدین آدمیوں نے شہوت پرستی سے بدلا ہے *

(۲) آیت ۵ سے ۸ تک—وہ اُن سزاؤں کو یاد دلاتا ہے جو برگشتہ فرشتوں پر اور سدوم و غمورہ پر اور بےدین یہودیوں پر آچکی ہیں *

(۳) آیت ۹ سے ۱۳ تک—جھوٹھے مُعلم ایسے کام کرکے آپکو ابدی تاریکی میں رہنے کے لائق بنا رہے ہیں *

(۴) آیت ۱۴ و ۱۵—یہودا رسول حنوک کی ایک مشہور پیشینگوئی سناتا ہے جو مسیح کی آمد کی بابت ہے کہ وہ ضرور آویگا اور اِن بدکاروں کو واجبی سزا دیگا—یہہ پیشینگوئی قدیم زمانہ سے مشہور چلی آئی ہے اِسوقت رسول سے سنائی جاتی ہے *

(۵) آیت ۱۶ سے ۱۹ تک—اُن گُمراہ مُعلموں کا کچھہ ذکر ہے *

(۶) آیت ۲۰ و ۲۱—فرماتا ہے کہ دیندار لوگ روح القدس کي ہدایت سے دعا مانگیں اور ترقي کریں *

(۷) آیت ۲۲ سے ۲۵ تک—فرماتا ہے کہ گُمراہوں کو نرمي سے سمجہانا چاہئے اور خدا کي حمد و ثنا کے ساتھ خط کا خاتمہ ہے *

نقشہ تعلق خط یہودا بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت		باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	
	۵	گنتي	۱۴—۲۹		۱۱	گنتی	۱۶—۱ و ۳
	۵	گنتي	۲۶—۶۴ و ۶۵		۱۱	گنتی	۲۲—۲ سے ۷
	۷	پیدایش	۱۹—۲۴		۱۳	یسعیا	۵۷—۲۰
	۷	استثنا	۱۹—۲۳		۱۴ و ۱۵	پیدایش	۵—۱۸
	۹	دانی ایل	۱۰—۱۲		۱۴ و ۱۵	ذکریا	۱۴—۵
	۹	ذکریا	۳—۲		۱۹	حزقی ایل	۱۴—۷
	۱۱	پیدایش	۳—۵ و ۸		۲۴	ذکریا	۳—۲ و ۵

(۲۷) یوحنا رسول کے مُکاشفات *

یہہ کتاب رسول مقبول نے جزیرہ پتمس میں لکھي تہي سنہ ۹۵ع کے اندازہ میں جب کہ رسول شہنشاہ دومشیان کي ایذارساني سے اِس جزیرہ میں جلاوطن تہا وہاں وہ خداوند کے دن روح میں آگیا اور اُسپر مسیح نے پوشیدہ اسرار اور بہید بطور رویا یعنے مُکاشفہ کے کہول دئے اور بعض حقیقتیں آیندہ واقعات کي تشبیہات میں اُسے دکہلائیں پس اُسنے اُن سب باتوں کو دیکہکر لکہہ لیا اور جسنے اُسکو یہہ سب کچہہ دکہلایا اُسنے اُسکو لکہنے کي طاقت

بخشي اور مضامین کي حفاظت کي کیونکہ وہ اِن باتوں کو کلیسیا پر ظاہر کرنا چاہتا تہا—اِس کتاب میں پیشینگوئیاں بہت ہیں اور الفاظ تشبیہي آئے ہیں کیونکہ آیندہ واقعات کے اور دوسرے جہان کي چیزوں کے عکوس ہیں اِس لئے بعض مقامات کے سمجہنے میں اہل علم مُفسر اپنے اپنے خیال اور قیاس کچہہ مُتفرق دکہلاتے ہیں تو بہي یہہ بات صاف ہے کہ مسیح خداوند نے اُس جزیرہ کے درمیان جلالي شکل میں یوحنا پر ظاہر ہوکے اُسے حکم دیا (۱—۱۹) کہ جو تو نے دیکہا اور جو ہے اور جو اُسکے بعد ہونےوالا ہے لکہہ رکہہ یعنے تین قسم کي باتیں اِس کتاب میں لکہہ اول جو تو نے آجکے دن دیکہا ہے کہ مین آیا ہوں اور کسطرح کے جلال میں ہوں لکہہ چنانچہ یوحنا نے وہ سب جو دیکہا تہا (۱—۹ سے ۲۰ تک) لکہا ہے—دویم جو ہے وہ بہي لکہہ یعنے جو کیفیت میري جماعتوں کي دُنیا میں اِسوقت ہے اور جو جو میرے اِرادے اِنکي نسبت ہیں وہ سب قلمبند کر چنانچہ یوحنا نے وہ سب کیفیت (۲ و ۳ باب میں) لکہي ہے—سیوم جو ہونےوالا ہے یعنے اِسوقت سے دُنیا کے آخر تک جو کچہہ دُنیا میں ہونےوالا ہے وہ سب بہي تو لکہہ رکہہ چنانچہ یوحنا نے وہ سب جو دُنیا میں ہونےوالا تہا اور مسیح نے جو عالم الغیب الله تعالی بہي ہے اُس پر تشبیہات میں ظاہر کیا (۴ سے ۲۲ باب) تک اِس کتاب میں لکہا ہے—یہہ بات فیصلہ کرتي ہے کہ اِنہیں تین قسم کے مضامین اِس کتاب مُکاشفات میں ہیں اور بترتیب لکہے ہیں—اِس کتاب کي تحریر پر اِسوقت سترہ سو نوے برس گذر گئے ہیں پس اِس بڑے عرصہ میں

جو كچهہ مسيحي لوگوں كي كيفيت گذر چكي ہے وہ سب دُنياوي تواريخات ميں قلمبند ہے اور اُس كيفيت كي طرف كتب تواريخ ميں غور كرنے كے بعد اگر كوئي آدمي كتاب مُكاشفات كے حصۂ سيوم كي طرف ديكہے تو وہ جانيگا كہ يہہ كتاب ضرور اللہ تعالى كي لكھوائي ہوئي ہے اِس ميں اُسنے اپني كليسيا كي كيفيت پہلے سے لكھوا دي تهي جو كچهہ اُسنے لكھوايا تها وہ سب بترتيب سن و سال اور بترتيب واقعات مذكورہ تواريخ جہان ميں ہوبہو پورا ہو گيا—اور جتني باتيں باقي ہيں وہ آيندہ زمانہ سے متعلق ہيں پس جہاں تک زمانہ گذر گيا اور اُسكے متعلق بترتيب تحرير جسقدر خبريں متعلق تهيں پوري ہو گئيں اِس لئے باقي خبريں اپنے وقت پر ضرور پوري ہونگي اور چونكہ جو كچهہ باقي ہے وہ آخري دو تين صفحوں ميں بہت تهوڑا ہے اِس لئے دُنيا كي عمر بهي اب بہت تهوڑي رهتي ہے چاهئے كہ يہہ باقي حالات پورا ہونے كے بعد دُنيا بشكل جديد تبديل ہو جائے ليكن يہہ خبريں جو لكهي ہيں جب تک ظہور ميں نہ آ جائيں فہم ميں بخوبي نہيں آ سكتي ہيں چنانچہ جو كچهہ پورا ہو گيا وہ بهي اُسي وقت خوب سمجها گيا جب ہو گيا پہلے سے تشبيہات ميں كچهہ دهندلا سا نظر آتا تها—كتاب مُكاشفات ميں ٢٢ باب ہيں جن ميں چار مقصد ہيں *

(١) ١ باب—ديباچہ ہے—اور مسيح كے جلالي ديدار شريف كا ذكر ہے جو كچهہ يوحنا كو نظر آيا *

(٢) ٢ و ٣ باب—سات شہروں كي سات جماعتوں كے نام

پر مسيح نے رسول سے سات خط لكھوائے ہيں اور ہر جماعت كے بُزرگ پادري كو فرشتہ كا لقب ديا ہے—يہہ خطوط تمام جہان كے عيسائيوں كے لئے ہميشہ تک مفيد ہيں *

(٣) ٤ و ٥ باب—جو جو عجائبات يوحنا نے ديكہے اُن كا بيان ہے كہ اُسنے خدا تعالى كو اُسكے جلالي تخت پر بيٹهے ديكها جسكے چوگرد آسماني كليسيا عبادت كرتي تهي اور برہ كو ديكها جسكي عزت خدا كي برابر ہوتي تهي اور اِلٰہي اسرار كهولنے كي طاقت صرف برہ ميں تهي—اور وہ بهي كتاب تهي جو اِسوقت ہمارے هاتهوں ميں ہے *

(٤) ٦ باب سے ٢٢ باب تک—اُس كتاب ميں جو كچهہ اسرار تهے وهي ساري كيفيت ہے جو اُس دن سے كليسيا پر گذر رهي ہے اور قيامت تک گذريگي اگر كوئي آدمي اِس خاني بهيد سے خبردار ہونا چاہے تو چاهئے كہ وہ كتاب مُكاشفات كي ايک دو تفسيريں پڑهے *

(ف) واضح ہو كہ كتب عهدعتيق ميں مسيح موعود ہے اور كتب عهدجديد ميں وہ موجود ہے يعنے اُسكا بيان وهاں وعدہ ميں ہے يہاں تكميل وعدہ ہے كہ وہ دُنيا ميں آيا اور اُسنے فضل كا دروازہ كهول ديا ہے اور آسمان پر جا بيٹها ہے آخر كو عدالت كرنے كے لئے پهر اُتريگا جنهوں نے فضل كو قبول كيا ہے وہ بچينگے اور سب كے سب خدا سے دور دُكهہ ميں چلے جائينگے اب جو كچهہ اپنے لئے بہتر سمجهو سو كرو فقط *

نقشہ تعلق کتاب مکاشفات بعہد عتیق *

باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت	باب	آیت	نام کتاب عہد عتیق معہ باب و آیت
۱	۳	امثال ۸—۳۲ سے ۳۴	۷	۱	دانی ایل ۷—۲
۱	۴	خروج ۳—۱۴	۷	۱۴	یسعیا ۶—۱۶ و ۱۸
۱	۷	دانی ایل ۷—۱۳	۷	۱۴	ذکریا ۱۳—۱
۱	۸	یسعیا ۴۴—۶	۱۰	۶	دانی ایل ۱۲—۶ و ۷
۱	۱۲ و ۲۰	ذکریا ۴—۲ و ۱۴	۱۰	۹	حزقی ایل ۳—۲
۱	۱۲ و ۲۰	حزقی ایل ۱—۲۶	۱۱	۱ و ۲	حزقی ایل ۴۰—۳
۱	۱۴ و ۱۵	دانی ایل ۷—۹ و ۱۳	۱۱	۴	ذکریا ۴—۱۱ و ۱۴
۱	۱۷	حزقی ایل ۱—۲۸	۱۱	۱۱	حزقی ایل ۳۷—۵ و ۹ و ۱۰ و ۱۴
۱	۱۷	دانی ایل ۱۰—۸	۱۲	۷	دانی ایل ۱۲—۱ و ۱۰
۲	۷	پیدایش ۲—۹	۱۳	۱	دانی ایل ۷—۳ وغیرہ
۲	۷	پیدایش ۳—۲۴	۱۴	۸	یسعیا ۲۱—۹
۲	۱۴	گنتی ۲۴—۱۴	۱۴	۸	یرمیا ۵۱—۸
۲	۱۴	گنتی ۲۵—۱	۱۴	۱۱	یسعیا ۳۴—۱۰
۲	۱۴	گنتی ۳۱—۱۶	۱۴	۱۴	دانی ایل ۷—۱۳
۲	۲۰	۱ سلاطین ۱۶—۳۱	۱۴	۲۰	یسعیا ۶۳—۳
۲	۲۰	۱ سلاطین ۲۱—۲۵	۱۷	۲	یرمیا ۵۱—۷
۳	۷	یسعیا ۲۲—۲۲	۱۷	۱۲	دانی ایل ۷—۲۰
۳	۱۸	یسعیا ۵۵—۱ و ۲	۱۹	۲۰	دانی ایل ۷—۱۱ و ۱۲
۴	۲ و ۳	حزقی ایل ۱—۲۶ سے ۲۸	۲۰	۸	حزقی ایل ۳۸—۲
۴	۶	حزقی ایل ۱—۵ وغیرہ	۲۰	۱۱ و ۱۲	دانی ایل ۷—۹ و ۱۰
۵	۱۱	دانی ایل ۷—۱۰	۲۱	۱	یسعیا ۶۵—۱۷ و ۱۸
۵	۱۱	دانی ایل ۶—۲ و ۳ و ۵ و ۸	۲۱	۱	یسعیا ۶۶—۲۲ و ۲۳
۵	۱۱	ذکریا ۶—۲ و ۸	۲۲	۱	حزقی ایل ۴۷—۱ سے ۱۲
۵	۱۵	یسعیا ۲—۱۹ سے ۲۱	۲۲	۱۷	یسعیا ۵۵—۱ و ۷

تمت بالخیر بفضلہ تعالیٰ شانہ *

طبع اول مطبع الہ آباد مشن پریس میں طبع ہوئی سنہ ۱۸۸۷ع *